

# درد

## علامت اور علاج

### ابوسعبدی خالد جاورید



قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک-1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔ 110066

**D A R D Alamat Aur Ilaj**

**By : Abu Sadi Khalid Javed**

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سنہ اشاعت :

پہلا ایڈیشن : 1991

دوسرا ایڈیشن : 2002 تعداد : 1100

قیمت : 50/-

سلسلہ مطبوعات : 654

---

ناشر : ڈائریکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان،

ویسٹ بلاک آر کے پورم، نئی دہلی - 110066

طابع : میکاف پرنٹرس، بلیکلی خانہ، ترکمان گیٹ، دہلی - 110006

## پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے اُن اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جاسکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوالم سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تہذیب سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خداسیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقہ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کو نسل برائے فروغِ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب

ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر و لعلیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم و فنون کی جو کتابیں شائع کیں ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے اب ایک مرتبہ پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا پروگرام شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہل علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گا کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کر دی جائے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائریکٹر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

# فہرست

کتاب کے بارے میں

- باب - ۱ درد کا عمومی تذکرہ  
11 درد کا عمومی تذکرہ  
درد کا بحیثیت مجموعی علاج
- باب - ۲ سوکا درد  
29 سرکا درد (عام)  
درد سر کی مختلف اقسام کا تذکرہ  
گرم درد سر  
سرد درد سر  
خشک درد سر  
درد سر ضربی و سقطی
- باب - ۳ درد سی بیضہ و خوڈہ  
59 درد سی بیضہ و خوڈہ  
شقیقہ (آدھاسیسی)  
عصابہ (بھنوکا درد)

آشوب چشم  
آنکھ کا شقیقہ  
آنکھ کا درم سرطانی  
آنکھ کا زخم  
درد چشم

کان کا درد (ریجی)  
کان کا درد (سورمزاج کے باعث)  
کان کا درد (دورنی)  
کان کا درد (قروچی)  
کان کا درد (دودی)  
کان کا درد (ہوائی)  
کان کا درد (مائی)  
کان کی جڑ میں درد

دانت کا درد  
لہاۃ اور لوزتین کا درد  
خناق  
نمونہ  
ذات الجنب وغیرہ

تھنیلہ (تجنن اللین)  
دل کا درد

123

باب - ۷ معدے کا درد

معدے کا درد  
دردِ خمِ معدہ  
دردِ گرم اور دہیلہ معدہ  
معدے کا زخم اور پھنسیاں

137

باب - ۸ جگر اور پتے کا درد

جگر اور پتے کا درد  
دردِ جگر  
جگر کا پھوڑا  
دردِ جگر  
خفقۃ الکبد  
جگر اور مرارے کی پتھری

156

باب - ۹ طحال کا درد

تلی کا درد  
تلی میں پیپ پڑ جانا  
تلی کا پھول جانا  
وجع طحال  
تلی کی پتھری

## باب - ۱۰ مریح گردہ

زنج گرہ  
گردے اور شانے کی پتھری  
ورم شانہ

## باب - ۱۱ سحج اور منص

سحج اور منص  
قولنج  
دیوان المعاری (درودیدان)  
بواسیر  
پیمپش  
گنٹیا  
ماخذ



# کتاب کے بارے میں

مرض کا احساس زیادہ تر درد اور دکھن سے ہوتا ہے۔ مریض کی اضطراری کیفیت طبیب سے تقاضہ کرتی ہے کہ وہ تشخیصی الجھنوں میں پھنسنے سے پہلے مریض کو ترپا دینے والی صورت حال سے نجات دلائے اس لئے مرن علاج میں درد (دوج) کو اولین توجہ دی جاتی ہے اور تمام امراض میں اس کی اہمیت سب سے نمایاں ہے۔

رسالۃ الحکیم نے ۱۹۴۵ء میں اس موضوع پر نہایت مفید مواد شائع کیا تھا جس میں درد کا عمومی تذکرہ، تعریف، اسباب، مکمل طریقہ علاج اور منتخب و مجرب نسخہ جات، جمع کئے گئے تھے۔ اس کے بعد متعدد مشاہیر اطباء نے وقت کے مضامین اور قابل قدر مجربات لکھے گئے تھے جن کا زیادہ تر تعلق اطباء کے ذاتی تجربات سے تھا۔

ان مقالات کو پڑھ کر میں نے محسوس کیا کہ یہ نہ صرف اس موضوع پر نہایت جامع مواد ہے بلکہ اس کی حیثیت ایک مختصر اور منتخب کتاب المعالجات کی بھی ہے۔

درد بہر حال زیادہ تر امراض کی مشترک علامت ہے قدرتی طور پر اس کے ذیل میں اکثر امراض کا احاطہ ہو گیا ہے۔

امید ہے کہ اس کی اشاعت اطباء کرام، طلباء طب اور ذی فہم مرضی کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

اس مواد کو ترتیب دیتے وقت مناسب اضافے اور ترمیمات کرنا ضروری تھیں۔ کچھ نامانوس محاورے اور مقامی الفاظ بدلنا پڑے۔ بہت سے نسخے جو فی زمانہ ناقابل استعمال نظر آئے حذف کر دیئے گئے پرانے اوزان کو نئے عشری اوزان میں تبدیل کیا گیا۔ طبیب

کے اکثر نسخوں کو خارج کر دیا گیا کیوں کہ ان میں بڑی جلدی تغیرات ہوتے رہتے ہیں۔  
 اس کے علاوہ محو کہ کتابوں سے قابل لحاظ اضافات کیے گئے ہیں۔  
 چوں کہ یہ مواد مختلف اوقات میں مختلف ذہنوں کے ذریعہ وجود میں آیا تھا اس لئے  
 اسلوب کی یسائیت خارج از امکان تھی۔  
 مرتب کو اس بات کا اچھی طرح احساس ہے کہ ابھی یہ کام نامکمل ہے اور مزید محنت  
 و جستجو کا محتاج ہے پھر بھی ایک قیمتی سرمایہ کو آگے آنیوالوں کے لئے سہل الحصول بنانے  
 میں یہ کاوش یقیناً اپنا ایک مقام رکھتی ہے۔

ابوسعدی خالد جاوید

## باب۔ ا

## درد کا عمومی تذکرہ

اردو میں درد کا لفظ وجع اور الم دونوں پر محیط ہے لیکن اساتذہ قدیم نے وجع اور الم کی جدا گانہ تعریف کی ہے۔

علامہ قرظی کا قول ہے کہ جو درد خاص قوت لاسم (چھونے کی قوت) سے محسوس ہو اس کو وجع کہتے ہیں۔ اور جو تکلیف عام ہو یعنی کسی قوت حاسہ کے ذریعہ محسوس ہو اس کو الم کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے وجع مخصوص درد ہوا اور الم عام درد کہ درد تکلیف رنج پر منطبق ہے۔

طب کی قدیم کتابوں میں درد کے لئے وجع کا لفظ استعمال کیا گیا ہے لیکن جدید اطباء اب درد کے لئے عموماً ”الم“ استعمال کرتے ہیں۔

زیر مطالعہ کتاب میں اس اصطلاحی بحث کو نظر انداز کرتے ہوئے تمام تکلیفوں کے احساس کو موضوع قرار دیا گیا ہے یعنی الم کو، چنانچہ الم (درد) کی تعریف جالینوس کے قول کے اعتبار سے یہ ہے کہ انسان طبعی حالت سے غیر طبعی حالت کی طرف منتقل ہو جائے چاہے اس کو اس حالت کا ادراک و احساس نہ ہو جیسے درد مند ہو کر کوئی شخص بے ہوش ہو جائے تب بھی جالینوس کے نزدیک وہ درد ہی کہلاتا ہے گا لیکن ابن سینا نے اس تعریف سے اختلاف کیا ہے شیخ کا فرمان ہے کہ کسی مخالف اور متضاد کیفیت کا احساس اور ادراک ہی درد کہلاتا ہے جیسے کسی بری خبر کے سننے سے یا کسی تلخ یا بد مزہ چیز کے چکھنے سے تکلیف محسوس ہوتی ہے اس لحاظ سے مد ہوش و بے ہوش آفت رسیدہ شخص

مبتلائے درد نہیں کہا جاسکتا۔

عرف عام کے لحاظ سے ابن سینا کی تعریف زیادہ صحیح اور متوازن ہے کیوں کہ درحقیقت درد وہی ہے جس کا احساس ہو۔ انگریزی میں ہم اس طرح کے تکلیف دہ احساس کے لئے عام طور سے PAIN کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

## درد کے عمومی اسباب

اساتذہ قدیم کے مباحث کا خلاصہ یہ ہے کہ اسباب درد کا تعلق دو جنسوں سے ہے۔

- ۱۔ تغیر مزاج
- ۲۔ تفرق اتصال

تغیر مزاج سے یہاں دفعۃً مزاج کا متغیر ہو جانا مراد ہے جس کو اصطلاح میں سورمزاج مختلف کہتے ہیں۔ اس کے برعکس سورمزاج متفق ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ لاحق ہوتا ہے اور مزاج اصلی کو زائل کر کے جوہر اعضا میں متکثر ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس سورمزاج میں مریض کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی اس لئے سورمزاج متفق کو درد کا سبب نہیں کہہ سکتے واضح رہے کہ درد کسی منافی و مخالف شے کے اور اک کا نام ہے۔

تفرق اتصال کسی مفرد مرکب عضو کے اجزاء کے باہمی اتصال میں جدائی واقع ہونے کو کہتے ہیں یہ صورت کبھی تو خارجی سبب سے ہوتی ہے جیسے کسی عضو کا چمچل جانا یا چرہ بانا یا کٹ جانا وغیرہ اور کبھی داخلی سبب جیسے کسی عضو کا پھول جانا یا سو جن وغیرہ۔

## درد کی قسمیں اور الگ الگ اسباب

جن دردوں کے مخصوص نام ہیں وہ ہالینوس وغیرہ کے بیان کے مطابق حسب ذیل پندرہ ہیں۔

- ۱۔ وجع حکاک

۲۔ وجع خشن

۳۔ وجع ناخس

۴۔ وجع ضابطا

۵۔ وجع ممد

۶۔ وجع مفتخ

۷۔ وجع مکسر

۸۔ وجع رخو

۹۔ وجع ثابت

۱۰۔ وجع مسلی

۱۱۔ وجع غدیری

۱۲۔ وجع ضربانی

۱۳۔ وجع ثقیل

۱۴۔ وجع اعیانی

۱۵۔ وجع الاذن

ذیل میں ہر صنف درد کی تعریف بتانے کے بعد مختصر طور پر اس کے اسباب ذکر کئے جاتے ہیں تاکہ اس کے مطابق علاج کیا جاسکے۔

## ۱۔ وجع حکاک

اس درد کو کہتے ہیں جس کے ساتھ مقام درد میں کھجلی سی محسوس ہو۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ مقام درد میں کوئی حریف (تیز یا مالح) نمکین) خلط جمع ہو جاتی ہے۔

## ۲۔ وجع خشن

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مریض کو مقام درد میں خشنونت (کھردراہٹ) محسوس ہو اس کا سبب مقام درد میں کسی خلط خشن کا اجتماع ہوتا ہے یعنی کوئی ایسی خلط مجتمع ہو جاتی ہے جو خشک اور غلیظ القوام ہوتی ہے۔

### ۳۔ وجع ناخس

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں سوئی کی نوک کی سی چھن معلوم ہو اس کا سبب کوئی ایسا مادہ ہوتا ہے جو جھلی میں جمع ہو کر ارضایخی آڑے طور پر اس میں تناؤ پیدا کرتا اور اس کے اتصال میں تفرق کا موجب بنتا ہے۔

### ۴۔ وجع متمد

وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں تمدد اور تناؤ پایا جائے اس کا سبب کبھی توزیع ہوتی ہے اور کبھی کوئی غلط جو عصب یا عضلہ میں جمع ہو کر اس میں اس طرح تناؤ پیدا کرے گویا ان کے سروں کو دونوں طرف سے کھینچ رہے ہیں یہ درد عموماً اعصاب و عضلات ہی جیسے اعضا میں پیدا ہوتا ہے جو طولاً واقع ہونے ہیں اور جن میں کچھ صلابت بھی پائی جاتی ہے۔

### ۵۔ وجع ضاغط

اُس درد کا نام ہے جس کے ساتھ مقام درد میں کچھ تنگی اور دباؤ کی سی کیفیت محسوس ہو اس کا سبب کبھی تو ایسا مادہ ہوتا ہے جو جمع ہو کر عضویہ جگہ میں تنگی پیدا کر دیتا ہے اور کبھی اس کا سبب ریح ہوتی ہے۔ جو عضو کو چاروں طرف سے گھیر لیتی ہیں اس طرح وہ عضو ہر چہار طرف جکڑ جاتا ہے اور مریض عضو پر ضغط اور دباؤ محسوس کرنے لگتا ہے۔

### ۶۔ وجع مضغ

یعنی پھاڑنے والا درد، اس درد کے ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا عضلہ کی جھلی پھٹ کر عضلہ کے جسم سے الگ ہو رہی ہے اس کا سبب ریح یا کوئی غلیظ خلط ہوتی ہے جو عضلات اور ان کی جھلیوں کے درمیان جمع ہو کر اس طرح تناؤ پیدا کرتی ہے کہ عضلات کے ساتھ جھلیوں کے اتصال میں تفرق پیدا کر دیتی ہے۔

## ۷۔ وجع مکسر

اس درد کو کہتے ہیں جس میں مقام درد کی ہڈی ٹوٹتی ہوئی معلوم ہو اس کا سبب یا تو کوئی مادہ ہوتا ہے یا رتھ ہوتی ہے جو ہڈی اور اس پر استر کرنے والی جھلی کے درمیان جمع ہوتی ہے بعض اوقات یہ درد سردی سے بھی پیدا ہو جاتا ہے جو جھلی میں قوت اور سختی کے ساتھ سکڑن پیدا کر دیتی ہے۔

## ۸۔ وجع رخو

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں ڈھیلا پن محسوس ہو یہ درد عضلہ کے گوشت میں پیدا ہوتا ہے اس کے وتر میں پیدا نہیں ہوتا اس کا سبب ایسا مادہ ہوتا ہے جو عضلات کے گوشت میں جمع ہو جاتا ہے۔

## ۹۔ وجع ثاقب

یہ اس درد کا نام ہے جس کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ گویا عضو میں کوئی شے بھونکی جا رہی ہے یہ کسی غلیظ مادے یا ریا ح کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جیسے معار قولون جو کسی سخت اور غلیظ عضو کے طبقات کے درمیان جمع ہو جاتے ہیں۔ اور اس کو پھاڑ رہتے ہیں چوں کہ یہ اس کے جرم میں گھسنے چلے جاتے ہیں اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا عضو مآؤف میں کوئی برہ سا چھید رہا ہے۔

## ۱۰۔ وجع مہلی

یعنی تکملہ والا درد۔ یہ اس درد کا نام ہے جس میں مقام درد میں مریض کو تکملہ سا گڑا ہوا محسوس ہوتا ہے اس کا سبب بھی وہی ہوتا ہے جو وجع ثاقب کا بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی ایسے ہی اعضا میں پیدا ہوتا ہے جیسے اعضا میں وجع ثاقب پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اس صورت میں یہ درد اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ ورم اپنے نقل اور بوجھ کی وجہ سے نیچے کی طرف کھینچتا ہے۔ جس کے ساتھ عضو مآؤف بھی مع اپنے حساس لفافہ

اور اس علاقہ کے جس سے یہ حساس لغافہ پیدا ہوتا ہے اور بتا ہے نیچے کی طرف کھینچتا ہے جس کی وجہ سے اس حساس لغافہ اور علاقہ کو عضو کے نیچے کی طرف کھینچنے کا احساس ہوتا ہے اور درد کے ساتھ ایک بوجھ محسوس ہونے لگتا ہے اور یہ درد اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ درم کسی حساس عضو میں پیدا ہو کر اس کی جس کو باطل کر دیتا ہے چنانچہ جب مہمہ میں سرطان پیدا ہو جاتا ہے تو اسی قسم کا درد محسوس ہوا کرتا ہے۔

### ۱۴۔ وجع اعیانی

اس درد کو کہتے ہیں جس کے ساتھ بدن کے عضلات میں تکان محسوس ہوتی ہے اس درد کے بہت سے اسباب اور بہب سے اقسام ہیں چنانچہ

(۱) کبھی یہ تعب (کثرت کار) کی وجہ سے ہوتا ہے اس کو اعیار تعبئی کہتے ہیں۔

(۲) کبھی کسی تناؤ پیدا کرنے والی غلطی کے اجتماع سے پیدا ہوتا ہے اس کو اعیار تمددی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

(۳) گاہے یہ درد ریاح کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس کو اعیار ریاخ کہا جاتا ہے۔

(۴) بعض اوقات یہ کسی تیز اور سوزش پیدا کرنے والی غلطی سے پیدا ہوتا ہے اس کو اعیار قروحی کے نام سے پکارا جاتا ہے کیوں کہ حرکت کے وقت اس میں ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسی قروح یعنی زخموں میں ہوا کرتی ہے۔

پھر ان مذکورہ بالا اقسام کی ترکیب سے وجع اعیانی مرکب کی بہت سی قسمیں پیدا ہوتی ہیں جن میں سے ایک قسم اعیار درمی کے نام مشہور ہے یہ قسم درحقیقت اعتدالمددی اور اعیار قروحی سے مرکب ہوتی ہے۔

### ۱۵۔ وجع لاذع

یہ وہ درد ہے جس کے ساتھ مقام درد میں سوزش معلوم ہو۔ یہ درد کسی ایسی غلطی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس میں کوئی تیز کیفیت ہوتی ہے اور جس کی وجہ سے وہ اعضاء میں سوزش اور جلن پیدا کر دیتی ہے۔



## اسباب درد کی کیفیت عمل (یعنی مذکورہ اسباب درد کس طرح درد کے موجب بنتے ہیں۔

### ۱۔ اخلاطِ رژیہ

یہ کبھی تو اپنی کیفیت کی وجہ سے درد پیدا کرتے ہیں یہ صورت اس وقت ہوتی ہے جب اخلاطِ فاسد اور لذائذِ سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں اور کبھی اپنی کمیت یعنی زیادتی مقدار کی وجہ سے موجب درد ہوتے ہیں یہ صورت اس وقت ہوتی ہے جب مثلاً اخلاطِ کئی زیادتی سے عضو میں تمدد اور تناؤ پیدا ہو کر اس کے اتصال میں تفرق پیدا ہو جائے بعض اوقات یہ دونوں صورتیں جمع ہو جاتی ہیں یعنی اخلاطِ اپنی کیفیت اور کمیت دونوں سے درد پیدا کرتے ہیں۔

### ۲۔ ریح

ریح عضوِ ماؤن میں تمدد اور تناؤ پیدا کر کے موجب درد ہوتی ہے چنانچہ یہ تناؤ پیدا کرنے والی (ریحِ محدودہ) کبھی تو اعضاء کے بطول اور ان کے جوفوں میں ہوتی ہے جیسا کہ معدہ کے اچارے میں ہوتا ہے کبھی آنتوں کے طبقات والیاف میں ہوتی ہے جیسا کہ قونج ریحی میں ہوتا ہے کبھی عضلات کے طبقات میں ہوتی ہے کبھی جھلیوں کے نیچے اور ہڈیوں کے اوپر ہوتی ہے کبھی عضلات کے گرد عضلات اور لحم یا عضلات اور جلد کے درمیان ہوتی ہے اور کبھی کسی عضو کے باطن میں ہوتی ہے جس طرح کبھی سینہ کے عضلات کے باطن میں جمع ہو جاتی ہے۔

اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ریح کا جلد تحلیل ہو جانا یا دیر تک قائم رہنا اس کے مادے کی کمی بیشی اور غلظت و رقت نیز جس عضو میں وہ جمع ہیں اس کے ٹھوس اور پورا ہونے پر موقوف ہے۔

### ۳۔ حرکت

یہ اعصاب اور عضلات میں تناؤ پیدا کر کے درد کا موجب بنتی ہے علاوہ بریں کبھی

اعضائے حرکت سے رض (کچل جانا) بھی پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اعضائے پھٹ جاتے ہیں غرض حرکت بواسطہ تفرق اتصال درد پیدا کرتی ہے۔

## درد کے اثرات

درد بدن میں بہت اثرات پیدا کرتا ہے چنانچہ قوتوں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ اعضا کو اپنے مخصوص افعال دو وظائف سے روک دیتا ہے حتیٰ کہ بعض اوقات تنفس بھی ضروری فعل میں بھی رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے چنانچہ کبھی تو تنفس میں انقطاع پیدا ہو جاتا ہے یعنی رک رک کر سانس چلنے لگتی ہے اور کبھی متواتر ہو جاتا ہے۔ اگر درد بہت شدید ہو تو حرارت غریزہ کو تحلیل کر کے پہلے بدن میں سردی پیدا کرتا ہے پھر عیشہ پیدا کرتا ہے نبض صغیر ہو جاتی ہے اور انجام کار مریض مر جاتا ہے۔

## درد کا علاج کلی

تمام درددل کا عام علاج یہ ہے کہ تسکین درد کی کوشش کی جائے تسکین درد کا ایک ذریعہ توبہ ہے کہ سبب درد کو دور کیا جائے یعنی اگر کوئی مادہ موجب درد ہے تو اس کو بدن سے خارج کیا جائے چنانچہ تخم کتان (السی) اور شہت (سویا) وغیرہ کا درد کے مقام پر ضمد لگانا اسی اصول کے ماتحت مسکن ہو جاتا ہے یعنی یہ ادویہ محکم ہیں ان کے عمل سے مادہ درد تحلیل ہو جاتا ہے تسکین درد کا دوسرا ذریعہ یہ ہے کہ رطوبت بڑھائی جائے اور نمید لائی جائے تاکہ نیند کی وجہ سے قوت جس اپنے فعل احساس کو چھوڑ کر اندر چلی جائے اور درد کم ہو جائے۔ مسکرات یعنی نشہ آور اشیاء اسی اصول کے ماتحت درد کو کم کرتی ہیں۔ تیسرا ذریعہ تسکین درد کا یہ ہے کہ عضواً وقف سردی پیدا کر کے اس کو بے حس اور سن کر دیا جائے چنانچہ تمام مخدراشیاء یہی کام کرتی ہیں اور اسی ذریعہ سے درد میں سکون پیدا کرتی ہیں۔

ماصل کلام یہ ہے کہ جو چیز درد میں سکون پیدا کرتی ہے وہ یا تو مبدل مزاج

(مزاج کو بدلنے والی) ہوتی ہے یا محلل مادہ یا مجتد (سن کرنے والی) جس کے متعلق یہ معلوم ہی ہو گی کہ یہ وہ عضو ماؤف کی جس زائل کر کے درد میں سکون بخشتی ہے۔ جس کے زائل کرنے کی دو صورتیں ہیں یا تو یہ مخدر شے عضو میں بہت زیادہ ٹھنڈک پیدا کر دیتی ہے یا اس میں سمیت ہوتی ہے جو قوت عضو کے مضاد ہوتی ہے اس لئے عضو کی قوت کمزور ہو جاتی ہے اور منافی شے کا ادراک نہیں کر سکتی۔

مرخیات (عضو کو ڈھیلہ کرنے والی) چوں کہ مادہ کو بتدریج سہولت کے ساتھ تحلیل کرتی ہیں اس لئے مسکن درد ہیں جیسے شدت، تخم کتیاں، اکلیل الملک، گل بابونہ، تخم کرہ، بادام تلخ اور تمام پہلے درجہ کی گرم دوائیں۔ خصوصاً اگر ان میں قوت تغذیہ بھی ہو مثلاً صمغ اکو، نشاستہ، سفیدہ، زعفران، لاذن، حطی، کرم کلمہ، شلیم، زوفاتر اور شحوم (چربیوں) وادہان (تیل) وغیرہ۔ مرخیات کے استعمال میں یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ استفراغ مادہ کی ضرورت ہو تو پہلے استفراغ کریں تاکہ عضو ماؤف کی طرف مادے کا انصباب موقوف ہو جائے اس کے بعد مرخیات استعمال کریں ورنہ عضو ماؤف کی طرف مادہ زیادہ مقدار میں گرنے لگے گا کیوں کہ مرخیات کے استعمال سے عضو کی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔

مخدرات میں طبی نقطہ نظر سے سب سے زیادہ قوی دوا افیون ہے اس کے بعد بنج لفاع، قشر لفاع، خشخاش، بذرا بنج، شوکران، غناب، الشلب، تخم کاہو وغیرہ ہیں سرد پانی اور برف کبھی مجملہ مخدرات ہی ہیں۔

بعض اوقات دردوں کے علاج میں ایک غلطی یہ واقع ہو جاتی ہے کہ درد کا سبب کوئی خارجی اثر ہوتا ہے مثلاً بیرونی گرمی یا سردی یا کسی چیز سے غلط طور پر ٹیک لگا کر بیٹھنا یا غلط ہیئت پر لیٹنا یا نشہ کی حالت میں گر پڑنا وغیرہ لیکن اس طرف خیال نہیں جاتا اور اس کا کوئی بدنی سبب تلاش کر کے غلط علاج شروع کر دیا جاتا ہے لہذا پہلے اچھی طرح غور و خوض کے ساتھ سبب معلوم کرنا چاہئے اور یہ دیکھنا چاہئے کہ آیا بدن میں علامات امتلاہ پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ اور یہ کہ اسباب امتلاہ موجود ہیں یا نہیں۔ اس کے بعد علاج شروع کرنا چاہئے بعض اوقات یہ صورت ہوتی ہے کہ سبب خارج سے وارد بدن ہوتا ہے لیکن داخل بدن میں استقرار اور

تمکین حاصل کر لیتا ہے ایسی صورت میں استفرغ وغیرہ کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی صرف مخالف اور متضاد سبب تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً کبھی سرد پانی پینے سے نواحی معدہ و جگر میں شدید درد ہو جاتا ہے جس کے لئے اکثر و بیشتر استفرغ وغیرہ تدابیر عظمیہ کی ضرورت نہیں ہوتی صرف حمام یا اچھی گہری نیند اس کے لئے کافی ہوتی ہے یا مثلاً کسی گرم شے کھانے سے درد سر کی شکایت ہو جاتی ہے جو عموماً سرد پانی پنی لینے سے زائل ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات دردوں کے علاج میں معالج کے لئے یہ امر بھی متحرکین ہوتا ہے کہ تسکین درد کا ایک ذریعہ بے ضرر ہے لیکن بطی التأثير (دیر میں اثر کرنے والا) ہے اور درد کی شدت اتنی مہلت نہیں دیتی جیسا کہ درد قویٰ میں مادہ فاعلہ کا استفرغ اس کے مقابلہ میں تسکین درد کا دوسرا ذریعہ کافی سریع التأثير (جلد اثر کرنے والا) ہے لیکن اس سے دوسرے اعتبارات سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے جیسا کہ درد قویٰ میں مخدرات کا استعمال ایسی صورت میں معالج کو تخریر لاحق ہو جاتا ہے کہ کیا کرے اگر مادہ فاعلہ کا استفرغ کرتا ہے تو مادے کے خارج ہونے تک شدت درد کی وجہ سے مریض کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے اور اگر مخدرات سے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اس لئے عضو مآؤف کی قوت کمزور اور جس زائل ہو جانے نیز سہلے کے قوی ہو جانے کی وجہ سے مرض کے بڑھ جانے کا امکان ہے ایسی صورت میں معالج کو اپنی تجربہ کاری اور اپنی عقل سلیم کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اگر دیکھے کہ مادہ کے مستفرغ ہونے تک مریض ہلاک ہو گا تو استفرغ مادہ کرے ورنہ مخدرات کے ذریعہ سے درد میں فوراً سکون پیدا کر دے اور مخدرات کے ضرر کا دوسری تدابیر سے تدارک کرے۔ علاوہ بریں جو مخدر دوائیں استعمال کرے اس کے ساتھ اس کے تریاقات بھی شامل کرے تاکہ زیادہ ضرر نہ پہنچا سکے۔ اور اس عضو کے حالات کو بھی ملحوظ رکھے جس کے درد میں مخدر ادویہ استعمال کرانی گئی ہیں چنانچہ بعض اعضاء پر مخدرات کا استعمال کوئی ضرر عظیم نہیں پہنچاتا۔ جیسے درد دماغ میں دانستہ پر کسی مخدر چیز کا لگانا۔ بعض اعضاء کے امراض میں مخدرات کا داخلی استعمال اتنا ضرر رسال نہیں ہوتا جتنا کہ اس کا مقامی استعمال مثلاً امراض چشم میں مخدرات کا پلانا آنکھ کے لئے اتنا نقصان دہ نہیں جتنا کہ آنکھ میں

ان کا لگانا۔

بہر حال ضرورت کے وقت خدرات سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہئے اور مریض کی بڑھتی ہوئی تکلیف کو کم کر کے پنجہ موت سے بچانا چاہیے۔ ان کے استعمال کے متعلق اس قدر خوف آمیز احتیاط جیسا کہ اکثر اطباء میں پائی جاتی ہے مناسب نہیں ہے۔ آجکل جدید تحقیقات کی رو سے تسکین درد کے لئے بہت سی دواؤں کے انجکشن بھی رائج ہیں جن میں سے عام اور کثیر النفع دوا مارفینا (جو ہر افیون) ہے جس کا خاص طریقہ پر زیر جلد احتقان کیا جاتا ہے اس سے بہت جلد اکثر دردوں میں سکون پیدا ہو جاتا ہے ہمارے خیال میں بوقت ضرورت ان ادویہ سے بھی ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

خدر اشیا، بعض اوقات اس اعتبار سے بھی درد میں سکون بخشتی ہیں کہ وہ خواب آور ہیں اور نیند بھی تسکین درد کے اسباب میں سے ایک قوی سبب ہے خصوصاً اگر مادی دردوں میں مریض کو نیند کے ساتھ بھوکا بھی رکھا جائے تو بہت ہی سودمند ہے۔ بعض درد دوسرے دردوں کی بہ نسبت بہت ہی شدید ہوتے ہیں لیکن ان کی بہ نسبت علاج بہت آسانی سے قبول کر لیتے ہیں جیسا کہ رنجی درد ان میں بسا اوقات عضو ماؤف پر گرم پانی کا نطول کر دینا کافی ہوتا ہے اس کے علاوہ کسی قوی علاج کی ضرورت نہیں پڑتی لیکن اس علاج میں ایک خطرہ بھی ہے اس کو ملحوظ رکھنا چاہئے اور وہ یہ ہے کہ کبھی درد رنجی تشخص کر لیا جاتا ہے حالانکہ حقیقت میں اس درد کا سبب درم ہوتا ہے ایسی صورت میں گرم پانی کا نطول درم کے لئے مفرت رساں ہوتا ہے علاوہ بریں اگر گرم پانی ریا ج کو تحلیل نہ کر سکے بلکہ اس کے حجم میں انبساط اور زیادتی پیدا کر دے تو درد رنجی کے لئے بھی نقصان ہے۔

تکمید (سینکنا) بھی رنجی دردوں کا علاج ہے اس کے متعلق بہتر طریقہ یہ ہے کہ خشک اشیا مثلاً جاورس (راجرو) اور بھوسی وغیرہ سے سینک کی جائے لیکن جو اعضاء خشک سینک کو برداشت نہ کر سکیں جیسے آنکھ تو ان میں مناسب دواؤں میں کپڑا تر کر کے سینک کریں بعض اعضاء کے دردوں میں بعض حالات میں تیلوں سے بھی سینک کرتے ہیں۔

اگر آرد کر سنہ کو سرکہ میں پکا کر خشک کر لیا جائے اور اس سے عضو ماؤف کو

سینکھائے تو تھام دروں کے لئے بہت قوی اور مفید سینک ہے۔  
 اسی طرح سوس گندم کو سرکہ میں پکا کر خشک کر کے سینکنا بھی بہت نافع ہے  
 لیکن مذکورہ بالا تکیہ سے ضعیف ہے بعض اوقات ربڑ کی تھیلی میں گرم پانی بھر کر عضو  
 ماؤف کو سینکئے ہیں یہ طریقہ نہایت نرم اور سلیم ہے۔  
 محاجم بالنار بھی ربڑی دروں کے لئے قوی مسکن ہے کیوں کہ اس سے ریا ح تحلیل  
 ہو جاتے ہیں اگر کسی عضو پر محجر رسہ کر محاجم بالنار لگائے جائیں تو اس عضو کا ربڑی  
 درد بالکل زائل ہو جاتا ہے۔  
 درد مند عضو کو آہستہ آہستہ دیر تک مس کرنا بھی ممکن درد ہے کیوں کہ اس طرح  
 عضو ماؤف میں ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے تکلیف قسم کی چربیاں اور تیل بھی سرخی ہونے  
 کے باعث مسکن در ہے۔  
 سر بلا اور دل خوش کن گانا بھی درد میں سکون بخشتا ہے خصوصاً اگر گانا سنتے سنتے  
 مریض سو جائے تو بہت نافع ہے اسی طرح ہر تفریح بخش مشغلہ میں مریض کا مشغول ہونا درد  
 کے لئے قوت کے ساتھ سکون بخشتا ہے۔

## (عام دردوں کیلئے) مشترک اور مجرب نسخے

(۱) تریاق اوجاع

۱۲ گرام

سورنجان شیریں

سہ آتش سیبگی یا بارہ لگانا۔

آتش تو نمبری یا بارہ لگانے کا وہی طریقہ یہ ہے کہ ایک تو بنی باریک بول کی یا ایک  
 کونہ باریک لب کا ٹیکر اس میں تھوڑے تنکے ڈال کر جلائیں اور پھر جلد مقام ماؤف پر چسکا میں  
 ڈاکڑی میں شیشے کے گلاس میں اسپرٹ لگا کر اس کو جلا کر مقام ماؤف پر لگا دیتے ہیں آسے  
 CUPPING GLASS کہا جاتا ہے۔

۱۲ گرام	کشنیز خشک
۶ گرام	اسپرین
۳ گرام	اینٹی پارٹین
۳ گرام	کیفین سائٹراس
۲۶ گرام	نبات سفید

کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۲، ۲ گرام دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ دیں اکثر اقسام درد مثلاً درد مفاصل میں درد عصبی درد سینہ، درد گردہ اور درد کمر وغیرہ کو بہت مفید ہے۔

(۲) سفوف سورنجان : تمام اقسام درد کے لئے ممکن ہے۔

فینیس  
سوڈا سیلی سلاس  
اسپرین  
کیفین سائٹراس  
سورنجان  
تمام ادویہ ہم وزن ہوں۔  
سفوف بنا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت ۲ گرام مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں اس سے درو میں فوراً سکون ہو جاتا ہے اور پسینہ اگر بخار بھی اتر جاتا ہے۔

(۳) ضماد برائے اوجاع

۱ گرام	انیون
۳ گرام	مقلانہرق
۳ گرام	صمغ عربی
۳ گرام	صبر زرد
۳ گرام	زنجبیل
۳ گرام	آرد جو

خود بناری

۹ گرام

سب کو پانی میں خوب ہلایک ہیں کہ ایک کپڑے پر لگائیں اور کپڑے کو قدرے سینک کر  
مقام درد پر چسکادیں اور پھر روئی گرم کر کے باندھیں۔ ہر درد کے لئے بے حد مجرب ہے۔

(۴) اکسیر الاوجاع

تمام اقسام درد کے لئے سریع الاثر ہے۔

۲۰ ملی گرام

صابن دیسی

۱۵ ملی گرام

نوشادر

۱۲۰ ملی گرام

روغن تارپین

۴۵۰ ملی لیٹر

گرم پانی

پہلے صابن کو خوب پسیر کر نوشادر باریک شدہ ملا لیں پھر اس پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر  
دستہ چوبی سے اتنا حل کریں کہ سب یک جہاں ہو جائیں اس کے بعد روغن تارپین ملا کر شیشی  
میں محفوظ طریقہ پر بند کر لیں اور ضرورت کے وقت عضو مآؤف پر مالش کر کے روئی کا سینک  
دے کر گرما گرم روئی باندھ دیں۔ اکثر اقسام درد مثلاً وجع المفاصل، ذات الجنب، ذات  
العرض اور عرق النساء وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

۵ روغن مرکب

عرق النساء اور اکثر دوسرے درودوں کے لئے مفید ہے۔ فالج، لقوہ اور دوسرے  
سرد امراض میں بھی کار آمد ہے۔

۶ گرام

موم خالص

۲۰ گرام

گندہ بہروزہ

۱۰ گرام

مالنگنی

۵ گرام

جوزبوا

۵ گرام

جاوتری

۵ گرام

قرنفل



موم کو کاٹ کر ریزہ ریزہ کر لیں اس کے بعد باقی ادویہ ملا کر حسب معمول روغن نکالیں اور بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اوپر سے پرانی روئی باندھ دیں۔

## (۶) روغن

تمام سرد دردوں کے لئے مفید ہے۔

۲۵ گرام	موم سفید
۳۶ گرام	مصطکی روئی
۲۵ گرام	کچلہ
۱۲ گرام	افیون خالص
۱۰۸ گرام	روغن کنجد

روغن کنجد میں جلا کر صاف کر لیں اس کے بعد روغن تارپن ۴۸ گرام سکہ تند ۲۵ گرام برانڈی ۴۸ گرام سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد کا فور ۴ گرام خوب باریک کر کے پانچ روز دھوپ میں رکھ کر مالش کریں بہت مفید ہے۔

۶۰ گرام	زرد چوپ
۲۵ گرام	کافور
۲۵ گرام	افیون خالص
۲۵ گرام	بزراہ بنج
۵ گرام	روغن کنجد

پہلے زرد چوپ کو پانی میں خوب پیس لیں اس کے بعد افیون اور پھر بزراہ بنج اور کافور جب یہ سب ادویہ باریک پس جائیں تو روغن مذکور میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے اس کو صاف کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت چوٹ مختلف دردوں، اور درموں پر لگائیں یا اس میں کپڑا بھگو کر مقام ماؤف پر رکھ دیں اگر کچھ سوزش معلوم ہو تو کپڑے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار دیں ورنہ کوئی ضرورت نہیں مفید تیل ہے۔

(۸) روغن موم عام طور سے ہر درد کے لئے مفید ہے۔

۱۰ گرام	موم خالص
۳۰ گرام	نمک سانبھر
۲۰ گرام	لوبان کوڑیہ
۱۰ گرام	نوشادر
۱۰ گرام	شورہ قلعی
۱۲ گرام	شنگرف
۳۰ گرام	قرنفل
۱۰ گرام	جوزہوا
۱۰ گرام	دارچینی
۱۰ گرام	انیون خالص
۱۰ گرام	سم الفار

موم اور نمک کے علاوہ سب ادویہ کو باریک پیس کر موم اور نمک کے ساتھ خلوط کر کے ایک روغن دار ظرف گلی میں رکھ کر اس کا منہ بند کر دیں اور اس میں ایک نیچہ وصل کر کے گلاب کی طرح عرق کھینچیں اور محفوظ رکھیں جس جگہ درد ہو اس کو مل کر انڈی وغیرہ کا پتہ باندھ دیں بے حد مفید ہے۔

### (۹) روغن فوہ

تمام دردوں کے لئے سریع الاثر ہے خصوصاً ذات 'الجنب' کے لئے مفید ہے درد سینہ، وجع الناصہ، وجع المفاصل، اور فالج وغیرہ میں تنقیہ کے بعد بہت مفید ہے سر پہ لگانے رہنے سے نزلہ وزکام نہیں ہوتا۔ دیگر مختلف امراض میں مختلف طریقوں سے مستعمل ہے۔

۲۰ گرام	فوہ (میتھ)
۲۵ گرام	کاتپھل
۲۵ گرام	نخ
۲۵ گرام	جھڑیلہ

۲۵ گرام	سنبل الطیب
۲۵ گرام	کنبا بہ خنداں
۲۲ گرام	سعد کوئی
۲۸ گرام	نر کچور
۲۲ گرام	الانچی
۶ گرام	جاوڑی
۶ گرام	میدہ لکڑی
۶ گرام	آنبہ ہلدی
۶ گرام	دار ہلد
۶ گرام	عود غرقی
۶ گرام	عاقہ قرعہ
۶ گرام	قسط تلخ
۶ گرام	سازج ہند
۶ گرام	گھوٹگی سفید
۶ گرام	سدا ب
۶ گرام	پیل
۶ گرام	قرنفل
۶ گرام	دار چینی
۱۲ گرام	برادہ صندل سفید
۱۲ گرام	برادہ صندل سرخ
۱۲ گرام	بنج موسن
۱۲ گرام	سورنجان شہیں

تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے پانی میں جوڑ دیا جائے جب نصف کے قریب باقی رہ جائے تو روغن کنجد ۴ گرام اس میں ڈال کر جو شس دیں جب صرف تیل باقی رہ جائے تو صاف کر کے موم خام ۱۲ گرام اس میں پگھلائیں اس کے بعد زعفران ۳ گرام خوب

باریک حل کر کے اس میں گھول لیں اگر سرخ بنانا ہو تو برگ رتن جوت ۳ گرام گرم گرم تیل میں ڈال کر رکھ دیں سرخ ہو جائے گا اس کے بعد صاف کر کے رکھ لیں خوشبودار کرنے کے لئے ہر بیس گرم پانچ گرام عمدہ مصالحہ کاروغن اس میں شامل کر دیں اس سے خوشبودار اور نہایت مفید ہو جاتا ہے۔

### (۱۰) روغن موم

اکثر دردی اقسام میں کارآمد ہے۔

۱۰ گرام	موم خام
۵ گرام	نمک
۱۰ گرام	ریگ پختہ

سب کو ایک سبوحہ گلی میں ڈال کر دوسرا سبوحہ جس کے لب رگڑ کر تموار کر بیٹے گئے ہوں اس پر رکھ کر آدراش وغیرہ سے مضبوط کر لیں مگر دوا والے سبوحہ کو پہلے گل حکمت کر لیا جائے اور اوپر والے خالی سبوحہ کے پہلو میں ایک سوراخ کر کے اس میں نمکی وصل کر دی جائے پھر ادویہ والے سبوحہ کو اوندھا کر کے چولہے پر جا کر آگ دیں نہایت عمدہ خالص روغن موم برآمد ہوگا حفاظت سے رکھیں۔

درد سینہ، درد پہلو، صلابت اعصاب و معدہ، درم معدہ اور چوٹ کے درد کے

لئے بہت مفید ہے۔

## سرکا درد (وجع الراس)

یہ ایک عام مرض ہے جو مردوں، عورتوں، بچوں جو انوں اور بوڑھوں غرض ہر عمر والے کو آئے دن لاحق ہوتا رہتا ہے اس میں زیادہ تر وہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں جن کا سر اور اعضا کمزور ہوتے ہیں اصطلاحاً اس مرض کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ سر کے اعضاء میں الم پیدا ہونے کا نام ہی صداع یا درد سر ہے

لحاظ اسباب درد سر کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن اس جگہ کلی طور پر اس قدر جان لینا کافی ہے کہ دوسرے دردوں کی طرح اس کے اسباب بھی دو جنسوں میں منحصر ہیں  
۱۔ دفعۃً مزاج کا متغیر ہو جانا یعنی سور مزاج مختلف کا پیدا ہو جانا (کیوں کہ سور مزاج متفق سے الم پیدا نہیں ہوتا)

۲۔ تفرق التصال گا ہے دونوں قسم کے اسباب بیک وقت جمع ہو کر بھی درد سر کا موجب بنتے ہیں

کبھی درد کی تقسیم مواضع درد کے اعتبار سے کی جاتی ہے مثلاً جو درد سر کے صرف ایک شق میں پیدا ہوتا ہے شقیقہ کہلاتا ہے اور جو درد سر عام سر کو محیط ہوتا ہے بیضہ اور خوضہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض دوسرے اعتبارات سے بھی درد سر کی تقسیم کی جاتی ہے جن کے ماتحت اپنی خصوصیات کے لحاظ سے درد سر کی بہت سی اہم اقسام ہیں درد سر کے عام بیان کے بعد ہم انشائاً تمام اہم اقسام کو بالا خلاصہ بیان کریں گے۔

## عمومی علاج

سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ درد سر کا سبب کیا ہے اور پھر اس سبب کو قطع کرنے کی کوشش کریں اور دوسرے امور نافعہ کی طرف متوجہ ہوں۔ کھانے پینے میں کمی کر دینا خصوصاً شراب نوشی کا ترک کر دینا اکثر اقسام درد سر کے لئے نفع مند ہے لیکن گرم درد سر میں کھانے میں بہت زیادہ کمی کرنا نقصان دہ ہے۔

مریض کو آرام و سکون سے رکھنا اور محرکات مثلاً جماع اور فحش وغیرہ سے بچانا دوسرے لئے بہت ہی نافع امور ہیں درد سر کی مادی قسموں میں نیچے کی طرف مواد کو جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اس کے لئے اگر گرم حقنوں کی ضرورت پڑے تو اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پیروں کا متواتر ہلنے رہنا دوسرے مادے کو نیچے کی طرف قوت کے ساتھ جذب کرتا ہے حتیٰ کہ اکثر اوقات درد میں سکون پیدا ہو جانے کی وجہ سے مریض اسی حالت میں سو جاتا ہے۔

شیخ الرئیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے بسا اوقات مریض درد سر کے ہاتھ پیروں پر گرم پانی گرا کر شروع کیا اور متواتر گراتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مریض کو اپنا درد سر لپٹنے ہاتھ پیروں کی طرف اترتا ہوا معلوم ہوا اور انجام کار چھا ہو گیا۔

طیب فیلخربوس کا قول ہے کہ اگر پیشانی کی فصد کھولنا سر پر محاجم لگاتے رہنا ہاتھ پیروں کا ملنا اور ان کو گرم پانی میں رکھنا مریض کو ہلکی سیر کرنے کی ہدایت کرنا نافع اور دیر بہم غذاؤں سے اس کو پرہیز کرنا دوسرے ازالہ کے لئے بہت قوی تدابیر میں جن پر عمل کرنے کے بعد مرض دوبارہ نہیں ہوتا۔

اگر مرض مزمن اور قوی ہو اور اس کے ازالہ کے لئے طلا اور ضماد کی ضرورت ہو تو اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ سر کے بال مونڈ کر استعمال کئے جائیں تاکہ دواؤں کی قوتیں اچھی طرح نفوذ کر سکیں۔ طلا و ضماد پیشانی کی جانب درنا کلیلی کے قریب تا لوہر استعمال کریں اس جگہ کے علاوہ چوں کہ باقی مقامات پر بہت سخت ہڈیاں سر کو محیط ہیں اس لئے ادویہ کی قوتیں نفوذ نہیں کر سکیں بعض اوقات اس غرض کے لئے کہ رقیق اور ادویہ جلد بہ نہ جائیں

اور آہستہ آہستہ ان کی قوتیں دماغ میں نفوذ کرتی رہیں یا فوخر یعنی تالو کے ارد گرد گندھے پھرے آئے وغیرہ کی دیوار سی بنا دیتے ہیں اور اس میں دوائیں بھر دیتے ہیں ایک فائدہ اس سے یہ بھی ہوتا ہے کہ ہوا میں ادویہ کی قوتیں جلد سلب نہیں ہوتیں۔

اگر درد دوسرے کے ساتھ دوسری تکلیفیں وغوارض پیدا ہو جائیں تو ان کی تداوی سے بھی غافل نہ رہنا چاہئے کیوں کہ بسا اوقات ایسے عوارض کی موجودگی اصل مرض میں زیادتی کا سبب ہوتی ہے مثلاً اگر درد دوسرے کے ساتھ بیداری کی شکایت ہو جائے تو یہ اکثر زیادتی درد دوسرے کا موجب ہوتی ہے اس کے لئے حسب ضرورت روغن کدو، روغن نیلوفر، روغن بید سادہ وغیرہ یا دودھ میں کافور گھول کر نطول کرائیں۔ اس صورت میں ہلکے خدلات کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر درد دوسرے کے علاج میں مریض کو نزلہ کی بھی شکایت ہو تو تیلوں وغیرہ کے ذریعہ سر میں سڑی اور تری پہنچانے کی کوشش نہ کریں بلکہ استفراغ مادہ کی کوشش کریں ہاتھ پاؤں کو باندھنا ملنا اور گرم پانی میں رکھنا بھی اس حالت میں بہت سودمند ہے۔

درد دوسرے کے علاج میں مریض کو قے ہرگز نہ کرائیں بہت نقصان دہ ہے البتہ اگر درد دوسرے کی شرکت سے ہو تو قے سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اسی طرح ترش غذائیں بھی درد دوسرے کے مریض کو سخت مضر ہیں لیکن درد دوسرے کی معدی میں فائدہ بخشتی ہیں مگر اس حالت میں ایسی غذائیں دینی چاہئیں جو ختم معدہ میں دباغت پیدا کریں اس کو قوت دیں اور ختم معدہ کی طرف صفرا کے انصباب کو روکیں۔

مبخرات (جن چیزوں سے بخارات بن کر سر کی طرف صعود کریں) خواہ گرم ہوں یا سرد درد دوسرے پیدا کرتی ہیں ان سے مریض کو پرہیز کرائیں اسی طرح تمام افادینہ (گرم خوش بودار چیزیں) درد دوسرے پیدا کرتی ہیں خصوصاً سیلینڈ، قسط، زعفران اور دارچینی وغیرہ بہت ہی مصدعہ (درد دوسرے پیدا کرنے والی) ہیں ان کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔

## منتخب و مجرب نسخے

(۱) روغن پدماگھ یہ روغن ہر قسم کے درد دوسرے میں مفید ہے۔

۱۰ گرام	نسخہ: اصل السوس مقشر
۱۰ گرام	پدیا گھ
۱۰ گرام	فلغل دراز
۱۰ گرام	برادہ صندل سفید
۲۰ گرام	گل نیلوفر

سب دواؤں کو روغن کبند ۱۸۰ گرام اور آب آملہ تازہ ساڑھے سات سو گرام میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ صرف تیل باقی رہ جائے اس کو صاف کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ناک میں سڑکیں۔

درد سر کیسا ہی شدید ہو فوراً جاتا رہتا ہے مگر سڑکنے میں شرط یہ ہے کہ انتہا دماغ تک پہنچ جائے۔

## ۲ حب شفا

یہ بھی ہر قسم کے درد سر کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

۱۲ گرام	نسخہ: تخم دہتورہ سیاہ
۸ گرام	ریوند چٹی
۳ گرام	زنجبیل
۳ گرام	صمغ عربی
۳ گرام	باریک پیس کر بعدر خود گولیاں تیار کر لیں اور ایک گولی روزانہ کھائیں۔

## ۳ تریاق صداع

مغز تخم خیارین
مغز تخم خرفنہ
مغز تخم کدوئے شیرین
(پھوڑن)
نبات سفید

سب کو پیس کر سفوف بنا کر رکھیں درد سر کی شدت کے وقت ۲۰ گرام پانی کے ہمراہ کھائیں۔



گرم موسم میں دوسرے کے لئے مفید ہے۔

## ۴۔ عطوس

یہ عطوس دوسر، شقیقہ اور دانت کے درد کے لئے مفید ہے۔

۱۲ گرام

نسخہ: فوشادر

۱ گرام

کافور خالص

دونوں کا سفوف بنا کر حفاظت سے بند شیشی میں رکھ لیں بوقت ضرورت اس کی ایک چٹکی ناک کے دونوں نتھنوں میں خوب چڑھائیں انشاء اللہ آرام ملے گا اگر پہلی بار میں آرام نہ ہو تو پانچ منٹ بعد پھر استعمال کریں انشاء اللہ پورا فائدہ ہو گا۔

## ۵۔ حب شفاغبری

دوسر ضربی، سقطی، دودی، زلی، شراب سہری، سبانی غرض کیسا ہی ہو ایک گولی کھانے سے پانچ منٹ میں سکون ہو جاتا ہے۔ اگر پرانا ہے تو چند روز متواتر استعمال کریں۔

۱۲ گرام

تخم جوز مائل سیاہ

۸ گرام

ریوند چینی

۳ گرام

زنجبیل

۳ گرام

صمغ عربی

۳ گرام

عنبہ شہب

باریک پیس کر پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ایک گولی استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

## ۶۔ عطوس طلائعہ

ہر قسم کے دوسر اور جگڑے ہوئے نزلہ دز کام کے لئے نافع ہے۔

۲ گرام

پرمگنٹ آف پوٹاس

۲ گرام

فلفل سیاہ

برگ نیم خشک ۲ گرام  
 سوڈا بائی کارب ۳۸ گرام  
 سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور ضرورت کے وقت مریض کو بقدر ۱۲۵ ملی گرام نگھائیں۔

## ۷۔ سفوف مسکین

صندل سفید ۹ گرام  
 زیرہ مہر خطائی ۶ گرام  
 گل ارمنی ۶ گرام  
 دانہ ہیل خورد ۳۴ گرام  
 اسپرین ۱ گرام  
 سب کو باریک پیس کر رکھیں خوراک ساڑھے سات سو ملی گرام پانی کے ساتھ۔  
 اس سے ہر قسم کا درد رفع ہو جاتا ہے اور قلب پر کوئی مضر اثر نہیں پڑتا۔

## ۸۔ سحوط

جو درد سر کو فوراً نفع بخشتا ہے۔  
 سمندر پھل پانی میں پیس کر علی الصباح دو تین قطرے ناک میں پڑکائیں۔

## ۹۔ مونیہ کشیر النفع

تخم دھتورہ سیاہ ۶ گرام  
 اجوائن خراسانی ۱۶ گرام  
 دونوں کو نیمکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف باقی رہ جائے تو صاف کر کے رکھ دیں اس کے بعد مونیہ سرخ کلاں ایک پادے کر بیج نکال کر اس پانی میں ہلکی آگ پر رکھیں اور ہلاتے رہیں تاکہ برتن کی تہ کو نہ لگے۔ جب پانی جذب ہو جائے تو نکال کر دھوپ میں سکھا لیں۔

خوراک چوتھائی مونیہ سے نصف تک

نزلہ زکام کو بند کرتی ہے اور ہر نزلہ وی مرض مثلاً دوسرے دردِ دندان وغیرہ کے دفع کرنے میں اسکیسر۔

## دردِ سر کی مختلف اقسام کا اندازہ (اطباء ہند کے معمولات)

### دردِ بلامادہ

یہ درد کبھی گرمی اور تیز دھوپ سے پیدا ہوتا ہے اور کبھی سردی اور آب سرد اور دیگر ٹھنڈی چیزوں یا فوڈ کی ہر طبقہ کے بکثرت استعمال کے بعد ہی یا سرد چیزیں کھالینے یا سرد پانی میں غوطہ لگانے یا سرد خوشبو میں سونگھنے سے۔

علامات !

بے قراری، مریض کا ہر لحظہ جگہ بدلنا۔ پیشانی کا تپنا، پیاس لگنا، ناک کی جڑ کا خشک ہونا۔ نیند کا کم آنا اور بول و براز میں کسی قدر تغیر کا پیدا ہو جانا۔

علاج !

عورت کا دودھ سر پر ملیں۔ مشک کا فوراً درافینون دور قتی لے کر کسی لڑکی والی عورت کے دودھ میں گھس کر نتھنوں میں ڈالیں۔

مامیٹھا، انزروت، رسوت، اتاتیا، نیلوفر مساوی لے کر عرقِ کلاب میں پیس کر اس کا لیپ پیشانی پر اور سر کے اوپر یعنی اس کے اگلے حصہ پر کروائیں۔

نوٹ !

غذہ و دواؤں کے لگانے سے اعصاب بے حس اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے حتیٰ الوسع ایسی چیزوں کا ضاد سر پر لگانے سے پرہیز کریں اگر ضرورت ہو تو کسی قدر زعفران ملا کر ان کی اصلاح کریں۔

## سرد در دسر

یہ درد سر خصوصیت کے ساتھ سر کے پچھلے حصہ میں ہوا کرتا ہے اس کو پری ایسٹک ہڈاک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔  
علاج :-

سر کو سردی سے بچائیں۔ سر پر کپڑا لپیٹے رہیں۔ نوشادر، چونا ملا کر سونگھائیں۔ پانی میں رانی ڈال کر اس کو جوش دیں اور بیمار اس میں بٹھائیں۔ اس کی گردن سے اوپر کا حصہ پانی سے باہر رکھوائیں۔

## درد سرد موی

اس کی دو قسمیں ہیں۔  
۱۔ ایکٹو ACTIVE کبجسٹو ہیڈ ایک،  
اس میں خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے اور دماغ کی عروق بھر جاتی ہیں۔  
۲۔ پے سو PASSIVE کبجسٹو ہیڈ ایک  
اس میں خون کا دوران سست ہو کر دماغ کی عروق خون شریہ سے بھر جاتی ہیں۔  
علاج :-

پنڈلیوں پر پیچھے لگا کر سینگیوں کو کھوائیں۔ کپٹی پر چونکیں لگوائیں۔ سرارو کی قصد کھولیں۔

روغن گل کو عورت کے دودھ میں ملا کر تھنوں میں ڈلوائیں، طبیعت کو نرم کرنے کے لئے اٹی ۵ گرام آلو بخارا دس عدد، بنفشہ ۱۰ گرام، شاہرہ ۶ گرام لسوٹریاں ۲۳ دانہ، عناب ۱۲ دانہ تربجین ۱۲ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔  
شورہ قلمی ۲ گرام، گیر و سرخ ایک گرام باریک پس لیں اور بار بار اس دور کی چٹکی ناک میں ڈالیں تاکہ کافی رطوبت ناک سے بہہ جائے۔

## بلغمی درد سر

اس بیماری میں بھوک بہت کم ہوتی ہے۔

علاج

سونٹھ ایک گرام، اجوائن خراسانی دو گرام، افیون ایک گرام، لونگ ۴ عدد ان چیزوں کو عرق گلاب میں پسوا کر سر پہ لپیپ کرادیں۔

سونف چھ گرام، ملیٹھی ایک گرام، گل اذخر ۳ گرام جوش دے کر پلائیں یا بادرنجبویہ ۶ گرام کلقند ۵ گرام اچھی طرح پسوا کر ٹیٹھیر پانی میں جوش دے کر جب سوا سو گرام پانی رہ جائے اس کو گرم پائے کی طرح پلائیں۔

جوب سکین نواز۔ شبیار اور ایارج کا استعمال عمدہ علحدہ علحدہ بہت مفید پایا گیا

ہے۔

بلبلہ بلبلہ آملہ برگ سنہرلیک ہارام کو فستہ و بنجہ شہد ۵ گرام روغن گاؤ ۵ گرام ملا کر معجون بنالیں خوراک ۲۰ گرام سے ۵ گرام تک ہے رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

صفراوی در دوسر

یہ درد بھی لگتا رہتا ہے کبھی دورے سے ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے کینٹی کی رگیں پتی ہیں جی ملتا ہے ابکائیاں آتی ہیں منہ کا مزاکڑا ہوتا ہے نیند کم آتی ہے اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔

علاج

مندرجہ ذیل شربت نہایت مفید ہے۔

آلو بخارا ۱۰ دانہ زرشک ۳ گرام

منقرتربوز ۳ گرام گل گاؤزباں ۳ گرام

آبلہ خشک ۱۲ گرام گل نیلوفر ۲۰ گرام

سناریجی ۲ گرام برادہ صندل سفید ۶ گرام

پوست سنگترہ ۲ گرام کوکنار ۹ گرام

پوٹاسیم برومائڈ ۲ ڈرام چینی ۵۰ گرام

شربت بنالیں اور اس کا استعمال کریں۔

۲۔ نیلوفر ۳ گرام آلو بخارا ۱۱ عدد اور اٹلی ۱۰ عدد کا زلال پلانا نہایت مفید ہے

- ۳۔ انزروت ۴ گرام، مندل سفید ۴ گرام، مندل سرخ ۴ گرام، ایون ۱۶ گرام اجماعن خراسانی ۱۶ گرام، زعفران ۰۰۰ گرام ملا کر پس کر پشانی پر لپک کریں۔  
 ۴۔ گھی میں نمک کی ڈلی اچھی طرح گھس کر اس سے پنڈیوں کا پاشویہ کرائیں۔  
 ۵۔ جگر کا فصل درست کرنے کے لئے مناسب دوا کھائیں۔

## درد سر سوداوی

علامات

قارونہ، زبان اور چہرے پر سیاہی ہوتی ہے ناک خشک رہتی ہے۔

علاج

پہلے منفعی پھر منقی پھر دافع بلغم ادویہ دیں۔ لیکن زیادہ گرم ادویہ سے بہر حال اجتناب رہے اور تیز مسہل قطعاً نہ دیا جائے صرف تلمین کی اجازت ہے ایسے مریض کو مار الجبن سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حام معتدل کرائیں پھر روغن بادام یا مکھن یا روغن کنجد سے ماش کریں اور متدل اور مفرج حارشات استعمال کرائیں صبح اور شام بعد از غذا بائیں کروٹ لیٹنے کا حکم دیں۔  
 منقی پھر دافع بلغم ۵ گرام بادرنجبویہ ۴ گرام بنفشہ ۴ گرام ۲۰ گرام پانی میں بھگو کر اس کا زلال ۵۲ گرام سکنجبین ملا کر پلائیں۔

## درد اختناتی

حقیقت میں یہ درد ایک عصبی درد ہوتا ہے جو رحم یا معدہ یا نخاع کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج۔

- ۱۔ ماہواری کے ایام کی خرابی کا تدارک کریں۔ مریضہ کی شادی کرائیں۔
- ۲۔ شاہترہ، خار خشک، مکوہ خشک، سیخ کا سخی، سیخ بادیاں، تخم خرنپڑہ ہر ایک ۲ گرام مشکطرا مشیح ۵ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔
- ۳۔ ہینگ ۳ گرام مشک کا فور ۲ گرام گولیاں بعد روانہ خود بنائی جائیں ایک ایک گولی

صبح دوپہر اور شام کو کھلا دیا کریں۔

۴۔ ضعف قلب میں یا جب فعل قلب بڑھ جائے تو گا ذرباں اور ڈبجی ٹیلس (DAUGHTERS) کا استعمال کریں۔

۵۔ اجوائن خراسانی ۲ گرام مشک کا فور ۲ گرام پودینہ ۲ گرام جندبید سترہینگ رنم قنب ہر ایک ایک گرام۔

شہد کے ساتھ مقدار خود گولیاں بنالیں ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

۶۔ جوہر نو شادر، گل سرخ، دانہ الائچی کلاں دار فلفل مساوی لے کر بار ایک پیس کر سوار دیں۔

## درد سر شری معدی

۱۔ اگر معدے میں صفرا جمع ہو جائے تو متلی آتی ہے۔ منہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے انھیں کبھی زرد معلوم ہوتی ہیں اور قے کے ساتھ صفرا خارج ہوتا ہے۔

۲۔ اگر معدہ میں بلغم جمع ہو جائے تو نفخ بد، تھقی منہ سے لعاب کا بہنا قے میں بلغم کا نکلنا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔

۳۔ اگر سودا جمع ہو جائے تو بھوک زیادہ لگتا۔ اور قے کے ساتھ سوداوی مادے کا خارج ہونا علامت ہوتی ہے۔

۴۔ اگر معدے میں ریا ج جمع ہو جائیں تو اس کی نشانی معدے کے درد کے ساتھ دوسرے کا ہونا اور نفخ پیدا کرنے والی اشیاء سے درد کا بڑھ جانا ہوتی ہے۔

علاج !

بلغم جمع ہونے کی صورت میں تخم ترب ۳ گرام ملیٹھی ۳ گرام تخم شبت ۳ گرام پانی ۴۰۰ ملی لیٹر میں جو ش دے کر جب قریب ۲ ۱/۲ سوٹی لیٹر رہ جائے تو اس کو صاف کر کے کچنیں ۳۶ گرام گرم گرم پلا دوتا کہتے ہو جائے پھر جو ش کوئی یا سجون فلاسفہ کھلاو۔

صفرا کے جمع ہو جانے کی صورت میں گرم پانی کچنیں ملا کر قے کو قوائیں س کے بعد اطریفل کشنیز ۲ گرم اعلیٰ دانہ ۴ دانہ آلو بخارا ۴ دانہ ملا کر کھلائیں اور گل اسطوخودوس ۴ گرم

ترنجبین ۳۰۰ گرام تخم خا ۱۲ گرام گل گاؤز باں ۱۲ گرام رب السوس ۱۲ گرام آرد غاب ۱۲ گرام تخم خشخاش ۱۲ گرام شکر حسب ضرورت۔

باریک پسوا کر ملائیں اس سفوف میں سے ۲۵ گرام صبح ۲۵ گرام شام کو کھلاتے رہیں کیوں کہ اکثر حالات میں یہ مرض دورہ کرتا رہتا ہے اس نسخہ کے استعمال سے دورہ بند ہو جاتا ہے۔ سودا جمع ہونے کی صورت میں منصف سودا دیں پھر چون نباح کھلائیں یہ سناخ مہرام اسطوخودس ۱۲ گرام ہلیہ سیاہ خورد دانہ ۳ گرام۔ سقمونیہ ۱۰ گرام لاجورد مغسول ۳ گرام اقیقہ ۶ گرام گوند کیکر ۶ گرام گولیاں بقدر دانہ خورد بنائیں ایک ایک گولی صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ ریاح جمع ہونے کی صورت میں استفراغ کی ضرورت نہیں تحلیل نفخ کے لئے جوارش کمونی کا استعمال کرائیں یا جوارش دار چینی یا قنبوش کھلائیں۔

اینسوں ایک گرام	کرفس ایک گرام
الانچی خورد ایک گرام	پوست اترج ایک گرام
سنگدانہ مرغ ایک گرام	وج سبز ۴ عدد
عنبر سبز اعلا	

یہ سب ایک خوراک ہے باریک کر کے بجاہ چٹائیں۔

اگر درد سر بوجہ ضعف معدہ ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ بوقت خلوص معدہ درد زیادہ ہوتا ہے یا جب نیند کے بعد انسان اٹھتا ہے تو اس وقت وہ درد کو محسوس کرتا ہے۔

اس کا علاج یوں کر ناپا جئے کہ ہر صبح زرشک یا اناردانہ یا سماق یا ترش انگور کے پانی میں چند لٹھے روٹی کو بھگو کر کھلائیں اگر اس کے ساتھ کسی قدر اینسوں۔ زعفران اجاڑن زیرہ سیاہ سبھی لگا لیا کریں تو انشاء اللہ اور زیادہ مفید ہو گا ان قابض اشیاء سے معدہ کو توت پہنچ کر مخاریات دماغ کی طرف چڑھنے سے رک جائیں گے۔

نوٹ ہر قسم کے درد سر جو معدے کی شرکت سے پیدا ہوتے ہیں ان کی علامت یہ ہے کہ چند یا دسر کے محاذ میں درد ہونے لگتا ہے۔

## صداع رجمی

یہ درد سر جم کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے۔ درد سر اعتنائی اسی کی ایک قسم ہے جو اعتبار ملت



سے ہوتا ہے۔ جلدیٹب میں اس کے لئے الگ سے کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر سردی سے احتیاط ملٹ ہو گیا ہو تو پیروں پر گرام گرم ہموے کا بھرتہ باندھیں اور سینک دیتے رہیں۔

اگر دوسرے طریقے سے ہوا تو مندرجہ ذیل گولیاں دن میں تین بار دو دو گز کے استعمال کر لیں۔  
اجڑا تھن خراسانی ۲ گرام شک کا فور ۲ گرام پودینہ دو گرام جند بیدستر، ہینگ، تخم قنب  
ہر ایک ایک ایک گرام۔

ٹھہر کے ساتھ بقدر خود گولیاں بنالیں یا  
ایام حیض سے چار دن پہلے پوست خیار شیر ۲۵ گرام کلقدہ ۴ گرام تخم خربزہ ۶ گرام  
شاہرہ ۶ گرام افستین ۳ گرام زہرہ کرمانی ۲ گرام پانی میں اچھی طرح پیس کر جوش دے کر پلاتے رہیں۔

سہاگہ ۴۰۰ ملی گرام، بیج کپاس ۶۰ گرام کے جوشاندے کے ساتھ کسیں ۲۵۰ ملی گرام  
مصبر ۲۵۰ گرام، مڑہ ۱۲۵ گرام، ہینگ ۱۲۵ ملی گرام، سم الفار سفیدہ ۵۰ ملی گرام ایک گولی بنا کر صبح و شام پلائیں۔

## درد سرماتی

اس مرض میں تپ کا گمان رہتا ہے ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہیں اور وہ ٹھنڈے  
رہتے ہیں منہ سے پانی آتا ہے ہضم ناقص ہوتا ہے اور کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں۔  
افستین ۵ گرام گل سرخ ۵ گرام گل کاؤرباں ۳ گرام مصطلی ایک گرام عود سیاہ ۳ گرام  
الانچی واند ایک گرام طباشیر ایک گرام سفوف تیار کر لیں۔  
خوراک ساندے سات سو ملی گرام دوپہر اور شام پانی یا عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

## درد وضعفی

اس بیماری میں افعال دماغ اور حرکات ارادی میں فتور واقع ہوتا ہے حواس سکڑ رہ جاتے  
ہیں دماغی کمزوری کی وجہ سے درد سر ہونے لگتا ہے خواہ کوئی ادنی سبب مثل تیز خوشبو یا بدبو کا  
سونگھنا اونچی آواز کا کان میں پڑھانا خدا کے ہنم ہوتے وقت انجرات کا داغ کی طرف پڑھنا وغیرہ واقع ہو۔  
اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخے نہایت مفید پائے گئے ہیں۔

۱۔ جواہر مرہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔ ۲۔ معجون خبث الحارید کھلائیں۔

نوٹ:- اس قسم کے درد میں تنقیہ نہایت مفور و تندرست بن نہایت مفید ہے۔  
نیز لگی ورزش جسمانی صبح شام ہو انوری کرواتیں اور ہلکے مقویات کا استعمال کرنا مفید ہے۔

## پیشاب کے زہر کا درد سر

(درد سر قسم بولی پیشاب کے زہر کا درد سر)

پوریاروزانہ پانچ سو گرین پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا رہتا ہے اس کے اسداد سے مادہ  
خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اس لئے سرد، ہڈیاں، بے ہوشی اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔  
اس میں تنفس سے پیشاب کی بو آنے لگتی ہے پیشاب کم اور پھیکے رنگ کا آتا ہے بنے خرابی  
سماعت کی کمی اور عاں میں فتور پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی خون میں کسی سخی یا زہریلے مادے کے مل جانے سے بھی درد ہو سکتا ہے  
جسے TOXIC HEADACHE کہتے ہیں۔

علاج!

گردوں کو پیشاب پیدا کرنے کے قابل بنانے کے لئے ان پر گرم گرم پلٹس باندھیں  
ان کو خوب سٹیک دیں۔ سینگیاں یا گلاس یا جونکیں لگوائیں۔  
شیرہ حب القرط، تخم خزہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، خار شک ۴، ۴ گرام گھوٹ کر  
شربت دینار یا شربت زہری ملا کر پلانے رہیں۔

## درد سر نرلی

۱۔ افیون ایک گرین کافر ایک گرین ایک گولی بنا کر کھلا دیں۔  
۲۔ پرسیاوشاں ۶ گرام، گل ۶ گرام، طبعی ۴ گرام، بہدان ۳ گرام عرق مکوہ ۱۵۰ ملی لیٹر میں  
ترک کر کے صاف کریں اور شربت عذاب ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں۔

## درد سر عصبی

عصبی درد سے صرف اس قسم کا درد مراد ہے جس کا کوئی سبب ظاہر نہ ہو یعنی چوٹ، سوز  
درد وغیرہ یہ درد دفعتاً ہو کر بڑھ جاتا ہے اور پھر موقوف بھی ہو جاتا ہے اور بعض اوقات لہذا

مشترک میں بسبب خراش مکوشہ منتقل بھی ہو جاتا ہے۔ عصابہ اور شقیقہ بھی اسی میں آتے ہیں  
۲۔ اسطوخودوس ۶ گرام فلفل سیاہ ۶ گرام دھنیا ۴ گرام باریک کر کے طلوع آفتاب سے  
ایک گھنٹہ پیشتر پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

شقیقہ:

سر میں یہ درد بھی آگے کبھی پیچھے کبھی دائیں طرف کبھی بائیں ہوتا ہے۔

۱۔ حب ایار ج کھلائیں

۲۔ پوست ہلیلہ مصر ۳ گرام بھگو کر پلائیں

۳۔ زعفران ۳ گرام اینسون ۶ گرام، جادتری ۶ گرام مونگ ۸ گرام، بول لاکھ ۸ گرام، گل سرخ  
۶ گرام باریک کر کے ۱۰۰ گرام شہد میں ملا لیں اس کی چوبیس خوراکیں بنالیں بعد شقیقہ ایک  
ایک خوراک دن میں دو یا تین دفعہ استعمال کرائیں۔

۴۔ برگ کشمیری عموہ۔ پوست ریٹھ۔ نوشادر، دار فلفل ہوزن لے کر باریک پسو کر سوار دیں

## صداع دیدانی

مکھیاں ناک میں گھس کر آئے ہگ دیتی ہیں جن کے کیڑے بن جاتے ہیں۔

علامات

اس بیماری میں پہلے ناک سے بدبو آتی شروع ہوتی ہے پھر ایسا شدید درد ہونے  
لگتا ہے کہ کسی پہلو آرام نہیں آتا پھر ناک میں کھبل ہونے لگتی ہے اور کیڑے نکلنے لگ جاتے  
ہیں آخر کار ناک بیٹھ جاتی یا بیڈول ہو جاتی ہے۔

۱۔ اونٹ کی میٹگنی ۷ عدد آگ کے دودھ میں تر و خشک کریں اس کی نسوار سے کیڑے  
مر جائیں گے پھر تخم سرس سیاہ بجری کے پتے میں تر کر کے بطور نسوار لیں اس علاج سے  
پھر کیڑے پیدا نہیں ہوں گے۔

۲۔ برگ کنیر، افستین، برگ شریفہ، برگ پودینہ نہری، درمنہ ترکی، صبر، رسوٹ، برگ  
نیم، برگ شغلاو، کشنیر خشک پس کر ناک کو گرم پانی سے اچھی طرح صاف کر کے  
نسوار لیں۔

یہ سب ادویہ ہوزن ہونا چاہئیں۔

۳۔ ہایون، ہڑتال، فلفل سیاہ، زنگار، سموزن کی نسوار لیں۔  
کھانے کے بعد مریض کو ابارج ایک گرام یا خمیرہ اسطوخودوس، اگر گرام سوتے وقت  
رات کو دیتے رہیں۔

## درد سر کبڈی

یہ درد عموماً سر کے دہنی طرف ہوتا ہے اگر صفرا بکثرت خارج ہو تو پیٹ میں درد اور کرب  
ہوتا ہے۔ اس سہال، حق، قارورہ، رنگین اور غلیظ ہوتا ہے رفع حاجت کے بعد مقعد میں  
خارش اور جلن ہوتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے اور طبیعت بے چین رہتی ہے۔ طباشیر، زیرہ، سفید  
اناروانہ، زرشک، سماق، مساوی گھوٹ کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

## درد شکر کی کلی

یعنی گردے کے امراض کی وجہ سے سر درد، اس میں گردے کے مقام پر درد ہوتا ہے  
پیشاب میں رطوبت، بیضہ کثرت سے خارج ہوتی ہے جی ملتا ہے۔

علاج !

گردوں پر گرم پلٹس باندھیں  
عرق مکوہ اور شربت ہروری کے ساتھ شیروہ کا کنج پلائیں۔

نوٹ !

یورک ایسڈ کم خارج ہونے سے بھی درد سر ہونے لگتا ہے اس کا علاج وہی ہے جو  
یوریمیا ہیڈ ایک (پیشاب کے زہر کا درد سر) میں لکھا گیا ہے۔

## امعاء کی سوزش اور التهاب سے سر درد

پیشانی پر یا اس کے قریب درد ہوتا ہے یا خاندانہ اگر بہت زیادہ زرد رنگ نہ ہو تو سمجھ لیں  
کہ صفرا امعاء پر نہیں گرتا۔ امعاء کی خرابی سے اگر سبز رنگ کے دست آنے لگ جائیں تو ریشہ  
حظی، بادیان، انجبار، دانہ الاچی کلان، گل سرخ، گرام جوش مے کر پلائیں۔  
۴۔ آدھ سیعرق گلاب لے کر اس میں چاندی، بار سونا، بار اور لوہا ۱۰ بار گرم کر کے

بھالیں اس عرق کی خوراک صبح شام ۱۲ ملی لیٹر ہوگی۔

اگر کدو دانوں سے درد سر ہو تو خندربند ذیل گولیاں دیں۔

شحم خنظل ۳ گرام، کیمہ ۳ گرام، صبر ۴ گرام، نمک ہندی ۲ گرام، پودینہ ۵ گرام، ترس ۳ گرام، بزرنگ کابلجی ۵ گرام، پوست درخت انار ترش ۵ گرام، آب برگ شتالو میں گولیاں بنائیں، خوراک ۴ گرام، ہر شب ہمراہ کسٹر ائل دیں۔

مزکیات میں معجون فلاسفہ، جوارش، حالینوس، معجون بنجاح، پرششار یا معجون اذرا قاتی طیبہ سے مشورہ لے کر منتخب کریں۔

### صداع سمی (کسی زہریلے اثر سے درد سر)

یہ درد بھو، سانپ وغیرہ کے نمیش یا شراب اور تمباکو کے زہر سے پیدا ہوتا ہے۔  
انیون، دھتورہ، بلادر وغیرہ کی طرح تمباکو بھی ایک زہر ہے چنانچہ اس کے زہر سے بلی  
کتا، سانپ وغیرہ ہلاک ہو جاتے ہیں اور اس کے کثرت استعمال سے ضعف اعصاب، ضعف  
باہ، سردرد، جنون، فالج، رعشہ، مرع، سکتہ، سردرد وار، ضعف دماغ و حافظہ، ظلمت بصر،  
سرطان آواز کا بیٹھ جانا، منہ سے بے اختیار رال کا بہنا، ہاتھ پاؤں کا بے قابو ہو جانا وغیرہ شکار  
پیدا ہو جاتی ہیں۔

بھو یا سانپ وغیرہ کے کاٹ جانے کی صورت میں موقعہ و محل کے مطابق مناسب علاج  
کریں دودھ اور بھی دیں اور مغز پنہ دانہ گھونٹ کر پلائیں۔

تمباکو کی صورت میں مرغی کے انڈے کی سفیدی کو گرم پانی میں ڈال کر خوب پھینک  
کر گلوکوسس ڈی یا چینی ملا کر پلائیں نمک چٹائیں یا ترشی کا استعمال کریں۔

## الصداع الحار

### (گرم درد سر)

گرم درد سر کی دو قسمیں ہیں  
۱۔ سادہ یعنی غیر مادی

۲۔ مادی

گرم دردموادہ یا تو کسی خارجی سبب مثلاً تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے یا اسی قسم کے کسی دوسرے سبب سے پیدا ہوتا ہے یا کسی داخلی سبب سے لاحق ہوتا ہے مثلاً کوئی گرم دوا کھاپی لی جائے۔

مادی دردمر یا دموی (خونی) ہوتا ہے یا صفراوی ہوتا ہے۔

علامات :

غیر مادی میں سکی جلد کا گرم ہونا منہ اور تھنوں کا خشک ہو جانا، کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آنا احساس کا متغیر ہو جانا۔ سورنک کا لاحق ہو جانا وغیرہ تمام غلبہ حرارت کی علامتیں پائی جائیں گی مگر خون صفرا کے غلبہ کی کوئی علامت موجود نہ ہوگی بول و براز متدل ہوں گے سر میں گرانی نہ ہوگی اور سبب کا موجود ہونا یا عنقریب ہی گزر جانا اس پر دال ہوگا۔

مادی میں جو مادہ غالب ہوگا اس کی علامتیں موجود ہوں گی مثلاً خونی دردمر میں چہرہ اور آنکھوں کا سرخ ہونا گونی کا پھولا ہوا ہونا سر میں بہت زیادہ گرانی کا پایا جانا۔ ضربان (نبض) کا موجود ہونا اور نبض کا عظیم ہونا وغیرہ۔

صفراوی میں حرارت گرمی کا بہت تیز ہونا۔ گرانی سر کا کم ہونا۔ منہ کا مزہ کرٹا ہونا تھنوں کا خشک ہونا نبض کا سریع (تیز) ہونا اور چہرے کے رنگ کا زردی مائل ہونا وغیرہ۔

علاج

اس کا اصولی علاج یہ ہے کہ مادی میں پہلے حسب شرائط مادے کا تنقیہ کریں مثلاً درد سر خونی میں تیغال کی فصد کھولیں پنڈلیوں پر پچھنے لگائیں صفراوی میں انصاج مادہ کے بعد ہلیجات، آو بخار اعصاب، ترموندی اور تریخیں اور شیر خشک وغیرہ کے ذریعہ سے اس کو دستوں کی راہ خارج کریں اس کے بعد تبدیلی مزاج کی کوشش کریں غیر مادی میں تنقیہ کی ضرورت نہیں صرف تبدیلی مزاج کی تدبیریں کافی ہیں اس کے لئے ہوا میں تعدیل اور تبرید (سردی) پیدا کریں۔ مریض کو ایسی جگہوں پر رکھیں جو سرد تر ہوں اور جن کو سرد خوشبودار اشیاء مثلاً صندل کا فور اور گلاب وغیرہ چھڑک کر خوشبودار کر لیا گیا ہو۔ سر میں ٹھنڈک پہنچائیں اس غرض کے لئے نیفشہ اور نیلو فروفیہ سرداویہ پانی میں جوش دے کر سر پر نطو ل کریں۔

ایسے سرد تیل جو قابض نہ ہوں جیسے روغن بنفشہ، روغن نیلوفر، روغن کدو وغیرہ برف پر ٹھنڈا کر کے رکھیں، سرکہ، روغن گل، گلاب، مینوں کو ملا کر کپڑا کر کے مریض کے تالو پر رکھیں سرد اقسام کھلائیں جو تخم خیارین۔ تغیر تخم کدو، تخم کاسہ، طباشیر، کشنیز خشک، تخم قمر سیاہ وغیرہ سے ترنجبین کے ہمراہ بنائی گئی ہوں۔

گل نیلوفر، صندل، ماسٹیا وغیرہ کو آب خیار شنبہ آب خس اور آب کشنیز سبز میں ملا کر قدرے سرکہ، روغن گل اور گلاب شامل کر کے ملا کر کریں۔

خونی میں مطبوخ فاکہ وغیرہ سے تین طبیعت کر کے شربت عذاب، شربت نیلوفر اور شربت آلو بخارا وغیرہ مصفی خون روغن کی حرارت کو بھانے والے شربت ملائیں بطور غذا ترش شوربے دیں۔ عصارہ برگ کا ہو، عصارہ خرقہ، عصارہ کدو وغیرہ ہیں روغن گل اور لڑکی والی عورت کا دودھ ملا کر ناک میں سر لکیں۔ سرد قلحے سنگھائیں مثلاً آب خس کشنیز سبز، آب خیار روغن گل اور قدرے سرکہ ملا کر سنگھائیں۔

صفاوی درد میں بھی تدابیر صفا کے تنقیہ کے بعد عمل میں لائیں۔ جو درد سرگرم کے لئے زمانہ ابتداء میں بہت ہی نفع مند ہے بلکہ بقول شیخ الرئیس اس سے زیادہ نفع مند کوئی دوسری دوا نہیں۔

۱۔ نسخہ:

روغن گل خالص برف سے ٹھنڈا کرے۔ تالو کے ارد گرد آٹے کی دیوار بنا کر اس میں بھر دیں۔

۲۔ سحوط

شیر تازہ کے ساتھ روغن گل یا روغن بنفشہ ہموزن ملا کر برف پر ٹھنڈا کر کے سحوط کریں۔ درد سرگرم کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

۳۔ مشروب

سرکہ میں پانی ملا کر مریض کو پلائیں یہ ایسے درد سرگرم کے لئے نہایت نفع بخش ہے جو داخلی اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔

## ۴۔ ضاد

یہ اس حالت میں بہت مفید ہے جب درد سر گرم میں سرکہ کے اندر سخت التهاب اور سوزش ہو اور سخت (گرمی) حد سے متجاوز ہو۔

نسخہ۔ آرد جو

اسبقول

ہموزن کو عصی الراعی یا ساگ میں گھول کر ٹھنڈا کر کے سر پر لیپ کیا جائے۔

## ۵۔ ضاد

کافی (مخلب) میں سرکہ خالص ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں پر یا نالوں پر لگائیں گرم درد سر کے لئے مسکن ہے اور حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے۔

## ۶۔ ضاد

گیہوں کے خمیری آٹے میں روغن گل اور قدرے پانی ملا کر لیپ کریں درد سر گرم کے لئے نہایت مجرب ہے۔

## ۷۔ نطول

گرم درد سر مادی ہو یا غیر مادی

۹ گرام

تخم خشک جاتس سفید

۹ گرام

گل سرخ

۹ گرام

گل نیلوفر

۹ گرام

گل بنفشہ

کو فنی ادویہ کو کوٹ کر سب کو پانی میں ایک دو جو شس دیں اس میں روغن گل ۳۶ گرام شکر گاوڑ ۲۶ سو گرام ملا کر نطول کریں۔



## ۸۔ ضما

روغن کاہو

روغن کدو (ہموزن)

روغن گل

تینوں کو ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں میں ملا کریں۔ گرم درد سر کے لئے مفید ہے۔

## ۹۔ ضما

سرکہ انگوری میں روغن زیتون یا روغن گل ملا کر پیشانی پر ضما کریں۔  
گرم درد سر خواہ حرارت آفتاب سے ہو یا بخار یا صفراء وغیرہ سے سب کے لئے فائدہ مند ہے۔

صندل سفید

کافور

(ہموزن)

کدو کا چھلکا

تینوں کو گلاب میں پیس کر سونگھیں درد کو تسکین ہوتی ہے۔

## صداع بارد

(سرد درد سر)

سرد درد سر کی بھی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مادی

۲۔ غیر مادی

غیر مادی سرد درد سر دھام طور پر سرد ہوا لگ جانے یا بہت سرد پانی میں نہانے وغیرہ

سے پیدا ہوتا ہے بعض اوقات دماغی اسباب یعنی سرد و اوغیرہ کے کھالینے سے یا زیادہ سرد پانی وغیرہ پینے سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ پہلی قسم کو اصطلاح طب میں صداع بارساوا کہتے ہیں۔ سرد و سرداوی یا بلغم کے غلبہ سے لاحق ہوتا ہے یا سودا کے غلبہ سے۔

علامات:

صداع بارساوا کی خالص علامت یہ ہے کہ درد سر کے پچھلے حصہ کی طرف مائل ہوگا۔ حواس بوجھل ہوں گے سبب موجود ہوگا یا گزر چکا ہوگا دماغی اسباب کی صورت میں سبب کا عنقریب ہی گزر چکا ملں کا سرد ہونا سر کو گرم کپڑوں میں لپیٹنے سے درد میں آرام معلوم ہونا وغیرہ علامتیں دال ہوں گی۔ بلغمی میں غلبہ بلغم کی علامتیں موجود ہوں گی مثلاً سر میں گرانی گہری نیند حواس کا کمزور، منخرین اور منہ میں رطوبات کی زیادتی، نبض کا بطنی درست رفتار ہونا اور پیشاب کا سفید ہونا وغیرہ اسی طرح سوداوی میں غلبہ سودا کی علامتیں پائی جائیں گی مثلاً گرانی سر خشکی، بیداری رنگ کا سیاہی مائل ہونا نبض کا دقیق (بارساوا) اور بطنی (سست رفتار) ہونا وغیرہ۔

علاج

مادی اقسام میں نفع مادہ کے بعد حسب شرائط مادہ کا تنقیہ کریں اس کے بعد خارجی تدابیر سے باقی مواد کو تحلیل کرنے اور مزاج کو بدلتے کی کوشش کریں۔

غیر مادی میں صرف تبدیل مزاج اور اگر ضرورت ہو تو تقویت دماغ کی کوشش کریں تبدیل مزاج کے لئے بالفعل گرم چیزوں سے جو سیال نہ ہو سینگ کریں مثلاً نمک، بھوسی باجرہ وغیرہ سے خشک جام کرائیں مریض کو چادر وغیرہ اڑھا کر گرم ادویہ کے جو شاندرن کا بھدرا دیں گرم روغنوں مثلاً چنبیلی، روغن سوسن، روغن مرزنجوش وغیرہ کی سرپر مالش کریں گرم خوشبو والی چیزیں سنگھائیں مثلاً سوسن اور مشک۔

گرم ضمادات استعمال کریں مثلاً حب الفار رقطا، کبارہ خنداں جنید سرد و غیرہ آب سلاب میں پیس کر لیپ کریں بلغمی مزاج والوں میں تنقیہ عام کے بعد مخصوص گولیوں ایاریجات اور شبیاریات وغیرہ سے خاص سر کا تنقیہ بھی ضروری ہے بقایا مواد کو تحلیل کرنے اور تبدیل مزاج کے لئے مذکورہ بالا تدابیر کے علاوہ مناسب عطوسات اور سوخات کا استعمال بھی بلغمی قسم میں بہت سودمند ہے مثلاً جنید سرد تر اور فرقیون مناسب مقدار

میں آبِ حنفہ ریّا آبِ مرزنجوش کے ساتھ پیس کر سہوا کریں۔ یا کندش تربہ اور جندبیدستر وغیرہ کو باریک پس کر بوتل میں باندھ کر سنگھائیں۔ اس طرح مریض کو چھینکیں آکر بقایا مواد تحلیل ہو جاتے ہیں۔ نیز سخت اور قوی حرکات سے دماغ میں سخونت (گرمی) پیدا ہو جاتی ہے سوداوی میں اس کا خاص خیال رکھیں گے سودا ایک بہت ہی غلیظ خلط ہے جو بہت دیر میں نفع حاصل کرتی ہے۔ اس لئے اس میں نفع تام کے بعد سہل دیں سر پر گرم و تریملوں کی مالش کریں غذا رجیدہ کی موس دیں اور مریض کی قوت ہضم کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

(۱) یہ نسخہ صداعِ بارد غیر مادی کے لئے مفید ہے  
زرچوب کو خوب باریک پس کر روغنِ بادام تلخ میں ملا کر سر پر بال مونڈنے کے بعد مالش کریں۔

### ۲۔ ضما

نفل سفید، زعفران ہر ایک دو حصّے۔  
فرنیوں ایک حصّہ۔  
جنگلی گہوترگی بیٹ ڈیڑھ حصّہ  
سب کو سر کریں پیس کر مریض کی پیشانی پر لپ کریں۔

### ۳۔ ضما

صبر زرد، مرکبی، فرنیون جندبیدستر، افیون، قسطاقا قرقما، نفل سفید ہوزن  
باریک کریں اور پرانی شراب میں ملا کر لپ کریں۔ بہت مفید ہے۔

### ۴۔ عطوس

یہ نسخہ دردِ سرِ بلغمی میں مفید ہے۔ اس سے بلغمی رطوبات کا اخراج ہوتا ہے اور آرام

ہو جاتا ہے۔

برگ نک چھکنی۔ پوست الہچی سرخ۔ گل بنفشہ۔ برگ شبت جملہ ہوزن کوٹ  
چھان کر صبح شام ناس لیا کریں۔

## ۵۔ سفوف

شنگرف رومی کی ڈلی ایک تولہ بھلاؤہ نیکوفتہ کے درمیان رکھ کر توپے پر سینکیں  
یہاں تک کہ بھلاؤہ کا تیل جذب ہو جائے لیکن چھلکا ابھی سوختہ نہ ہوا ہو۔ اب شنگرف  
کو نکالیں اس شنگرف کو قریفل، جانفل، زعفران کشمیری، افیون خالص، جاد تری  
ہر ایک چھ گرام مشک خالص ۱۲۵ — — ملی گرام سب کو باریک گھول کر کے حفاظت  
کے ساتھ شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت ۱۲ ملی گرام (نصف رتی) پانی میں یا شہد  
خالص یا آب ادک میں رکھ کر کھلائیں۔

یہ نسخہ درد سر، بارد کے علاوہ درد سینہ اور کمر کے لئے بھی اکیر ہے۔

## ۶۔ ضاد

بنفشہ اور بابونہ کو جوش دے کر سر کو دھارنا مسکن درد سر ہے دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے  
اور گرمی کو کم کرتا ہے۔

مگر مچھ کی چربی و روغن گل میں حل کر کے کان میں ٹپکانا درد سر کو دور کرتا ہے۔

اس کے علاوہ شقیقہ اور کان کے درد کے لئے بھی مفید ہے۔

سقمونیائے مشرقی و روغن بادام میں حل کر کے ضاد کرنا سرد درد کو دور کرتا ہے۔

اسے سر کے کے ساتھ ملا کر ضاد کرنا صداع ضربانی اور صداع مزمن کے لئے نافع ہے۔

## ۷۔ جوشاندہ

اصل السوس، یادیان، تخم کرفس، عرق بادرنجبویہ۔ عرق بادرنجبویہ میں بقیہ دواؤں  
کو جوش دے کر حسب حاجت شہد ملا کر پی لیں۔

درد سر، بارد کے لئے فائدہ مند ہے۔ دواؤں کی مقدار اندازے سے لیں۔

نخود بادیاں نیکوفتہ ۷ گرام  
 پنج بادیاں نیکوفتہ ۳۴ گرام  
 اسطوخودوس ۱۰۰ گرام  
 ایک لیٹر پانی جوش دے کر ایک ثلثت کر لیں شربت بنفشہ ملا کر پلا دیں ممکن ہے۔  
 لونٹ ۳ گرام گلاب ۲۰۰ گرام میں جوش دے کر شربت لیمو کاغذی ملا کر پینے سے صداع  
 بارو چلا جاتا ہے۔  
 شیره تخم کاہو ۱۰ ملی لیٹر  
 منتر تخم کدو ۲۰ گرام  
 شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر کے ساتھ پلائیں۔ صفراوی درد سر کے لئے فائدے مند  
 ہے۔

## صداع یا بس (خشک درد سر)

یہ درد سر یا تو کسی خشک مادہ کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے جیسے درد سر صفراوی اور  
 درد سر سوداوی۔  
 درد سر گرم اور درد سر سرد میں ان دونوں کی علامتیں اور علاج درج کئے جا چکے ہیں  
 لیکن ان کے علاوہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دماغ میں سادہ طور پر خشکی پیدا ہو جاتی ہے  
 اسے صداع خفہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ذیل میں اسی درد کی علامات اور علاج لکھا  
 جا رہا ہے۔

علامات  
 اس درد سر کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ خشکی پیدا کرنے والے اسباب کے بعد  
 پیدا ہوتا ہے اور جس قدر ان اسباب کی زیادتی اور تکرار ہوتی ہے اسی قدر درد میں اضافہ  
 ہوتا جاتا ہے۔  
 خشکی پیدا کرنے والی اسباب مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں۔

کسی استفراغ مثلاً قے، اسہال، فصد اور ادراغ وغیرہ کی زیادتی، حیض، نکسیر یا بواسیر وغیرہ کے ذریعہ سے خون کا زیادہ نکل جانا۔ مریض کو نیند نہ آنا اور غم و فکر وغیرہ میں مبتلا رہنا وغیرہ۔

علاج

اس درد سر کے علاج میں دواؤں کی بہ نسبت مناسب غذاؤں سے زیادہ فائدہ پہنچتا ہے اس لئے مریض کو ایسی غذائی چیزیں جو زیادہ اور عمدہ خون پیدا کرے دماغ میں تری پہنچائیں جیسے۔

زر دی، بیضہ مرغ، موٹے چوزوں، پکورا اور لوؤں کا شوربا، چربی دار حریرے جن میں روغن بادام وغیرہ تر قسم کے تیل ڈالے گئے ہوں کھلائیں۔ بعض اوقات خشکی کے غلبہ سے جوہر دماغ میں اچھی خاصی کمی پیدا ہو جاتی ہے ایسی حالت میں مکھن، گائے کے بھڑے اور بکریوں کی پنڈلی کا گوشت، مرغی تیز اور لوسے وغیرہ کی چربی کا ناک میں ٹپکانا بہت مفید ہے۔ سر پر تر چیزوں کا لیپ کریں۔ مریض کے سر پر تازہ دودھ دوہیں تالو کے ارد گرد آٹے کی دیوار بنا کر اس میں تر قسم کے تیل بھر دیں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ روغن لبوب

یہ روغن نہایت درجہ مطب دماغ ہے درد سر اور خشکی سے پیدا ہونے والے جلد امراض دماغی کے لئے مفید پایا گیا ہے۔

مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز چلوڑہ، مغز تخم کدوے شیریں، مغز اخروٹ۔ سب مساوی الوزن لے کر حسب معمول مشین میں تیل نکلوائیں اور حسب ضرورت ماش کریں۔

بقدر ۲ گرام کاناک میں سوجھ کر کرنے سے اپنا اثر فوراً دکھاتا ہے۔ آزمودہ

ہے۔

## ۲۔ روغن کدو مرکب

حارات مزاج کی صورت میں اس روغن کا استعمال مفید ہے۔ سر میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے تری پہنچاتا ہے اور نیند لاتا ہے دماغ کی خشکی اور درد سر گرم خشک کو زائل کرنے میں بہت ہی موثر ہے۔

منز کدوے شیریں، منز تخم خیارین، منز بادام شیریں، تخم خشخاش، تخم کاہوئے مقشر سب ہم وزن لے کر حسب معمول تیل نکلوائیں اور استعمال میں لائیں۔  
اس کا سوا بقدر ۲ گرام بھی فوراً نفع بخش ہے۔

## ۳۔ حریرہ مقوی و مرطب دماغ

مذکورہ درد سر کے لئے مفید ہے۔

شیرہ منز بادام شیریں ۷ دانہ، شیرہ منز تخم پیٹھ ۳ گرام، شیرہ منز تخم کدوے شیریں ۳ گرام، شیرہ تخم خشخاش سفید ۳ گرام شیرہ منز فندق ۲ گرام پانی میں پیس کر نکالیں پہلے ۱۲ گرام روا لے کر روغن گاؤ میں بھون لیں۔ اور اس میں شیرہ جات ملا کر حریرہ کی طرح پکائیں پک جانے پر ۲۰ گرام گاؤ روغن سے داغ کریں اور مہری ۵ گرام کے ساتھ میٹھا کر کے صبح کے وقت نوش کریں۔

## درد سر ضربی و سقطی

یہ درد سر مریض کے سر کے بل گرنے یا سر پر کسی چیز کے گر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس درد میں نخ دماغ اپنی جگہ سے ہل جاتی ہے۔

علامات

اس کی علامت مذکورہ سبب کا واقع ہونا ہے۔ اگر مریض کو دماغ کے قریب کی رگیں اور پٹھے کھنچے ہوئے محسوس ہوتے ہوں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ نخ دماغ اپنی جگہ سے ہل گئی ہے۔ نسیان کی سہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کبھی کبھی مریض ہر چیز میں ایک ہی قسم کی بوجھ محسوس کرنے لگتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو سکتہ بھی ہو جاتا ہے۔

## علاج

سب سے پہلے مریض کے درد میں سکون پیدا کرنے کی کوشش کریں اور استفراغ یا اسان مادہ کے ذریعہ مادے کو موضع سے دور کریں تاکہ ورم نہ پیدا ہو۔ اگر چوٹی کی وجہ سے زخم بھی پیدا ہو گیا ہو تو اس کا علاج کریں تاکہ مندمل ہو جائے لیکن تعدیل مزاج کا بھی خیال رکھیں کیوں کہ بحالت سوئے مزاج جراثیم مندمل نہیں ہوتی۔ اگر مریض کو بخار اور اختلاط عقل وغیرہ کی شکایت پیدا ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ ورم پیدا ہونے لگا ہے اس کے لئے قیصال یا اکحل کی فصد کھولیں تاکہ ورم رک جائے اگر امتلائے مواد کی علامتیں موجود ہوں تو گرم حقنوں کے ذریعہ سے استفراغ کی ضرورت ہو تو کر سکتے ہیں لیکن اگر مریض کو بخار تیز ہو تو زیادہ گرم حقن نہ استعمال کریں بلکہ معتدل حقن استعمال کریں۔ اور اگر معمولی سی حرارت ہو تو اس کی پرواہ نہ کریں جس قدر گرم حقنوں کی ضرورت سمجھیں استعمال کر لیں کیوں کہ ورم کو روکنے کے لئے استفراغ مواد نہایت ضروری ہے اس کے بعد دیکھیں کہ اگر جراثیم موجود ہو پہلے موضع ماؤف کے مزاج میں تعدیل پیدا کرنے کی کوشش کریں تاکہ علاج قبول کر سکے اور اگر جراثیم نہ ہو تو مقوی اور ایسی اشیاء جن میں لطیف قبض کے ساتھ کچھ قوت ملے بھی ہو سر پر یب کریں مثلاً

گل سرخ، اکلیل الملک، چرانتہ، گل بابونہ، گل ارمنی، شب یانی، آب رس، آب بید سادہ، روغن آس، روغن سوسن، روغن گل وغیرہ۔

اگر موضع ماؤف میں ورم کی پیدائش شروع ہو جائے تو سخت قابض اور سردی پیدا کرنے والی ادویہ کا ضما د کرنا چاہئے مثلاً پوسٹ انار، گلنار فارسی، عدس مسلم گل سرخ وغیرہ۔

ان ادویہ کو پہلے پانی میں پکا کر نطول کریں ان کے بعد ان کے ثقل کا لپ کر لیں۔ چند روز بعد آہستہ آہستہ ایسی ادویہ کا لپ لگانا شروع کریں جن میں تھوڑی سی قوت ملطفہ بھی ہو جیسے

نبرک سرد، کزمازج، غذبہ، کندر وغیرہ  
تذ عرس، دماغ کی حالت میں باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں، تلتین طبیعت کریں



مریض کے مزاج کے مطابق خوشبوئیں سنگھائیں صندل فوئل، گل ارمنی، ریوند چنی، آرد جو، باقلا وغیرہ کا لیپ کریں۔ اگر مریض کو بخار کی شکایت ہو اور اگر بخار نہ ہو تو قواہض قویہ جیسے گلنار، پوست انار، عدس مسلم، گل سرخ جب الاس اور چیرائتہ وغیرہ ضما د کریں روغن بخشہ یا روغن گل وغیرہ میں قدرے رسوت گھول کر شیر زن ملا کر ناک میں سوطا کریں۔ اسی قسم کے تیل کان میں ٹپکائیں اور انھیں سے تفریق راس کریں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ مشروب

یہ مشروب درد تیز غشی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ مشروب

اسطوخودوس بقدر مناسب باریک کر کے پہلے پھانکیں اوپر سے شربت شہد پیتیں اس درد سے خلاصی بخشنے میں مجرب ہے۔

### ۲۔ ضما د مجرب

یہ ضما د درد سر فزنی و سقطی و تیز غشی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ ضما د

گل ارمنی ۲۰ گرام، چیرائتہ ۲۰ گرام، گل بابونہ اکلیل الملک ہر ایک ۸ گرام، میوہ لکڑی ۲۰ گرام، صبر زرد مکی ہر ایک ۳۰ گرام، ماش ۲۰ گرام سب کو باریک کر کے عرق گلاب میں ملا کر لیپ کریں۔ نہایت نافع ہے

### ۳۔ ضما د مقوی سر

درد تیز غشی کے لئے مفید ہے۔

گل ارمنی، صندل سفید، صندل سرخ، فوئل، ریوند چنی آرد باقلا سب کو کوٹ

کر مطلب سبزیں ملا کر لپیپ کریں بہت مفید ہے۔  
 ۴۔ برگ آس، اقا قیہ، رامک، سرکہ آب بھی میں حل کر کے ضہا د کریں۔  
 ۵۔ سقمونیائے مشوی روغن بادام میں حل کر کے ضہا د کریں۔

## باب ۳۔

# درد سر بیضہ و خوذہ

یہ درد سر کی نہایت موزی اور تکلیف دہ قسم ہے جو خود کی طرح سر کو گھیر لیتا ہے اسی وجہ سے اس کا نام بیضہ و خوذہ رکھا گیا ہے۔

اس کا سبب کسی گرم یا سرد غلط کے بخارات ہوتے ہیں جو دماغ کی اندرونی جھلیوں کے نیچے یا اس بیرونی جھلی کے نیچے جمع ہوتے ہیں جو باہر کی طرف کھو پڑی پر اترتی ہے۔ بقول مالینوس اس کا سبب دماغ کا ضعیف ہونا یا جس دماغ کا قوی ہونا ہے یعنی یہ درد سر ان لوگوں کو زیادہ ہوتا ہے جو ضعیف الدماغ ہوتے ہیں یا ان کے دماغ کی حس قوی ہوتی ہے۔

### علامات

درد کا شدید اور تمام سر کو محیط ہونا۔ معمولی اسباب سے درد کا شدت اختیار کر لینا مریض کا گفتگو اور آواز سے اذیت پانا روشنی سے تکلیف پہنچنا، مریض کا تنہائی اور تاریکی کو پسند کرنا۔ درد کے دوران مریض کا آنکھ نہ کھول سکنا ہر وقت ایسا محسوس کرنا کہ گویا اس کے سر کو تھوڑے سے کوٹا جا رہا ہے یا اس کو سچاڑا جا رہا ہے۔ ضربان دیس (کانہ ہونا وغیرہ۔

جب سبب اندرونی جھلیوں کے نیچے ہوتا ہے تو مندرجہ بالا علامات کے ساتھ مریض کو انہی آنکھوں کی جڑوں میں کھجاوٹ اور درد کا احساس ہوتا ہے اور جب سبب بیرونی جھلی کے نیچے ہوتا ہے تو مریض کو سر کا جھوننا تک ناگوار ہوتا ہے اور وہ اپنے چہرے میں تھک د محسوس کرتا ہے نیز چہرے کا رنگ بھی متغیر ہو جاتا ہے۔

## علاج

اگر سبب مرض خون ہو تو قیغال یا کسی دوسری مناسب رگ کی فصد کھولیں اگر سرد مواد موجب مرض ہوں تو ایسے غلّ اور مستغن نطول استعمال کریں جن میں ہلکی سی قوت قابضہ بھی ہو مثلاً پنخ ازخرا، خوشہ ازخرا، گل بابونہ، پودنیہ وغیرہ پانی میں پکا کر نطول کریں۔

تنقیہ کے لئے ہر تیسرے دن رات کو جب صبر کھلائیں۔ جب قوت یاب بھی اس میں مفید ہے یا جوشامہ مغز امتناس میں روغن بیدر انجیر ملا کر ملائیں۔ اس طرح تنقیہ عام سے فارغ ہو کر دماغ اور جھلیوں کے تنقیہ کے لئے ایسی تدابیر اختیار کریں جو ان کو قوت پہنچائیں۔ مثلاً عنبر اور مشک وغیرہ سنگھائیں۔ ان کے ساتھ بعض اوقات کا فور بھی ملا دیتے ہیں۔ اور کبھی اس غرض سے کہ تقویت کے ساتھ تحلیل کی قوت بھی جمع ہو جائے صبر بھی شامل کر لیتے ہیں۔

گرم اور مخدر لیب لگانا بھی فائدہ مند ہے۔ زمانہ انحراف میں مریض کو حمام کرائیں۔ اور ضادات قویہ سر پر لگائیں۔ مومیائی کو روغن بنفشہ میں مل کر کے سھوٹا کرنا بھی اس میں نافع ہے۔

یہ دھیان رکھنا ضرورت کہ درد سر بیضہ کی مدت حب طویل ہو جاتی ہے تو خواہ گرم مادے سے پیدا ہوا ہو لیکن سرد مزاج کی طرح مسخیل ہو جاتا ہے۔ نیز فرمن ہو جانے کے بعد اس کا رائل کرنا صرف ایسی ہی دواؤں سے ممکن ہے جو قوی غلّ اور سخت حرارت پیدا کرنے والی ہوں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ طلاء

درد سر بیضہ کے لئے یہ طلاء مفید ہے اسے درد سر کی شدت میں استعمال کیا جاتا ہے۔  
صمغ عربی، دم الاخوین، افیون خالص، زعفران خالص، ہمزون۔  
پانی میں پیکر ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک پتلا پتلا طلاء کریں۔

### ۲۔ عطوس

یہ درد سر بیضہ سرد میں مفید ہے نم چھکنی ۴ گرام، گل قرغل اگر ام، غفل سیاہ ۲۵ گرام

کافور خالص ۲۰۰ ملی گرام سب کو خوب باریک پیس کر رکھ لیں اور وقت ضرورت ناس لیں بہت مفید ہے۔

۲۔ برگ خنا، برگ اخروٹ ہمدن پیس کر فساد کریں

۴۔

## درد سر شقیقہ (آدھاسیسی)

یہ ایک کثیر الوقوع مرض ہے جس میں شدید نوبتی درد ہوتا ہے۔ چون کہ یہ عام طور پر سر کی ایک شق میں پیدا ہوتا ہے اس لئے اس کو شقیقہ کہتے ہیں بعض اوقات یہ مرض بچپن ہی سے شروع ہو جاتا ہے اور عمر کے ساتھ اس کی صعوبت بڑھتی رہتی ہے۔

اس کا سبب یا تو بخارات ہوتے ہیں جو بدن میں کسی جگہ کسی خلط سے پیدا ہو کر سر کی طرف صعود کرتے ہیں اور سر کی کمزور شق کی شریانیں ان کو قبول کر لیتی ہیں یا کوئی گرم و سرد خلط ہوتا ہے جو دماغ میں جمع ہو جاتی ہے۔ سورہ مضیقہ بغض عام کمزوری بنیانی کا خراب ہونا، تکان، کمزوری حوض دماغی محنت، غم و اہم غصہ، حالات گرسنگی، ریل کی سواری اور خرابی غذا وغیرہ بھی اس کے اسباب جالبہ میں سے ہیں۔

علامات

نوبت درد کے وقت مریض کو متلی البکائی اور قے کی شکایت ہوتی ہے شریان کی ضربان (پیسس) سخت ہوتی ہے اگر کسی طرح شریان کو دبایا جائے تو درد میں سکون پیدا ہو جاتا ہے شق ماؤف کی طرف آنکھ کی بنیانی میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج

جو خلط موجب مرض ہو اس کا حسب ضرورت فصد و اسہال وغیرہ سے تنقیہ کریں مریض کو کامل سکون و آرام کے ساتھ رکھیں غذا کم دیں رفع قبض کریں گرم خلط کی صورت میں سرد ادویہ مثلاً گل بنفشہ، نیلوفر، برگ خطمی، برگ کاہو گل سرخ وغیرہ

سرد خلط کی صورت میں گرم ادویہ جیسے گل بابونہ، پنخ اذخر، شیخ ارمنی، صتر فارسی، تخم شبت وغیرہ کو پانی میں پکا کر سر پر نطول کریں۔ اسی طرح حسب ضرورت سرد و گرم طلا، راجا استعمال کریں، دم الانخویل، زعفران، جمع عربی، افیون وغیرہ سفیدی بیضہ میں پیسکر

کاغذ پر لگا کر کپٹی پر چسپاں کریں تاکہ شائیں کی پھڑکن کم ہو جائے۔  
 دورے کی حالت میں تخم کا ہو، گرام، صندل سفید، گرام کا فور، اگر گرام گھس کر پیشانی پر لگائیں  
 صفراوی مزاجوں میں مفید ہے۔  
 لیکن اگر درد سردی کی وجہ سے ہو تو زنجبیل پانی میں گھس کر لگائیں۔  
 برششا .. ۵ ملی گرام کھلائیں۔  
 زرنم حالتوں میں سم انقار .. ۵ ملی گرام کا فور، ۵ ملی گرام افیون، ۵ ملی گرام کونین  
 ایک گرام زعفران ایک گرام آب برگ تنبول، گرام حبوب بقدر دانہ باجرہ بنا کر صبح و شام  
 دیں۔

### نسوار

یہ نسوار درد شقیقہ میں فائدہ مند ہے۔ برگ شبت ایک قولہ  
 مغز تخم کدو، نر کچور، کشنیز خشک ۱۰ گرام۔  
 اسطوخودوس ۱۰ گرام  
 پوست ریٹھ ۳ گرام  
 کا فور ۳ گرام  
 ہلاس بنالیں اور سنگھمائیں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ سوط

یہ سوط شقیقہ اور درد سر مزمن کے لئے مجرب ہے۔  
 پوست ریٹھ بار یک کر کے پانی میں حل کریں اور دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

### ۲۔ ضما

یہ ضما گرم شقیقہ اور درد سر کے لئے نیز آنکھ کی طرف ردی مواد کا گرنے میں بہت

منفید اور مجرب ہے۔

۶ گرام  
۳ گرام  
صندل سفید سودہ  
انزروت باریک بسی ہوئی  
دو دنوں کو سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کینٹی اور آنکھ پر لپیپ کریں نہایت مجرب ہے۔

### ۳۔ طلاء

یہ طلاء شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے مجرب ہے۔  
۵۰۰ گرام انزروت، میدہ کلئی ہر ایک ایک گرام اجوائن خراسانی ۲ گرام سب کو سفیدی  
بیضہ مرغ میں پیس کر طلاء کریں۔  
اگر شقیقہ سرد ہو تو زنجبیل .. ۵ ملی گرام زعفران .. ۵ ملی گرام زردی مرغ ایک عدد کا اضافہ  
کریں۔  
انشاء اللہ درد کا غور ہو جاتا ہے۔

### ۲۔ سحوط

یہ سحوط بھی درد شقیقہ کے لئے مجرب ہے۔  
کینٹی خود دے کے کچے پھل کا پانی لگا کر چھو میں نے کر ذرے گرم کر کے مخالف جانب ناک  
میں دو تین قطرے پکائیں درد فوراً زائل ہو جائے گا اور ایک دو روز کے استعمال سے  
کلی صحت ہو جائے گی بحالت نزلہ و زکام جو درد سر ہوتا ہے اس کو بھی بے حد مفید ہے۔

### ۵۔ سحوط

یہ سحوط بھی شقیقہ میں بہت مفید ہے۔  
سمف در پھل ۲ گرام نے کر شیریز (بکری کا دودھ) ۱۲ گرام میں گھس لیں۔  
درد کے مخالف جانب ناک میں ناس لیں۔ بہت زود اثر سحوط  
ہے۔

۶۔ یہ لزوق درد شقیقہ کے لئے مخرب ہے۔

دم الاغزین۔ زعفران۔ زبر الہنج۔ انیون صمغ عربی ہر ایک ۱۰ گرام۔  
سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کہیں وقت ضرورت کا غذا گول کاٹ لیں اور ان میں چھوٹے  
چھوٹے سوراخ کر لیں ان گول سوراخ دار کاغذوں پر دال لگائیں اور کنپٹیوں پر پھر دکنے والی  
رگوں کے اوپر درد شروع ہونے سے پہلے چپکا دیں۔

## ۷۔ عطوس

یہ عطوس درد شقیقہ کے لئے مفید ہے۔

۱ گیرومیکراس پر شیر مارا اس قدر ڈالیں کہ چھپ جائے۔ جب یہ سائے میں خشک  
ہو جائے تو پیس کر رکھ لیں اور جس طرف درد ہو اس طرف اس کی ناس لیں اور سر نیچے کی طرف  
لٹکا دیں غلیظ طربات کا اخراج ہو کر درد میں سکون ہو جائے گا۔

## ۸۔ حب

یہ گولیاں درد شقیقہ میں مفید ہیں۔

کافور ۷ ۱/۲ سولی گرام

سم الفار سفید ۵۰۰ گرام

انیون ۷ ۱/۲ سولی گرام

کونین ایک گرام

زعفران ایک گرام

سب کو آب برگ انبول ۶ گرام میں کھل کسے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنا لیں۔

خوراک ایک گولی صبح ایک شام کافی کے ساتھ دیں لیکن نہار منہ استعمال نہ کریں۔

## ۹۔ نسخہ

گلقدن شکری

خمیرہ اسطوخودوس

۱۰ گرام

۱۰ گرام



خیرہ بنفشہ ۱/۲ گرام  
تینوں کو ملا کر چند روز تک کھاتے رہیں پرانے شقیقہ کو دور کر دیتا ہے۔ رد کہنہ  
ضعف بھر اور دوسرے کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

### ۱۰۔ قطور

جو اساد غار شتر کے پتے کچل کر عرق نکالیں۔ تین قطرے نہار نہ ناک میں ٹپکائیں  
ایک گھنٹہ کے بعد روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائیں۔  
پرانے شقیقہ کو دور کرتا ہے۔

### ۱۱۔ نسخہ

گل حنا ۴ ۱/۲ گرام  
۱۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ اس چوشاندے کو چھان کر شہد ملا کر پینے سے شقیقہ درست  
ہوگا۔ نزلات اور رطوبات کو بھی بند کرتا ہے۔

### ۱۲۔

گوگل ایک حصہ  
سبوس گندم تین حصہ  
آب انگور یا آب انگور میں خوب جوش دے کر حل کر لیں۔ تھوڑا روغن زرد ملا کر  
ضماد کریں شقیقہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

## عصابہ (بھنور کا درد)

دونوں بھنوروں یا ایک بھنور میں درد ہوتا ہے کبھی کبھی رخسارے اور جڑے تک  
پہنچتا ہے۔ اس کو عصابہ اس لئے کہتے ہیں کہ ٹپی باندھے جانے کے قابل جگہ میں ہی ہوتا  
ہے۔

اس کا سبب یہ ہے کہ گرم بخاری اخلاط سر کی جانب صعود کرتے ہیں اور کسی سبب سے جلد میں کثافت اور مسلمات میں انسداد پیدا ہو جانے کی وجہ سے بندش ہو جاتی ہے چنانچہ یہ مرض اکثر گرم گرم حالت میں ٹھنڈے پانی سے نہالینے سے یا ٹھنڈی ہوا لگ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

طب جدید کی رو سے غل کی کمی، بد ہضمی، دائمی قبض، کسی دانت کی بوسیدگی، آنکھ یا کان کا کوئی مرض سردی لگ جانا، ملیر یا اورنقرس وغیرہ کی سمیت بھی اس کے اسباب ہیں۔

### علامات

در اس قدر ہوتا ہے کہ مریض بے قراری کی حالت میں چیخیں مارنے لگتا ہے یہ اپنی پلک اٹھا سکتا ہے اور نہ اپنی آنکھ کو گردش دے سکتا ہے اور ایسا محسوس کرتا ہے کہ عنقریب اس کی پیشانی پھٹ جائے گی اس لئے اوندھے منہ لیٹ جاتا ہے۔

بعض اوقات یہ مرض آنکھو کے سورمزاج گرم سے بھی لاحق ہوتا ہے اس وقت اس کی علامت یہ ہے کہ سورج طلوع ہونے پر شروع ہوتا ہے اور جس قدر سورج بلند ہوتا جاتا ہے اس میں زیادتی ہوتی رہتی ہے جب سورج ڈھلنے لگتا ہے تو درجہ کمی ہو جاتا ہے یہاں کہ سورج غروب ہونے کے بعد بالکل نازل ہو جاتا ہے۔

### علاج

سورمزاج مادی کی صورت میں علاج یہ ہے کہ مریض کی ناک کھجلا کر کمیر جلدی کریں یا قیصال کی ضد کھولیں۔ بخارات کو واپس کرنے اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچانے کے لیے سرکہ اور کافور سنگھائیں۔ مریض کی پنڈلیاں اور قدم ملیں۔ تاکہ اخلاط اور بخارات نیچے کی جانب اتر آئیں۔ سورمزاج سادہ کی صورت میں تنقیہ کی ضرورت نہیں صرف تبرید (ٹھنڈک پہنچا) کافی ہے اس کے لئے ناک میں ست کافور روغن گل میں ملا کر ٹپکائیں۔

دوسرے اسباب سے پیدا ہونے والے عصابہ میں سبب کا ازالہ کریں اگر کوئی دانت خراب ہو تو نکلوا دیں۔ آنکھ کی بینائی درست نہ ہو تو چشمہ لگوا دیں۔ ملیر یا کی سمیت میں کوئین اورنقرس کی سمیت میں سوڈا اسلی سلاس کا استعمال بہت مفید ہے۔

## منتخب اور تجربہ نسخے

### ۱۔ حب

یہ گویاں عصابہ اور شقیہ میں تجربہ ہیں  
 فناستین کوئین ہر ایک ۲۰۰ ملی گرام  
 صمغ عربی ۱۲۵ ملی گرام  
 تینوں کو گلقدار اصلی میں ملا کر چنے کی برابر گویاں بنا لیں درد کا دورہ شروع ہونے سے  
 آدھا گھنٹہ پہلے کھلائیں۔

### ۲۔ مشروب اور سحوط

یہ نسخہ بارہا آزمودہ ہے۔

اسطوخودوس ۵ گرام  
 کشنیز خشک ۴ گرام  
 فلفل سیاہ ۷ دانہ

رات کو پانی میں بھگو کر خوب اچھی طرح رگڑ کر سورج نکلنے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ اور  
 کا فور ایک گرام روغن گل ۳ گرام میں گھول کر چند قطرے اسی وقت ناک میں ٹپکادیں۔  
 ایک ہی روز میں درد میں تخفیف ہو جاتی ہے اور تین چار روز میں مکمل صحت ہو جاتی  
 ہے۔

اکثر اطباء کے معمولات میں داخل ہے۔

۳۔ بکری کے دودھ کا ماراجین آب انار ترش اور ترنجبین خراسانی ملا کر پلائیں۔

اس نسخہ سے تبردید پیدا ہوگی۔

۴۔ صندل، کا فور اور سرکہ

شیشی میں بھر کر سونگھائیں بھنوکے درد میں سکون ملے گا۔

۵۔ طباشیر، انیون، زعفران، مصری،

- چاروں دواؤں کو عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک میں پڑھائیں۔
- ۶۔ خرے کی گتھلی صاف پتھر پر پانی ڈال کر گھسیں اور جس جانب درد ہو اس نکتے میں برابر تیں روز تک پڑھائیں اگر عورت کے دودھ میں گھس کر کے پڑھائیں تو اور اچھا ہے۔
- ۷۔ مزہ خوش اور بابونہ کے پیگرم جو شاندرے میں کڑا کر کے سینے کاٹی کریں۔
- ۸۔ آردو، صندل سفید، گل سرخ، تخم خطمی سرکہ و گلاب میں پس کر روغن گل ملا کر نیم گرم سینکیں۔
- ۹۔ صندل سرخ، صندل سفید۔ گل سرخ کا ہو، نیلوفر ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر لگائیں۔
- ۱۰۔ افیون، زعفران، کتیرا، صمغ عربی، تخم کا ہو و قشر ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر کپٹی پر لگائیں۔
- ۱۱۔ فوش در ۳ گرام کا فور ایک گرام، عرق نعناع ۲۰ ملی گرام روغن چمبیلی ۱۰ ملی لیٹر میں حل کر کے کشیشی میں بھر کر دیر تک سونگھائیں۔
- ۱۲۔ بنفشہ نیلوفر، خطمی، برگ خبازی چاروں کا لعاب تیار کریں اور طلا کر لیں۔
- ۱۳۔ کا فور روغن گل میں حل کر کے ناک میں پڑھائیں۔
- ۱۴۔ آب برگ کا منی سبز میں گل ار منی حل کر کے لگائیں خشک ہو جائے تو پھر لگائیں۔

## باب ۴

## آنکھ کا درد

رمد (آشوب چشم)

آشوب چشم (آنکھ دکھنے کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ حقیقی

۲۔ غیر حقیقی

غیر حقیقی آشوب چشم خارجی اسباب سے ہوتا ہے مثلاً دھواں، غبار، سخت ہوا، چوٹ یا دھوپ وغیرہ میں چلنے سے آنکھ میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے اس میں درد وغیرہ نہیں ہوتا۔ حقیقی آشوب چشم میں آنکھ کے طبقہ ملتحمہ میں کسی گرم یا سرد مادے سے درد پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر درد اس قدر عظیم ہو کہ سفیدی چشم سیاہی چشم کو ڈھانپ لے اور پلکیں باہر کی طرف لوٹ آئیں جس کی وجہ سے آنکھ بند نہ ہو سکے اسے درد پیچ کہتے ہیں یہ زیادہ تر بچوں میں پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات غلبہٴ ریاح سے رمد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اس کو رمد ریحی کہتے ہیں۔

علامات

غیر حقیقی میں کسی خارجی سبب کا تقدم دلالت کرے گا۔ حقیقی آشوب چشم میں مادے سے درد پیدا ہو جاتا ہے اور اسی کے مناسب علامتیں پائی جاتی ہیں۔

مثلاً مادہ اگر غوثی ہے تو درد کے ساتھ سرخی کی زیادتی ہوگی۔ انتفاخ اور ورم زیادہ ہوگا۔ وغیرہ۔

صفراوی میں درد، جھپٹ اور سوزش کی زیادتی، سرخی، انتفاخ اور ورم کی کمی۔ وغیرہ۔  
بلغمی میں ورم، انتفاخ کی زیادتی کے ساتھ سرخی میں کمی۔ آنکھ میں کیچڑ کی زیادتی وغیرہ۔  
سوداوی میں گرانی، خشکی اور میلا پن۔ آنکھوں میں جھپٹ کا پایا جانا وغیرہ۔  
اس آخری قسم کے ساتھ عموماً مریض کو درد سر کی بھی شکایت ہوتی ہے رخی میں خمیر گرانی کے تمدد اور تناؤ کی شکایت ہوتی ہے کبھی تمدد کی وجہ سے سرخی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔  
رمد کی ایک اور قسم بھی ہوتی ہے جو بہت کم پیدا ہوتی ہے اس میں آنکھ کے اندر سرخی یا ورم نہیں ہوتا بلکہ مریض اپنی آنکھوں میں خشکی محسوس کرتا ہے میس برداشت سے باہر ہوتی ہے مریض ایسا محسوس کرتا ہے جیسے اس سر کی جلد جل رہی ہے اگر اس کے سر کو چھو جائے تو اس کو تکلیف محسوس ہوتی ہے یہ بدن پر خشکی کے غلبہ اور سر کی طرف گرم خشک بخارات کے چڑھنے سے پیدا ہوتی ہے یہ بخارات سر کی بیرونی جھلی میں آکر جمع ہو جاتے ہیں۔ چوں کہ آنکھ کا طبقہ ملتحمہ اس جھلی سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اس تکلیف میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

### علاج

غیر حقیقی آشوب چشم میں کسی خاص علاج کی ضرورت نہیں یہ عموماً سبب نازل ہونے کے بعد خود ہی زائل ہو جاتا ہے لیکن اگر حقیقی قسم کی طرف اس کے منتقل ہو جانے کا اندیشہ ہو یا سبب کے قوی ہو جانے کی وجہ سے غیر حقیقی قسم حقیقی کی طرف منتقل ہو چکی ہو تو یقیناً علاج کرنا چاہئے۔

رمد غوثی میں قیصال کی فصد کھولیں اگر مریض بچہ ہو اور فصد نہ کھولی جاسکتی ہو تو گدڑی پر پچھنے لگو اتیں۔ اگر خون گرم صفراوی ہو تو فصد کے ساتھ مطبوخ ہلیلہ سے استفراغ بھی کرنا چاہئے۔ نیز ہلیلہ زرد، آلوی، بخار، تھمر ہندی حقشتر، شاترا وغیرہ کے جوشاندے سے تسکین طبیعت کریں۔ آنکھ میں شیاف امیض کو سفیدی بیضہ مرغ میں گھول کر لگائیں آنکھوں پر سرد عصارے جیسے عصارہ بارتنگ، عصارہ برگ، بید سادہ وغیرہ لگائیں یا صندل رسوت، افاقیا ماہیت کو آب کشنیز بنز میں پیس کر لیپ کریں۔

جب کوع۔ جذب اور استفراغ کی مذکورہ بالا تدابیر سے فارغ ہو جائیں تو اب تدریج

منضجات استعمال کریں چنانچہ پہلے تو رولادات کے ساتھ ہی مخلوط کر کے منضج دوائیں استعمال کرنی چاہئے اور پھر آہستہ آہستہ صرف منضجات پر اکتفا کرنا چاہئے لیکن ان کو رقیق اور سیال شکل میں استعمال کرنا چاہئے۔

لعاب اسنول رمد کے لئے بہت مفید ہے اس میں قوت رمد اور انضاج دونوں جمع ہیں۔

لعاب بہدانہ بھی بہت اچھا منضج ہے اور آب حلبہ (تخم میتھی) بھی بہت اچھا منضج ہے یہ درزیں بھی سکون بخشتا ہے۔

صفراوی آشوب چشم میں مطبوخ ہلیلہ سے اسہال کرائیں۔ سرد عسارات جیسے آب کا سنی سبز، آب خرفہ سبز، برگ عنب الثعلب سبز، آب کشنیز سبز وغیرہ کالیپ کریں۔ لعاب بہدانہ، لعاب اسنول، سفیدی بیضہ وغیرہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ شیان کا فوری لگایا اگر درد بہت شدید ہو تو شیان کا فوری افیونی استعمال کریں۔

صفراوی آشوب چشم میں سر اور چہرے پر سرد پانی گرانا بھی مفید ہے اسی طرح سرد پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر اس سے منہ دھونا بھی نفع مند ہے۔

رمد بلغمی میں منضج مادہ کے بعد مناسب گولیوں اور ایارجات سے تنقیہ کریں۔ آنکھ میں لعاب حلبہ مخلوط ڈالیں جس کی ترکیب یہ ہے۔

حلبہ کو پانی میں بھگو کر نصف یوم پڑا رہنے دیں اس کے بعد صاف کر کے پھر نیا پانی ڈال دیں پھر اس کے بیس گنے پانی میں اسکو جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے اسکو استعمال کریں۔

لعاب تخم کتاں کا ڈالنا بھی نافع ہے۔ دو تین دن بعد جب زمانہ انتہا شروع ہو جائے تو ذرور آنکھ میں ڈالیں اور پیشانی و لپکوں پر صبر زرد۔ رسوت برمکی افاقیا اور زعفران وغیرہ کالیپ کریں۔

سوداوی آشوب چشم میں مرطب اور جید الکیموس غذاؤں سے دماغ میں تری پہنچائیں مالاشعیر دیں گل بنفشہ، گل نیو فر، برگ خطمی، تراشہ کدو وغیرہ پانی میں جوش دے کر مرکبات در آب زن کرائیں، روغن بنفشہ میں تازہ دودھ۔ ملا کر ناک میں سڑکوائیں لعاب بہدانہ آنکھ میں ٹپکائیں گل بابونہ گل بنفشہ تخم کتاں، پانی میں پیس کر روغن نیلو فر شامل کر کے لیپ

کریں۔  
 ریچی آشوب چشم میں تحلیل ریاچ کی کوشش کریں چنانچہ اس کے لئے گل بابونہ،  
 اکلیل الملک مزخوش وغیرہ پانی میں پکا کر لگائیں بسوس گندم اور باجرہ وغیرہ سے سینکیں۔  
 رد کی اس نادر الو قوع قسم میں جو خشکی کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے بدن اور دماغ  
 کے مزاج میں مطب تداہیر سے تری پیداکریں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ شیاف برزیوم

یہ شیاف رمد کو ایک دن میں اچھا کر دیتا ہے۔ آنکھوں کی ٹیس میں سکون بخشنے  
 کے لئے بڑا موثر ہے اور مادے کو والپس لوٹانے میں موثر ہے۔  
 مامیشا انزروت پروردہ ہر ایک ۲۵ گرام کیترا ۳۲ گرام زعفران خالص ۷۷ گرام  
 افیون خالص پونے دو گرام۔  
 سب کو باریک کر کے آب باراں میں شیاف تیار کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔  
 وقت ضرورت پانی میں گھس کر لپ کریں۔ اور تھوڑا اندر بھی ڈالیں۔

### حب

یہ گولی رمد (آشوب چشم) کے درد کو سکون بخشنے کے لئے بے نظیر ہے۔

۳۲ گرام	پیشکری بریان
۷ گرام	زرد چوب
۵ گرام	افیون خالص
۲۰۰ گرام	آب ہیون کاغذی

آہنی کڑھائی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ گولیاں باندھنے کے قابل  
 ہو جائے اس کے بعد گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت آنکھ پر اس کا پتلا ملا لیں۔



کریں اور تھوڑا آنکھ کے اندر بھی ڈالیں۔

### ۳۔ شیاف وردی

یہ بھی درد چشم میں فوراً سکون بخشتا ہے۔

گل سرخ	۱۰۰ گرام
زعفران	۸ گرام
افیون	۱ گرام
سنبل الطیب	۲ گرام
صندل	۱ گرام

سب کو باریک پسیرا پورے درمیان میں اور تھوڑی ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ پر ملا کریں۔

### ۴۔ طلامر

یہ طلامر آنکھ کے درد اور سوزش کو بہت مفید ہے۔ درد میں بھی سکون بخشتا ہے۔

افیون،  
کات ہندی

رسوت

کمد (بڑا ایک ۲ گرام)

شب پانی ۵ گرام

آب لیمو کاغذی ۵ گرام

پہلے پھٹکری کو یرپاں کریں اس کے بعد دوسری ادویہ کے ساتھ ملا کر لوٹ کر لوہے کے برتن میں چمراہ آب لیمو نرم آ پنج پر پکائیں اور آہنی دستہ سے آہستہ آہستہ رگڑ کے رہیں یہاں تک کہ خوب باریک ہو کر حل ہو جائے وقت ضرورت اس کا طلامر کریں۔

۵۔ تکمید آنکھ کے درد کو ایک لمحہ میں سکون بخشتی ہے۔

لودھ پٹھانی، میدہ گندم، روغن گاؤں ہر ایک ۲ گرام۔  
 قدرے پانی ملا کر گوند میں اور سب کے چار غلے بنالیں اس کے بعد کوئی مٹی کا برتن  
 نرم آچ پر رکھ کر اس میں یہ غلے رکھ دیں اور ایک ایک غلہ اٹھا کر اس وقت تک آنکھ سینکتے  
 رہیں جب تک غلہ سرد نہ ہو انشاء اللہ چوتھے غلہ کے بعد درد میں سکون ہو جائے گا۔

#### ۶۔ دوار درد چشم

یہ دوا شدید ترین درد چشم میں بھی سکون بخش ہے۔  
 گل بابونہ ۲ گرام، باریک پیسہ گر اطر فیصل کشنیز ۵ گرام میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال  
 کریں۔

#### ۷۔ دوار

درد اور سرخی چشم کو بہت جلد دفع کرتی ہے۔  
 رسوت زرد، شب یامانی، نبات سفید ہر ایک ۲ گرام افیون خالص ایک گرام۔  
 سب کو قدرے پانی ڈال کر کاشی کے کٹورے میں ڈالیں اور تپھر کی موصلی سے رگڑیں جب تیل  
 شہد کے مانند گاڑھا ہو جائے تو شیشی میں رکھ لیں اور وقت ضرورت ایک دو سلائی آنکھ  
 میں لگائیں۔

#### ۸۔ شیان

یہ شیان درد اور سرخی چشم دفع کرنے میں عجیب الاثر ہے۔  
 افیون تین گرام۔ پھسکری ۹ گرام  
 دونوں کو باریک کر کے صاف کر چمی میں ڈال کر آب برگ خا ۵ گرام کے ساتھ نرم آگ  
 پر پکائیں جب قوام پر آجائے تو شیان بنا کر رکھ لیں۔  
 بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں اگر درم ہو تو اوپر لیپ بھی کریں۔

۹۔ شیان احمر  
 یہ شیان رمد۔ درد اور سرخی چشم کے لئے ہے۔

گیرو ۱۶ گرام  
افیون ۱۴ گرام

صمغ عربی، زنجبیل ہر ایک ایک گرام  
ان سب کو باریک کر کے ایک حقہ کریں۔

ایک حقہ والا کشیز سب کے اور ایک حقہ کو کنار کے پانی میں شاف تیار کریں بحالت درم کشیز سبز شاف اور  
انصاف مواد کو روکنے کے لئے کو کنار والا شاف پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔  
درد میں فوراً سکون ہو جاتا ہے اور سرخی وغیرہ بھی اسی وقت رفع ہو جاتی ہے۔

## ۱۰۔ قطور

یہ قطور رمد کے لئے مفید ہے۔

پھٹکری سفید ۳ گرام  
افیون خالص ۳۰۰ ملی گرام  
عق گلاب ۳۶ ملی لیٹر میں حل کر کے رکھ لیں۔

بوقت ضرورت شیشی کو ہلکے تین قطرہ مریض کے آنکھ میں ڈالیں۔  
تین چار روز میں مکمل آرام ہوتا ہے۔

## ۱۱۔ ضماد

یہ ضماد درد چشم، رمد میں مفید پایا گیا ہے۔

رسوت ۵۰ گرام کو کنار ۳ عدد

دونوں کو حسب ضرورت پانی میں بھگو کر صاف کریں اس کے بعد گیرو۔ جدوار پوسٹ  
ہیلہ زرد۔ چوب زرد۔ افیون ہر ایک ایک گرام۔

لودھ پٹھانی۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ۲ گرام سب کو خوب سرمہ سا باریک کر کے  
پارچہ بن کریں اور مذکورہ بالا پانی کے ساتھ نرم آ پنج پر پکائیں۔ جب ضماد کے قوام پر آجائے  
نویسچے اتار کر بحفاظت رکھیں۔

وقت ضرورت آنکھ پر لپ لگائیں اور سلائی کے ذریعہ سے آنکھ میں بھی ڈالیں۔

یہ مدی ہر ایک قسم کو بے حد مفید ہے۔  
در دچشم، دمہ اور سبل وغیرہ کے لئے نافع ہے۔

## آنکھ کا شقیقہ

یہ آنکھ کا ایک سخت قسم کا درد ہے۔ اس کو صداع حدقہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔  
اس کا سبب یا تو یہ ہوتا ہے کہ طبقہ شبکیہ سے اتصال رکھنے والی وزیدوں میں سدہ  
بن جاتا ہے یا خون میں گرمی پیدا ہو جانے کی وجہ سے اس سے بخارات حادثہ پیدا ہونے  
لگتے ہیں یا شراکین کے فضلات طبقہ شبکیہ تک آپہنچتے ہیں۔

علامات

مریض کو آنپي آنکھ کی گہرائی میں سخت ٹیس معلوم ہوتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ  
گو یا آنکھ میں کچھ چھو یا جارہا ہے۔ یا آنکھ پر پاؤ ڈالا جا رہا ہے۔  
یہ ٹیس کبھی تو مسلسل ہوتی ہے اور کبھی ایک وقت میں ہوتی ہے اور دوسرے  
وقت میں نہیں ہوتی۔

جب اس کا سبب شراکین کے فضول ہوتے ہیں تو اس مرض کے وقوع سے پہلے  
مریض کو شقیقہ سر کی شکایت رہ چکی ہوگی اور بعض اوقات اس کے ساتھ ہی شقیقہ سر کی  
بھی شکایت ہوتی ہے۔

علاج۔

شقیقہ سر کا علاج کریں یعنی فصدا یا اسہال کے ذریعہ سے مادہ کا استفرغ کریں اور  
جس شریان کے ذریعہ سے فضول چڑھ رہے ہوں اس کو فوراً کاٹ دیں اس میں سستی نہ کریں۔  
در نہ نزول المار اور انٹرا ثقبہ کے پیدا ہو جانے اور رطوبت بیضیہ کے مکرر ہو جانے کا اندیشہ  
ہے کیوں کہ یہ امراض عموماً اس کے بعد پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔

## منخبہ کی اور مجرب نسخے

(نوٹ) شقیقہ سر کے تمام منتخب و مجرب نسخہ جات حسب ضرورت کام میں لائے جاسکتے

ہیں۔

## ۱۔ قطور

یہ قطور شقیقہ چشم میں ہونے والے درد کے لئے مسکن ہے رادع مواد اور مطفی حرارت ہے۔  
ششیان مامیشا، رسوت، سفیدی بیضہ مرغ آب لال ساگ، لڑکی والی عورت کا دودھ  
سب کو ایک جگہ کر کے جوش دے لیں۔ اس کے بعد صاف کر کے قدرے روغن گل ملا کر رکھ لیں  
اور آنکھ میں پڑھائیں۔

## ۲۔ لزوق

یہ لزوق شقیقہ چشم کے لئے بہت نافع ہے۔ شریان کی ضربان بھی بند کر دیتا ہے اور فضلات  
و بخارات کو سر کی جانب نہیں چڑھنے دیتا۔

تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک	۱ گرام
مریکی	۳ گرام
رسوت	۱۰ گرام
افیون خالص	۲ گرام

سب کو باریک کر کے لعاب اسپنول میں ملا لیں اس میں سے بقدر ۳ گرام لے کر  
کاغذ کے دو گول ٹکڑوں پر لگا دیں اور کپٹھیوں پر چسپاں کر دیں۔ اور چھوڑ دیں یہاں تک  
کہ خشک ہو جائیں۔

۳۔ لال ساگ کا پانی، انڈے کی سفیدی، عورت کا دودھ ایک شیشی میں بھر کر تھوڑی  
رسوت گھول کر پکائیں اسے ٹھنڈا کر کے چند قطرے روغن گل میں ملا کر شیشی کو  
ہلائیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد آنکھ میں پڑھائیں۔

۴۔ جھراڑنی، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ

بسفانج، نمک ہندی

ان دواؤں کا مسہل تیار کر کے بقدر ضرورت دیں۔

۵۔ مغز تخم خیار، مغز تخم کدو، مغز تخم باؤ بڑنگ، برگ گاؤزبان، صندل سفید

- طباشیر کبود ہوزن سفوف تیار کر کے ۲ گرام روزانہ مار الجبن کے ساتھ دیں۔
- ۶۔ آرد جو، بنفشہ، نیلوفر آرد باقلا گل بابونہ ہری مکوہ کے پانی میں پس کر پیس کریں۔
- ۷۔ برگ خطمی، برگ جازی، برگ سکوہ باریک پس کر روغن گل ملا کر پیس کریں۔
- ۸۔ شادنج، نشاستہ، گل معنوم، مامینٹا، مروارید کاسمرہ باریک تیار کر کے صبح شام لگائیں۔
- ۹۔ بادیان، ازخرف، افستین، تخم کثوثہ شاذہ تیار کر کے عہد ملا کر پیسیں۔
- ۱۰۔ آب بارتنگ دھوکہ واسبغول میں کچھ رسوت ڈال کر بکائیں اور قطرہ قطرہ پکائیں۔
- ۱۱۔ روغن بنفشہ عورت کے دودھ میں ملا کر قطرہ قطرہ پکائیں۔
- ۱۲۔ مرکتی، شونیز، بریاں زعفران پس کر کپڑے میں باندھ کر سنگھمائیں۔
- (نوٹ) شقیقہ مختلف قسم کا ہوتا ہے مذکورہ ادویہ میں کچھ نسخے اسی صورت میں دئے جاسکتے ہیں جب یہ صورت غالب ہو۔ اس کا اندازہ دواؤں سے کیا جاسکتا ہے۔

## آنکھ کا ورم سرطانی

بعض اوقات آنکھ کے طبقہ قرنیہ میں نہایت سخت ورم پیدا ہو جاتا ہے جس کا سبب وہ سودا ہوتا ہے جو صفرا کے احتراق سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات

آنکھ میں نہایت سخت درد ہوتا ہے آنکھ کی رگیں تن جاتی ہیں ورم کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ آنکھ میں سخت چھین ہوتی ہے جو کپٹیوں تک پہنچتی ہے خصوصاً حرکت کے وقت چھین اور زیادہ ہوتی ہے درد سر ہوتا ہے اور مریض کی بھوک بند ہو جاتی ہے۔

علاج

درحقیقت یہ مرض لا علاج ہے تاہم تسکین درد کی کوشش کی جاتی ہے۔  
فصد کے ذریعہ اخراج مادہ کریں۔ مار الجبن میں کنبجین، افیمونی پلا میں تاکہ طبیعت میں لینت پیدا ہو غذائیں صالحہ لکھو س دیں دودھ کا استعمال اس مرض میں نفع مند ہے

شدت درد کے وقت شیاق ابیض کو سفیدی بیضہ مرغ میں گول کر آنکھ میں ڈالیں تیز اور گرم دواؤں کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

## منتخب اور تجربہ نسخے

### ۱۔ ضہاد

یہ ضہاد سرطان چشم کے لئے کافی مفید ہے اور آزمودہ ہے درد میں سکون پیدا کرتا ہے۔  
برگ خطمی، برگ خجازی، عنب الثعلب خشک سب کو ہوزن کوٹ کر آنکھ پر لپیپ کریں۔ کوٹنے کے بعد روغن بنفشہ میں حل کریں۔

### ۲۔ ضہاد ۲

اکلیل الملک قدر سے زعفران کے ساتھ باریک کوٹ کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر لپیپ کریں۔

### ۳۔ قطور

صنع عوی، زشاستہ، سفیدہ کاشغری، انیون ہوزن باریک کر کے پانی کے ہمراہ شیان بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت سفیدی بیضہ مرغ میں گھس کر آنکھ میں ٹپکائیں۔ نہایت مفید ہے۔  
۴۔ ناخونہ مزخوش کے جو شاندرے سے آنکھ کو دھوئیں اور پینچ کو نیم گرم پانی میں تر کر کے آنکھ پر رکھیں۔

## آنکھ کا زخم (قروح العین)

آنکھ کے ہر طبقہ میں زخم پیدا ہوتا ہے لیکن طبقہ ملتئمہ، طبقہ قرنیہ اور طبقہ عینیہ کے زخم

نظر نہیں آتے صرف علامات سے پہچانے جاتے ہیں۔  
اس کا سبب نیند اور جلے ہوئے اخلاط ہوتے ہیں جو اپنی حدت اور تیزی کی وجہ سے  
زخم پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات

آنکھ میں سخت چھن اور ٹیس محسوس ہونا درد اور آنسوؤں کی کثرت آنکھ کے زخموں  
کی مشترکہ علامتیں ہیں۔

طبقہ ملتحمہ کا زخم سفیدی چشم میں ایک سرخ نقطہ کی شکل میں نظر آتا ہے جو آنکھ کے  
باقی حصہ سے بہت زیادہ سرخ ہوتا ہے طبقہ عینہ کا زخم سیاہی چشم پر ایک سرخ نقطہ  
کی شکل میں دکھائی دیتا ہے جس میں سرخ، سرخ رگوں کی بناوٹ نظر آتی ہے اور زخم کی  
صورت میں سیاہی چشم پر ایک سفید نقطہ نظر آتا ہے۔

علاج

قیصال یا صافنی کی قصد کھولیں۔

مطبوخ بلبلہ اور ایارج فیقرا وغیرہ کے ذریعہ سے بدن اور سر کا تنقیہ کریں۔  
لعاب طلبہ مغسول اور لعاب کتاں مغسول وغیرہ آنکھ میں ڈال کر مادہ میں نضج پیدا کریں  
جب پیپ ظاہر ہو جائے تو شیا ف آبار اور ذرور انزروت وغیرہ سے اس کو صاف  
کریں پھر شیا ف کنڈر وغیرہ استعمال کر کے اس کو پھرنے کی کوشش کریں۔

## منخبہ اور مجرب نسخے

۱۔ قطور

یہ قطور قروح چشم کے لئے آموزدہ ہیں۔  
شیا ف امیض کو شیر زن یا سفیدی بیضہ مرغ میں گھس کر آنکھ میں پٹکائیں  
یہ حرارت کو بجھاتا ہے اور درد میں تسکین بخشتا ہے۔



## ۲۔ شیاف وردی

برائے قرعہ چشم و جملہ اقسام آشوب چشم یہ شیاف مفید پایا گیا ہے۔

سفیدہ جست شستہ و مصفی ۱۲ گرام

نشاستہ گندم ۶ گرام

صمغ عربی۔ کثیرا ہر ایک ۱۶ گرام

دم الاغین ۳۴ گرام

سرمد کی مانند پیس کر سفیدی بیضہ قرعہ کے ہمراہ شیاف تیار کریں۔

## شیاف

برائے قرعہ چشم و درد شدید

سفیدہ جست شستہ ۳۴ گرام

افیون خالص ۷ گرام

انزروت مدبر بہ شیر خر ۷ گرام

کثیرا سفید ۷ گرام

صمغ عربی ۱۲ گرام

سب کو باریک کر کے حسب معمول شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال

کریں۔

۴۔ ناخونے کے جوشاندے میں السی و مینعی کا لعاب نکا کر قطرہ قطرہ آنکھ کے اندر

آہستگی سے پٹکائیں اور پٹی باندھے رہیں۔

پرسکون جگہ پر رہ کر آرام کریں۔

۵۔ آرد جو، آرد گندم، آرد باقلا، مار العسل میں پکا کر آنکھ پر لگائیں۔

۶۔ تخم کنوبہ دودھ میں تر کر کے لعاب نکال لیں اور صاف شفاف لعاب قطرہ

قطرہ آنکھ میں پٹکائیں

## وجع العین (درد چشم)

رنج قبض کریں رائی کے پانی میں پاؤں رکھوائیں۔ کوکین کا سلیوشن ڈالیں نو شادر  
ایک رتی پانی میں حل کر کے مخالف طرف کے نتھے میں ڈالیں مریض کو تار یک کرے میں  
رکھیں آنکھ کے آگے سیاہ یا سبز رنگ کا کپڑا ڈال دیں۔

پینے کے لئے پوست نیم، بانس، گبرو، سونٹھ، گلوئے خشک، صندل سرخ، ہلید  
ہلید آملہ، اندر جو، دار ہلد، دودھ گرام ایک لیٹر پانی میں جوش دے کر ہر روز اسی قدر  
پانچ چھ روز تک پیا کریں۔

پھسکری خام ۲ گرام، رسوت صاف کردہ ۳ گرام، مصری کوزہ ۱۶ گرام، اینون  
۹ ملی گرام، توتیا ۱۲۵ ملی گرام عرق کلاب ۲۰ ملی لیٹر زردیہ ڈراپر یا سلائی  
لگائیں۔

## باب - ۵

# کان کا درد

## وجع الاذن

### درد گوش ریجی

درد گوش ریجی یا تو گرم ریاح سے پیدا ہوتا ہے یا سرد ریاح سے گرم ریاح کی پیدائش کے بہت اسباب ہیں۔ چنانچہ کبھی تو یہ معدہ میں پیدا ہو کر کان کی طرف چڑھ آتے ہیں کبھی لوکے دونوں میں دھوپ میں چلنے سے گرم ہوا کان میں بھر جاتی ہے۔

کبھی سر پر گرم سادہ پانی یا چشموں کا پانی ڈالنے یا ان میں نہانے سے کان کے اندر ہی پیدا ہو جاتے ہیں اور کبھی کان پر گرم ادویہ کے استعمال سے بھی کان کے اندر ہی پیدا ہو کر درد پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات (الف)

درد گوش ریجی گرم کی مشترکہ علامات یہ ہیں۔ مریض کے کان میں درد کے ساتھ کھردرا پن محسوس ہوگا۔ موضع ماؤف سرخ ہوگا آنکھیں بھی سرخ ہوں گی اور کان سے سرخی جانب لپٹ سی اٹھتی ہوئی محسوس ہوگی۔ حلق خشک ہو جائے گا۔

ریاح معدہ کی صورت میں فم معدہ کی جلن، سخت پیاس، سرد پانی پینے سے تسکین کا ہونا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا جاری ہونا، لوکی صورت میں چہرے اور آنکھوں اور کانوں میں سوزش محسوس ہونا نٹھنوں میں خشکی کرب وبے چینی، ایسی پیاس جس میں ٹھنڈے پانی سے کلیاں کرنے سے سکون ہو جائے۔

گرم چشموں وغیرہ کے پانی میں نہانے کی صورت میں سر کے اندر ہلکا پن کان اور

سر میں سخت گرمی کا احساس سر کے پچھلے حصہ میں درد اور گرم دوائیں کان پر لگانے کی صورت میں سبب کا تقدم شاہد ہوگا۔

اسی طرح سرد ریاح بھی یا تو معدے سے کان کی طرف آتے ہیں یا سر کے فضول بار دھ سے پیدا ہو کر کان کی طرف آجاتے ہیں یا سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے کان میں بھر جاتے ہیں یا سرد پانی سر پر ڈالنے یا سرد پانی میں نہانے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات (ب)

اگر سرد ریاح معدے سے پیدا ہو کر کان کی طرف آتے ہیں تو مریض کو متلی کی شکایت ہوگی منہ پانی سے بھرا رہے گا اگر سر کے فضلات سے پیدا ہوئے ہیں تو سرد کان میں گرائی محسوس ہوگی کان میں آوازیں پیدا ہوں گی۔ اور درد سر ہوگا۔

اگر سرد ہوا میں چلنا سبب ہے تو سبب کا گذرنا دلالت کرے گا۔ مریض کانوں میں ہوا کی حرکت محسوس کرے گا۔ درد غدوی نہیں ہوگا بلکہ ایسا معلوم ہوگا کہ کان میں کوئی شے ٹھونس دی گئی ہے اور اگر سرد پانی کا استعمال سبب ہے تو درد گوش کے ساتھ سر کے درد کی بھی شکایت ہوگی جو سر کے پچھلے حصہ میں بھی محسوس ہوگا۔

علاج

درد گوش ریجی گرم میں حسب سبب علاج کریں چنانچہ اگر ریاح معدہ سبب ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں۔ مطبوخ ہلیلہ سے اسہال لائیں۔

شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم کاہو، شیر کشنیز خشک ہمراہ شربت خشخاش پلائیں تاکہ معدہ کی حرارت بجھے اور بخارات کا صعود بند ہو۔ روغن گل ایک حصہ سرکہ تین حصہ ملا کر اس قدر جو شش دیں کہ سرکہ جل کر صرف تیل رہ جائے۔ یہ کان میں ڈالیں۔

شدت درد کے وقت افیون بقدر مناسب شیر زن میں گھول کر کان میں ٹپکائیں۔ باہر سرداویہ مثلاً صندل اور مینشا وغیرہ آب کشنیز سنہ میں پیس کر لپیپ کریں۔ اگر ٹوسب ہو تو کان میں مذکورہ بالا سرکہ والا روغن گل ٹپکائیں۔

سرد پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں اس کے علاوہ ترپے اور مالش وغیرہ سے سر میں ٹھنڈک اور تری پیدا کریں۔

اگر مرض کا باعث گرم چشمے میں نہانا ہے تو بشرط ضرورت فصد کھولیں۔ کان میں

سردیل مثلاً روغن بنفشہ، روغن نیلوفر وغیرہ ڈالیں اور اگر گرم ادویہ کا استعمال کان پر موجب مرض ہو تو فصد کھولیں تینیں طبیعت کریں اور سرد ادویہ کان پر لگائیں۔  
 اسی طرح درد گوش رجحی بارد کا علاج بھی بلحاظ سبب کریں چنانچہ ریا ح معدہ کی صورت میں بدن اور معدہ کا تنقیہ کریں۔ کان میں گرم تیل جیسے روغن بید انجیر روغن سداب وغیرہ ڈالیں جن کو آب پیاز اور آب سداب وغیرہ کے ساتھ ملا کر پکایا گیا ہو نیز قدرے خندبیدتر اور فنیون میں گھول دیا گیا ہو اگر سرکے فضول سے ریا ح کی پیدائش ہو تو ایارجات وغیرہ سے دماغ کا تنقیہ کریں اور کان میں مذکورہ بالا گرم تیل ڈالیں اگر سرد ہوا میں چلنا پھرنا سبب ہو تو کان پر گرم ادویہ کا لیپ کریں کان کے اندر مذکورہ بالا گرم تیل ڈالیں مگر باونہ اکلیل الملک مرزخوش تخم شبت وغیرہ ادویہ پانی میں پکا کر بھیاہ اور نطول کریں روغن زیتون نیم گرم میں روئی بھگو کر کان کو سینکیں اور خردل بناری کوٹ کر کسی گرم تیل میں میں گوندھ کر فقلید بنائیں اور کان میں رکھیں اگر سرد پانی میں نہانا موجب مرض ہو تو سر پر اور خصوصیت کے ساتھ سر کے پچھلے حصے پر گرم تیلوں کی مالش کریں اور اسی قسم کے تیل کان میں ڈالیں اور اگر کان پر سرد ادویہ کا استعمال سبب مرض ہو تو ان ادویہ کی مخالفت اور متضاد ادویہ استعمال میں لائیں۔

### درد گوش (سوزناج کے باعث)

اسے اصطلاح میں وجع الاذن سوزناجی کہتے ہیں۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔

۱۔ سوزناج سادہ گرم یا سرد سے پیدا ہونے والا کان کا درد۔

۲۔ خونی

۳۔ صفراوی

۴۔ بلغمی

علامات

خونی درد گوش میں غلبہ خون کی علامتیں موجود ہوں گی مثلاً چہرہ کا سرخ اور سر کا بھاری ہونا سجدے کے وقف پیشانی پر بوجھ معلوم ہونا۔ سوزناج گرم سادہ اور صفراوی میں درد سر کے ساتھ چہرے اور سر میں گرمی کا معلوم ہونا۔ سر کا ہلکا پن وغیرہ۔ سوزناج سرد سادہ میں درد کا بغیر سوزش اور سرخی وغیرہ کے پایا جانا اور گرم

ادویہ سے نفع پہنچنا وغیرہ علامات موجود ہوں گی۔ بلغمی میں ان علامات کے ساتھ غلبہ بلغم کی علامتیں بھی پائی جائیں گی۔

علاج

خونی میں قیصال کی فصد کھولیں آب فرا کہ سے تلمین بطن کریں سرکہ کے ساتھ لپکا یا ہوا روغن گی کان میں ڈالیں سو مزاج سرد سادہ میں اور سو مزاج سرد صفاوی میں شیاف ابیض اور سرد تیل کان میں ڈالیں سرد ضادات کان پر لگائیں مثلاً مامیشا، آرد جو ہندل سفید کا فوران سب کو کشنیز سبز اور آب کا ہوتا نہ میں پیس کر لپک کریں۔ صفاوی میں مناسب ادویہ سے تلمین طبیعت کرتے رہیں۔ بلغمی میں مناسب جوب اور یارجات کے ذریعہ سے دماغ کا تنقیہ کریں اس کے بعد گرم تیل کان میں ٹپکائیں۔ جیسے روغن ترب روغن قسط اور روغن جمبیلی وغیرہ محلل کادات سے سینک کر انہیں جیسے گل بابونہ تخم شبت، مرزنجوش، عاقر قچا وغیرہ کا جو شانہ سو مزاج سرد سادہ کی صورت میں بھی علاوہ تنقیہ کے سبھی تدابیر کام میں لائیں۔

## درد گوش ورمی

ورمی درد گوش یا تو کان میں ورم گرم پیدا ہو جانے سے ہوتا ہے یا ورم سرد بلغمی لاحق ہو جانے کی وجہ سے۔ نیز یہ ورم یا تو کان کے سوراخ سے باہر کان کے بیرونی اجزاء میں ہوتا ہے یا سوراخ کے اندر کان کے اندرونی اجزاء میں پایا جاتا ہے۔

علامات۔

ورم گرم کی صورت میں درد شدید ہوگا۔ ٹیس ہوگی سر اور پیشانی میں بوجھ محسوس ہوگا۔ تناؤ اور سوزش پائی جائے گی چہرہ سرخ ہوگا اگر ورم کان کے بیرونی اجزاء میں ہوا تو بہت شدید درد نہیں ہوگا اور ورم نظر آئے گا۔ لیکن اگر کان کے اندرونی حصہ میں ورم ہے تو دم دکھائی نہیں دے گا اور درد بہت شدید ہوگا۔ سماعت میں گرانی پیدا ہو جائے گی۔ مریض کو وقتاً فوقتاً کان میں آوازیں سنائی دیں گی بخار کی شدت ہوگی کبھی کبھی آنکھ میں آنسو جاری ہو جاتے ہیں یا منہ میں سے رطوبت بہنے لگتی ہے۔ ورم بارد بلغمی میں گرانی اور تھک دو وغیرہ علامات بغیر ٹیس کے پائی جائیں گی نہ درد نہ

شدید ہوگا اور نہ درد سر کی شکایت ہوگی۔

علاج

درم حار میں فصد کھولیں مناسب ادویہ سے تلکین طبیعت کریں کان میں شیاف  
ابھیں گھول کر ڈالیں مندل سرخ، مندل نیکل ارنی، رت، سفید کاشغری اور کافور وغیرہ آب کشنیز سبز  
آب غیب الثعلب سبز اور آب کاسنی سبز میں پیس کر لپ کر لیں۔ کان میں تازہ دودھ  
کی دھار تھن سے دو ہیں۔

اگر اس طرح درد میں سکون نہ پیدا تو سمجھنا چاہئے کہ درم پک رہا ہے ایسی حالت میں لعاب  
خم کتاں وغیرہ منفعہ ادویہ ڈالیں تاکہ درم پک کر پھوٹ جائے۔  
درم بارد لمفی میں مناسب جوب اوٹا یا پھات سے دماغ تھقیہ کریں کان میں محلّ ضداد  
لگائیں مثلاً۔

آرد جلبہ، گل بابونہ، راتیناچ، وغیرہ کو باریک کریں اور موم روغن زیتون میں پگھلا کر  
مذکورہ بالا دوائیں ملا کر لگائیں۔

## درد گوش قروچی

عموماً یہ درد کان کے درمی درد کے بعد ہوتا ہے کیوں کہ درم جب تحلیل نہیں ہوتا تو  
تو اس کا مادہ پک کر پیپ بن جاتا ہے، اور جب وہ پھوٹتا ہے تو زخم ہو جاتا ہے۔

علامات

پہلے درم کا موجود ہونا اور اس کا پکنا اور پیپ کا خارج ہونا اس کی علامات ہیں۔

علاج

اگر زخم تازہ ہو تو مرہم ابھض کو روغن گل میں گھول کر کان میں ڈالیں اگر زخم کو مٹا  
کرنے کی ضرورت ہو تو ماما العسل سے کان کو دھوئیں پھر مرہم باسلیقون کبیر یا کوئی اور مناسب  
مرہم روئی کی پتی میں لت کر کے کان میں رکھیں۔

خجست الہدید کا سرکہ کان میں ٹپکائیں۔ اگر شدید درد ہو تو مخدرات سے سکون پیدا  
کریں اس کے لئے خاکستر افیون کے ساتھ قدرے جند بید ستر شامل کر کے کان  
میں ڈالیں۔

## درد گوش دودی

بعض اوقات کان میں کیڑوں کی وجہ سے بھی درد پیدا ہو جاتا ہے اس کو درد گوش دودی کہا جاتا ہے۔

یہ کیڑے عام طور سے کسی متعفن اور غلیظ مواد سے پیدا ہوتے ہیں جو سر وغیرہ سے کان کی جانب اتر آتے ہیں اور بعض اوقات کان کے زخم میں بھی کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات

مریض کان میں خارش، وغدغہ اور ان کے رینگنے کی حرکت محسوس کرتا ہے کبھی کبھی کیڑے کان سے باہر بھی آ جاتے ہیں جو یا تو سفید سیاہ سر کے ہوتے ہیں اور ہر وقت مضطرب اور متحرک رہتے ہیں یا کچھ سیاہی مائل ہوتے ہیں جو کتے کی چیچری سے مشابہ ہوتے ہیں۔

علاج

کیڑوں کو قتل کرنے والی دوائیں کان میں ڈالیں۔ عصارہ فستین، شمع حنظل اور آب برگ شفا کو بھی اس غرض کے لئے مفید دوائیں ہیں۔ اس کے بعد روئی کی بتی بنا کر گوش وغیرہ میں بھگو کر اس سے کان کو صاف کر دیں اس طرح مردہ کیڑے خارج ہو جائیں گے چھینک لانا بھی اس غرض کے لئے مفید ہے مگر اس طرح کہ چھینکتے وقت منہ اور ناک دونوں بند کر لئے جائیں تاکہ چھینک کا زور کان پر پڑے اور کیڑے باہر خارج ہو جائیں۔

## درد گوش ہوائی

بعض اوقات باہر سے کوئی کیڑا مکوڑا کان میں داخل ہو کر درد پیدا کر دیتا ہے۔

علامات

مریض کے کان کساندا اس کی حرکت محسوس ہوگی۔ جب وہ حرکت کرے گا تو درد میں ہجبان ہوگا اور جب وہ ساکن ہوگا تو درد میں سکون ہو جائے گا یہی کیفیت اس کیڑے کو مڑے کے زندہ رہنے تک جاری رہے گی۔

علاج

اس کا علاج بھی بعینہ وہی ہے جو درد گوش دودی کا بیان ہو چکا ہے۔



## درد گوش مائی (پانی گھس جانے سے کان میں درد ہونا)

بعض اوقات نہانے یا دریا میں تیرنے کی حالت میں کان کے اندر پانی چلے جانے سے کان میں درد ہو جاتا ہے۔

کبھی پانی کان میں رہنے سے درم ہو جاتا ہے اور کبھی کان کے میل کے ساتھ مل کر گرمی کی وجہ سے جوش کھاتا ہے اور کان میں زخم ڈال دیتا ہے خصوصاً اگر پانی میں کوئی دوائی کیفیت موجود ہو جیسا کہ بہت چشموں کے پانی میں ہوتی ہے تو اکثر یہی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

### علامات

اس کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ حمام میں نہانے یا کسی دریا میں تیرنے کے ایک دو دن بعد پیدا ہوتا ہے نیز مریض نقل سماعت کی شکایت بیان کرتا ہے۔

### علاج

اس کا علاج یہ ہے کہ پانی کو کان سے خارج کریں جس کی تدبیر یہ ہے کہ مریض اپنے ہاتھ کی ہتھیلی اپنے کان کے سوراخ پر رکھ کر جس طرف کا کان مآؤف ہو اسی طرف کے ایک پیر پر کھڑا ہو جائے اور کان کو اسی جانب بھکا کر کو دنا شروع کر دے۔

اس طرح عموماً کان سے پانی باہر نکل آتا ہے اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو تو کوئی جوف دار سلائی کان میں داخل کرے اور پانی کو منہ سے چوس لیا جائے اگر اس طرح بھی کام نہ بنے تو اس پانی کو تحلیل کرنے کی کوشش کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔

سونف یا سونے کی ایک جتوف لکڑی کے ایک سرے پر تھوڑی سی روئی پٹیٹ کر اس کو کسی تیل سے جھگو لیں اس کے بعد اس کا دوسرا سر اس کان میں داخل کر کے اس پر روئی پیٹے ہوئے سرے کو آگ لگا دیں تاکہ کان کے اندر گرمی پہنچ کر پانی کو باہر کی طرف جڑا کر کے فنا کر دیں۔

علاوہ بریں کان کے اندر اسفنج کا فیملہ رکھ کر اسی پہلو پر سو جانا بھی اس مقصد کے لئے مفید تدبیر ہے۔

# منخب مجرب نسخے

## ۱۔ روغن

یہ ایسے کان کے درد کے لئے مفید ہے جس میں ٹیس کی شکایت ہو۔  
روغن گل ایک حصہ، سرکہ انگوری خالص سو حصے۔ دونوں کو ملا کر نرم آئینہ پر اس  
قدر پکائیں کہ سرکہ جل کر صرف تیل رہ جائے اس کو صاف کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت  
کان میں پکائیں۔

## ۲۔ قطور

یہ قطور اس وقت مفید ہے جب شدت درد کی وجہ سے تشنج کا خوف ہو۔  
گائے کا پرانا گھی قدرے گرم کر کے کان میں ڈالیں

## ۳۔ قطور

یہ قطور سرد درد گوش کے لئے مفید ہے۔  
آب پتہ بگاؤ ایک حصہ، روغن بادام تلخ دو حصہ دونوں کو ملا کر اس قدر جلائیں کہ پتہ  
کا پانی جل کر تیل رہ جائے اس کو مناسب مقدار میں کان میں پکائیں۔ بے حد مفید ہے۔

## ۴۔ قطور

یہ گرم درد گوش کے لئے عجیب الاثر ہے۔  
سفیدی بیضہ مرغ، شیر زن ہر دو ہوزن لے کر قدرے گرم کر کے کان میں پکائیں۔

## ۵۔ روغن ترب

یہ سردی درد گوش اور نقل سماعت کے لئے مجرب اور مفید ہے۔  
آب ترب ۵۰ گرام، روغن کنجد ۲۰ گرام ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر تیل باقی

وہ جلتے اسے صاف کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

#### ۶۔ قطور

کان میں زخم کی وجہ سے شدید درد ہو تو یہ قطور بہت مفید ہے آزمودہ ہے۔ تسکین درد بھی کرتا ہے اور زخم کو بھی خشک کرتا ہے۔  
حاکہ تراویون۔ جذبیہ ستر دونوں بقدر مناسب ہموزن لے کر روشن گل میں مل کر رکھ لیں اور وقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

#### ۷۔ روغن

یہ روغن کان کے غموی درد کو سکون بخش ہے گرانی سماعت اور کان کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ کیڑوں کو فنا کر دیتا ہے اور کان کے زخم کو بھی مفید ہے۔ آزمودہ ہے۔  
لہسن مقشر۔ قسطاخ، مغز بادام تلخ، ۲۰ گرام ہر ایک۔  
افستین رونی، چوبند ہر ایک، ۱۰ گرام

اصل السوس مقشر، ۱۰ گرام۔ ناخواہ۔ رنجیل ہر ایک، ۱۰ گرام۔  
حلیقہ خالص۔ بورہ ارمی، شحم حنظل، عاقر قرحا ہر ایک ۳ گرام پیاز ۲ عدد ان سب کو کوٹ کر آب پستہ گاڑ میں رات کو تر کر کے رکھ دیں صبح آپ برگ سداب آب مرزنجوش۔ آب برگ کرلیہ سبز، آب ترب، آب برگ سکھدرشن ہر ایک ۲۰ گرام شراب تندوتیز ۵ گرام روغن کنجد ۲۰ گرام ملا کر سب کو اس قدر پکائیں کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس کے بعد جو ادویہ نہ میں ترکی ہوئی ہیں اسے تیل میں ڈال کر بالکی آہنج پر جلائیں اس کے بعد نیچے اتار کر صاف کر کے رکھ لیں۔  
بوقت ضرورت دو تین قطرے نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں۔

#### ۸۔ انکباب

کان کے دردوں کے لئے عام طور پر عجرب ہے۔  
پوست نشخاش۔ پوست انار۔ غلب الثعلب خشک، برگ نیم ہر ایک ہموزن

سب کو پانی میں جوش دے کر بچھا دیں درد میں فوراً تسکین ہوگی۔

## ۹۔ قطور

یہ قطور درد کان کی تمام اقسام میں مفید ہے  
برگ سکدر رشن کا پانی پھر کر نیم گرم دو تین قطرے کان میں ڈالیں خواہ کیسا ہی  
سخت درد ہو فوراً سکون ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ یہ بھی ہر قسم کے لئے مفید ہے۔  
کف دریا۔ خرمہرہ زرد سوختہ دونوں ہوزن ملا کر باریک کر۔ کہ رکھ دیں وقت ضرورت  
اس میں سے تھوڑا سا کان میں ڈال کر اوپر سے تھوڑا سا میوں کا پانی ڈالیں اس سے  
دوا میں جوش پیدا ہو گا دو چار منٹ کے بعد یہ گرم پانی کان سے لگا کر روئی کی  
بتی سے کان کو صاف کریں اور تھوڑی سی روئی کان کے سوراخ میں رکھ دیں۔ درد  
گوش غلہ زخم کی وجہ سے ہو یا ورم کی وجہ سے فوراً ساکن ہو جائے گا۔  
۱۱۔ گلے کا گوہر جلا کر سفوف بنالیں۔

اسے روغن بادام تلخ اور شراب میں حل کر کے کان میں پکائیں۔  
کان کے درد اور تنکین کے لئے مفید ہے۔

۱۲۔ سیاہ سانپ کی کینجلی شراب میں جوش دے کر کان میں پیکانہ کان کے درد کو فائدہ  
دیتا ہے اس کی کٹی کرنے سے دانت کا درد بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔  
۱۳۔ بھگلیا کے پھل روغن زیتون میں پکا کر صاف شفاف روغن دھالیں اور کان میں  
پکائیں۔

۱۴۔ آب برگ جھنڈر میں شہد اور روغن بادام ملا کر نیم گرم قطور کرنا درد گوش کو  
دفع کرتا ہے۔

۱۵۔ پھٹکری کو روغن زیتون میں پکا کر کان کے اندر پیکانہ کان کے درد کو دور  
کرتا ہے اور طوبت کو صاف کرتا ہے۔

۱۶۔ اگر کان کا درد گرمی کی وجہ سے ہو تو خاکستر افیون لڑکی والی عورت کے دودھ  
میں ملا کر نیم گرم ڈالیں۔

- ۱۷۔ سردی کی وجہ سے درد سر ہو تو روغن زرد گاو میں مرچ سیاہ جلا کر کان میں ڈالیں۔  
یا اونٹ کی لید نیم گرم پانی میں حل کر کے اس کا ایک قطرہ ڈالیں۔  
گرم پانی کا بھپارہ اس میں بہت فائدہ مند ہے۔
- ۱۸۔ اگر پانی کے داخل ہونے سے درد ہو تو بھینس کے گوبر ترش بری کے پتوں، روغن کنجد اور پانی کا بھپارہ دیں۔
- ۱۹۔ اگر کسی جانور کے کان میں پڑ جانے کی وجہ سے درد ہو تو زردہ تمباکو والا پان چبا کر اس کی تھوک کان میں ڈالیں۔
- ۲۰۔ اگر بگم کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو جب ایراج کھانے کو دیں اور روغن بادام تلخ میں تھوہر کے پتہ کا پانی جلا کر کان میں ڈالیں۔
- یا آب برگ مدار گھی سے چکنا کر کے نیم گرم کان میں ڈالیں۔
- ۲۱۔ افیون، شیرہ ادرک، شہد، نمک سنگ چھ گرام روغن کنجد ۸ گرام میں حل کر کے قدرے کان میں پٹکائیں۔
- مخالف نتھنے میں تمباکو کے سفوف کی نسوار لیں۔
- ۲۲۔ خجری لید کا پانی، پیاز کا پانی مساوی لے کر قدرے زعفران اور افیون ملا کر نیم گرم دن میں تین مرتبہ کان میں پٹکائیں۔

## کان کی جڑ میں درد

### درم اصل الاذن

یہ ایک منحنی درم ہے جو کان کے کوراخ سے باہر کان کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے نہایت ردی اور خطرناک ہوتا ہے کیوں کہ ایک نرم اور قابل فساد غدی عضو میں پیدا ہوتا ہے نیز دماغ سے قریب ہوتا ہے جو ایک ذکی الحس عضو ہے اسی لئے عموماً اس کے ساتھ اختلاط عقل اور سرسام وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات تو درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض ہلاک ہو جاتا ہے یہ درم لڑکیوں کی بہ نسبت لڑکوں کو زیادہ ہوتا ہے اکثر ایک طرف لاحق ہوتا ہے لیکن بعض اوقات دونوں طرف بھی پیدا ہو جاتا ہے اس کا سواد

چاروں غلطوں سے ہو سکتا ہے یعنی خون، صفرا، بلغم، یا سودا سے۔

علامات

خون میں ورم کی سُرخی ہوگی۔

صفراوی میں ہلکے پن کے ساتھ ورم میں التهاب اور سوزش کا پایا جانا۔

بلغمی میں ورم کا ڈھیلا اور نرم ہونا۔

سوداوی میں درد کا ہلکا ہونا اور ورم کا سخت ہونا وغیرہ علامتیں پائی جائیں گی۔

علاج

اگر ضرورت ہو تو نصف واسہال کے ذریعہ سے مادے کا تنقیہ کریں اس کے بعد ورم پر مریخی اور سکن درد ضمادات لگائیں جو گرم و تر ہوں جیسے گل بابونہ، تخم کتاں، تخم شبت تینوں کو ایک کریں اور موم کو روغن گل میں بگھلا کر مندرجہ بالا ادویہ ملا کر لگائیں یا برگ گرم کلا کو گھی میں پکا کر پیس کر لیپ کریں۔ سر، قابض اور رداغ ادویہ اس مقام کے ورم پر ہرگز استعمال نہ کریں خواہ مرض کا زمانہ ابتداء ہی کیوں نہ ہو۔ متورم غدود پر گرم نمکور کریں۔

## منخب اور مجرب نسخے

- ۱۔ ضماد آدوں کو تحلیل کر دیتا ہے اور ورم کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔  
پشک نر۔ بقدر ضرورت باریک کر کے چربی لبط اور چربی مرغ میں ملا کر ضماد کریں۔
- ۲۔ اگر پرانا ورم ہے تو مندرجہ ذیل ضماد مفید ہے۔  
صدف سوختہ، خر مہر سوختہ، دونوں کو شہد خالص بقدر ضرورت میں ملا کر موضع دوا پر ضماد کریں۔ بہت مفید ہے۔
- ۳۔ یہ بھی پرانے ورم کے لئے بہت مفید ہے۔  
انجیر زرد کو آب دریا (سمندر کے پانی) میں پیس کر لیپ کریں۔
- (۴) اگر ورم حار ہے تو بہلانہ، غناب، اسپتال شامیرہ مکوہ میں جوش دے کر شربت نیلوفر ملا لیں اس پر خاکسی چھڑک دیں اور مریض کو پلائیں۔

۵۔ موم اور روغن گل آگ پر پھلا کر سرد کریں۔

بہری مکوہ کا پانی ملا کر جڑ میں لگائیں۔

یہ بھی درمہاد کے لئے مفید ہے۔

۶۔ لہسن کی جڑ پانی میں باریک پیس کر درم پر لپیپ کرنا درم بلغمی کے لئے مفید ہے۔

۷۔ گیسوں کا آنا انجیر کے جوشاندے میں ملا کر روغن زیتون اضافہ کر کے پکائیں اور

نیم گرم لگائیں۔ درم بلغمی میں مفید ہے۔

۸۔ انجیر کو شراب میں پیس کر درم بلغمی پر ضاد کرنا نہایت مفید ہے۔

باب - ۶

# دانت کا درد

## وجع الاسکنان

عام طور پر یہ درد دانت کے جوہر میں ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی اس عصب میں ہوتا ہے جو اس کی جڑ میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات اصل مرض مسوڑھے میں ہوتا ہے اور دانت میں محسوس ہونے لگتا ہے۔

اس کا سبب یا تو گرم یا سرد سورمزاج سادہ ہوتا ہے یا دانت کو پوری غذا نہ ملنے کی وجہ سے اس میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور درد پیدا کر دیتی ہے یا کوئی سورمزاج مادی اس کا موجب ہوتا ہے۔ ریاح بھی دانت میں درد پیدا کر دیتے ہیں سورمزاج مادی کی صورت میں یا تو اپنی کثرت کی وجہ سے باعث درد ہوتا ہے یا اپنے غلط کی وجہ سے اور اپنی حد اور تیزی کی وجہ سے درد پیدا کرتا ہے یہ مادہ کبھی تو سر سے دانتوں کی طرف گرتا ہے اور کبھی معدے سے صعود کرتا ہے اور بعض اوقات دونوں طرف سے بیک وقت آکر درد پیدا کرتا ہے۔

کبھی اس کا سبب دانت میں کیڑا لگنا ہوتا ہے مرکبات سیاب کا استعمال۔  
نقرس، وجع المفاصل اور آتشک کی سمیت برف اور ترش اشیا کا استعمال بھی اس کے اسباب جالبہ میں سے ہیں۔

علامات۔

اگر دانت کے درد کے ساتھ مسوڑھے میں بھی درم ہو یا مسوڑھے کو دبانے سے مریض کو تکلیف کا احساس ہوتا ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ سبب مرض دانت میں نہیں ہے بلکہ مسوڑھے میں ہے۔ اگر مسوڑھے میں درم وغیرہ نہ ہو تو سبب مرض خاص



دانت میں ہے یا اس عصب میں ہے جو اس کے نیچے واقع ہے۔  
دونوں میں امتیاز کرنے کے لئے ایک تو دانت کو غور سے دیکھیں اور دوسرے  
درد کی نوعیت پر غور کریں۔ چنانچہ اگر دانت متورم معلوم ہو اور دانت کا درد پوری لمبائی  
میں محسوس ہو تو یقین کر لینا چاہئے کہ خاص دانت ہی ماؤف ہے۔ اور اگر دانت متورم  
نہ ہو نیز درد دانت کی جڑ کی گہرائی میں محسوس ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ درد کا سبب عصب  
کے اندر ہے۔

سورمزاج گرم سادہ میں غلبہ حرارت (گرمی) کی علامتیں اور سورمزاج سرد میں غلبہ برودت  
(سردی) کی علامتیں پائی جائیں گی۔ اگر سورمزاج مادی ہے تو مادہ غالب کی علامتیں نمایاں ہونے  
لگتی ہیں صورت میں دانت لاغر معلوم ہوگا۔

رہی کی خاص علامت یہ ہے کہ درد کے ساتھ تمدد کا احساس ہوگا نیز درد ایک جگہ سے  
دوسری جگہ منتقل ہوتا رہے گا۔

خطا کا مبداء متعین کرنے کے لئے معدے اور دماغ کے حالات کا مبداء ہوگا اسی  
میں اسلام کی علامتیں موجود ہوں گی۔

اگر دونوں جگہ سے بیک وقت مادہ پہنچ رہا ہے تو دونوں میں امتلا کی کیفیت پائی  
جائیں گی،

سبب مرض کا اصل محل بعض اوقات دانت اکھڑنے سے بھی متعین ہو جاتا ہے۔  
چنانچہ جب سبب درد مسوڑے میں ہوتا ہے تو دانت کے اکھڑنے سے مریض بالکل اچھا  
ہو جاتا ہے لیکن اگر سبب دانت کے عصب میں ہوتا ہے تو محل مرض متعین نہیں کیا جاسکتا  
کیونکہ اس صورت میں کبھی تو دانت کے اکھڑنے سے درد بالکل زائل ہو جاتا ہے اور  
کبھی بدستور رہتا ہے۔

علاج

سورمزاج گرم میں حسب ضرورت تیفال کی فصد کھولیں ہلیلہ اور تر ہندی کے جوشاند  
سے اسہال لائیں گلاب خالص اور سرکہ ملا کر مریض کو کلیاں کرائیں اگر درد بہت شدید ہو تو  
قدرے کافور بھی شامل کر لیں اس کے بعد صرف روغن گل سے کلی کرائیں اگر درد بہت شدید  
ہو اور تنہا روغن گل کافی نہ ہو تو اس کے ساتھ تھوڑی افیون بھی شامل کریں۔

سورمزاج میں ایارجات وغیرہ سے مادے کا تنقیہ کریں سرکہ میں پودینہ خشک عاقرقرا اور صغیر فارسی وغیرہ جوش دے کر کلیاں کرائیں نیز عاقرقرا، بورہ ارمنی، زنجبیل، فلفل سیاہ شیطرج ہندی وغیرہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر بطور منجن دانتوں کی جڑوں پر ملیں نمک یا بھوسی کی بوتلی یا صرف گرم کپڑے سے موقوف جڑے کی سینک کریں۔  
 امتلازمدہ کی صورت میں معدے کا تنقیہ کریں۔ اور مرہض کو غذا بہت کم دیں۔ درد دندان ریجی میں دماغ کا رطوبات سے تنقیہ کریں۔ دانتوں پر منجن اور محل دوائیں مثلاً فلفل سیاہ، پوست بچ کبیر، گوند اور شہد خالص وغیرہ۔  
 اگر سبب مرض خشکی ہو تو مرطب تدابیر عمل میں لائیں۔ دانت پر مکھن اور چربی بٹا وغیرہ ملیں۔ سبب مرض دانت کے کپڑے ہوں تو ایسی ادویہ استعمال کریں جو ان کو مار ڈالیں۔ مثلاً تخم گندنا۔ بزر، راسنج، تخم پیاز وغیرہ کو باریک کر کے موم یا بکری کی چربی میں ملا کر انگاروں پر جلائیں اور کسی نلکی کے ذریعہ سے ان کا دھنواں دانتوں کو پہنچائیں۔

## منتخب و مجرب نسخے

۱۔ یہ دوا دانتوں کے درد میں سکون بخشتی ہے۔

عاقرقرا ۱۲ گرام  
 کا فور خالص ۳ گرام  
 دونوں کو باریک کر کے دانت کی جڑ پر لگائیں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تین چار بار لگائیں۔

۲۔ سنون (منجن)

یہ منجن دانتوں کی رطوبت اور فضلات کو خارج کر دیتا ہے اور درد میں سکون بخشتا ہے۔

عاقرقرا۔ شب یانی بریاں ہر ایک ۱۲ گرام۔

سب کو کوٹ چھان کر منجن تیار کریں اور وقت ضرورت ماؤں دانتوں پر لگا کر رال  
بھاریں۔ دن میں دو تین مرتبہ حسب شدت درد لگا سکتے ہیں۔

### ۳۔ منجن

عاقرقہ، فلفل سیاہ، نوشادر ہر ایک ۱۲ گرام کا فوراً خالص ایک گرام۔  
سب کو باریک کر کے شیشی میں ڈالیں وقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا  
دانتوں پر ملیں درد میں فوراً کمی ہو جائے گی۔

### ۴۔ نسخہ عطوس

یہ نسخہ دانتوں کے درد کے لئے مجرب ہے۔  
نوشادر ۱۲ گرام کا فوراً خالص ایک گرام۔  
دو نوں کو باریک کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت اس کی تھوڑی سی نسوار  
دانت اور دالہ کا درد فوراً ساکن ہو جاتا ہے۔

### ۵۔ نسخہ برائے درد دنداں

یہ نسخہ بھی درد کے لئے بہت کامیاب ہے۔  
عاقرقہ۔ زیرہ سفید۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ اجوائن دیسی ہر ایک  
میں گرام۔  
شرب یانی بریاں۔ کڑی زرد سوختہ ہر ایک نصف گرام۔ فیوں سوختہ ۵۰۰  
ملی گرام۔  
سب کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں اور ضرورت کے وقت اس میں سے تھوڑا  
لے کر دانتوں میں ملیں۔ بے حد مفید اور مسکن ہے۔

### ۶۔ مضمضہ

یہ مضمضہ دانتوں کے درد میں تسکین بخش ہیں۔

فلفل سیاہ ۳ گرام - پشکری سفید ۳ گرام  
عاققرقا ۳ گرام بزرالینج ۳ گرام  
پوست خشناس ۶ گرام - چھال لیکر ۲ گرام  
سب کو ایک لیٹر پانی میں جوش دیں پھر پانی کو چھان کر اس سے غوغہ کریں۔

## ۷۔ بخور

- یہ بخور دانتوں کے درد میں فوراً سکون بخشتا ہے۔  
عنب الثعلب خشک کو انگاروں پر جلا کر کسی نمکی کے ذریعہ سے دھواں دانتوں  
تک پہنچائیں درد میں فوراً سکون ہو جائے گا۔  
اسی طرح دن میں دو تین بار کرنے سے مکمل صحت ہو جاتی ہے۔
- ۸۔ پوست بیول پوست سرس پوست چنبیلی عدس مستم پانی میں جوش دے کر  
کھلی کریں۔ موسم سرما میں مفید ہے۔
- ۹۔ اصل السوس، گاؤ فریاں، برسیا و شاں، دانہ میل نیم کو فتنہ پانی میں جوش  
کر کے مصری ملا کر پلائیں۔ موسم گرما میں مفید ہے۔
- ۱۰۔ پوست خشناس، فلفل سیاہ، گلاب میں جوش دے کر کھلی کریں اور اس کو  
پیس کر گاڑھا گاڑھا لگائیں۔
- ۱۱۔ کافور، کنر ایک ایک گرام لے کر سرکہ کے چند قطروں میں پیس کر روئی میں  
ملغوف کر کے سوراخ و دائرہ میں بھر دیں انشاء اللہ درد کو فوراً تسکین ہوگی۔
- ۱۲۔ ہینگ، کافور باریک پیس کر گرم خوردہ دانتوں پر لگائیں اور سوراخوں میں  
بھر دیں۔
- ۱۳۔ عاققرقا ایک گرام نوشادرافیون ۵، ۵ ملی گرام سب کو باریک پیس کر  
سوراخ میں بھر دیں۔
- ۱۴۔ سوئمہ کو باریک پیس کر شہد اور سرکہ میں گوندھ کر دانتوں کے سوراخ  
میں رکھنا۔ دانتوں کے کیڑوں کو نکال دیتا ہے۔
- ۱۵۔ سپاگہ خام باریک پیس کر موم میں ملا کر دانتوں کے سوراخ میں بھر دیں

نہایت درجہ مفید ہے۔

## حلق کا درد (وجع الحلق)

### لہاۃ اور لوزتین کا درد

لہاۃ ایک لمبی جوہر کا نام ہے جو اعلیٰ حنک یعنی حلق کی چھت میں لٹکا ہوا ہے۔  
لوزتین دو عصبی گوشت کے ٹکڑے ہیں جو حلق میں زبان کی جڑ کے پاس رکھے  
ہوئے ہیں ان میں سے ایک دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف ہوتا ہے۔  
ان میں درد پیدا ہونے کا سبب ان کا ورم ہوتا ہے جو کسی گرم یا سرد مادے  
سے پیدا ہو جاتا ہے بچوں میں خنازیری مادہ بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔  
وجع المفاصل، نفرس کی سمیت، سردی لگ جانا اور پرانا زکام بھی اس کے اسباب  
ہیں۔

علامات

حلق میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیس کان تک جاتی ہے نکلنے میں تکلیف ہوتی

ہے۔

حلق کا امتحان کرنے سے عضو ماؤف متورم نظر آتا ہے۔  
دموی میں موضع ماؤف کی سرخی۔ انتفاخ التہاب درد وغیرہ۔  
صفراوی میں چھین، سوزش، پیاس، منہ کی خشکی اور دموی کی بہ نسبت زیادہ  
درد ہونا وغیرہ۔

بلغمی میں ورم کا ڈھیلا ہونا اور متہجج ہونا زنگ کا سفید ہونا۔ درد کا ہلکا ہونا  
وغیرہ۔

سوداوی میں ورم کا سخت ہونا اور دیگر غلبہ سودا کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

علاج

دموی میں کسی مناسبت رگ کی فصد کھولیں سرکہ اور گلاب سے غرغره کرائیں۔  
لہاۃ کے متورم ہونے کی صورت میں گل سرخ، صندل سفید، گلنار کا فور وغیرہ باریک  
پیس کر ملیں۔

صفراوی میں آب غناب الثعلب سبز آب کا سنی سبز، رب قوت مغز فلو س  
خیارشنبہ اور سرد لعابات مثلاً لعاب خطمی، لعاب تخم کنوچہ لعاب بہدانہ وغیرہ سے غرغره  
کرائیں۔  
ورم لہاۃ کی صورت میں زرد در، برگ گل سرخ دونوں کو پیس کر اس پر ملیں یہ نہایت  
مفید اور قوی دوائیں ہیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

گلنار فارسی ۲۵ گرام شب یامانی ۱۲ گرام۔  
دونوں کو خوب باریک کر کے ریشمی کپڑے سے چھان لیں اور چھجی کی چوڑی ڈنڈی  
سے حسب معمول لہاۃ پر لگائیں بعض اوقات اس میں زعفران اور کا فور بھی شامل  
کر لیتے ہیں۔

بازو سرکہ میں پیس کر مرغ کے پر سے لگانا بھی مفید ہے۔  
بلغی میں آب کامہ یا سکنبین میں خردل کا سفوف ملا کر غارے کرائیں۔  
ورم لہاۃ میں نوشادر باریک پیس کر کسی نلکی کے ذریعہ سے حلق میں پھونکیں نیز بازو  
نوشادر نمک، اور شب یامانی کو باریک کر کے ان سے حسب معمول لہاۃ کو اوپر کی طرف  
اٹھائیں۔

سوداوی میں غلط سودا کا بدن سے تنقیہ کریں۔ مطبوخ افتیمون پلائیں۔ مار الجبن میں  
سکنبین افتیمونی پلائیں۔

محلل اور ملتین اشیا سے غرغره کرائیں مثلاً رب السوس رب خیارشنبہ، لعاب  
حلبہ روغن بادام وغیرہ۔ جن میں قدرے نمک بھی شامل کر لیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا کے علاوہ مندرجہ ذیل اصول علاج بھی اس کے لئے مفید ہے۔  
مریض کا قبض دور کریں۔ گلے کو گرم رکھیں نمک اور پانی سے غرغره کرائیں۔

بعض اوقات مریض کو برف کا خوب ٹھنڈا پانی پلانا، برف کا چُساؤ اور برف سے سرو کیا ہوا کپڑا گلے پر باندھنا بھی مفید ہے۔  
برخلاف اس کے بعض مریضوں کو گرم پانی کی بجائے دینا گلے کو گرم رکھنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ دوا

یہ دوا درم لہاق کے لئے ہر زمانے اور ہر حالت میں مفید ہے اور آزمودہ ہے۔  
شب یانی ۳ حصے زرد در دو حصے۔ قسط ایک حصہ۔  
سینوں کو باریک کر کے مرغ کے پر سے لگائیں یا آدھ مرغ اللہہ کے ذریعہ سے استعمال کریں۔

### ۲۔ دوا

شب یانی ۶ گرام فوشاد ۳ گرام مازو خام ۲ گرام  
باریک کر کے حسب معمول استعمال کریں زیادہ منتہی میں انھیں ادویہ کے ساتھ مرکی  
زعفران خالص۔ اور سعد کوئی وغیرہ شامل کریں۔

### ۳۔ غرغہ

یہ غرغہ محلل اور اداہ ہے اور مجفف و منقی قروح ہے۔ درد لہاق و لوزین میں مجرب ہے۔  
عس سلم گندار فارسی ہر ایک ۵ حصہ۔ شیاف مامیشا زعفران۔ قسط شیریں  
ہر ایک ایک حصہ۔  
سب کو پانی میں پکا کر جو شانہ بنالیا جائے یہ جو شانہ ۱۰۰ گرام رب قوت ۵ گرام  
شہد خالص ۵ گرام ملا کر غرغہ کریں۔

۴۔ عرہ - یہ درد طلق اور خناق میں مفید ہے۔

پوست خشکاش ۲ گرام عدس مسلم ۵ گرام رسوت۔ گلنا فارسی ہر ایک ۵ گرام  
کنمازج ۱۲ گرام عناب ولایتی ۱۰ دانہ پوست میخلائ ۱۲ گرام۔

سب کو ایک لیٹر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی کا تیسرا حصہ باقی رہ جائے اس  
کے بعد صاف کر کے لعاب اسبنول ۶ گرام اضافہ کر کے نیم گرم عرہ کرائیں۔

۵۔ صبر کنوچہ، انجیر اور مینتھی مساوی کا ضماد اور عرہ کرائیں جو بہت مفید ہے۔

۶۔ مرکی، صبر، جامگوٹہ، دبیر، شنگرف، تو تیا سبز مساوی لے کر نلودہ علیہ باریک کر کے

ملا کر اس میں سے بقدر باجرہ مرلیض کو دیں دست اور تے آکر مرلیض اچھا ہو جاتا ہے۔  
۷۔ گھوڑے کے کسی حصہ کے خون کو کھینچ کر انجیکشن کر دی،

۸۔ شیرہ کا ہو، شیرہ مغز تخم کدو شیرہ عناب ولایتی لعاب اسبنول میں تیار کر کے

شربت بنفشہ و فاکسی اضافہ کر کے پلانا خناق دموی میں نہایت درجہ فائدہ مند ہے۔

۹۔ عناب، آلو بخارا، گلو نیلوفر کو پانی میں جوش دے کر شیرہ مغز تخم تربو اور شربت  
نیلوفر ملا کر خامسی چھڑک کر پلائیں خناق دموی جو تپ اور سوزش لگوسے ہمراہ ہو  
اس کے لئے مفید ہے۔

۱۰۔ درخت نیم کی چھال اور سبز عناب الثعلب پانی میں جوش دے کر صاف اس کا بھپاؤ  
لیں درم خناق کو تحلیل کر دیتا ہے۔

۱۱۔ اصل السوس، آلمہ کات سفید مساوی پانی میں جوش کر کے صاف کریں اور نیم گرم  
کر کے غرارہ کریں۔

گرم خناق، حلق کے درد اور حلق کی پھیر لکے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۲۔ شیرہ تخم خرقة و لعاب بہدانہ میں شربت بنفشہ و خشکاش مل کر کے پلانا۔ خناق صفوی  
میں نہایت مفید ہے۔

۱۳۔ تخم ترب و انجیر پانی میں جوش دے کر سرکہ اور شہد شریک کر کے غرارہ کرائیں  
خناق بلغمی کی شروعات کو روک دیتا ہے۔

۱۴۔ خردل، موزنج، عاقر قرا آب پوست جوز میں ملا کر غرارہ کرنا خناق بلغمی میں نہایت  
مفید ہے۔



۱۵۔ منز خلوس خیار شنبز کو دودھ میں مخلول کر کے غرغره کرنا خاق سوداوی میں نہایت مفید ہے۔

۱۶۔ گائے کا پتہ شہد خالص میں حل کر کے گلے میں درم کے مقام پر لگانا، سوداوی درم کے لئے بہت مفید ہے۔

۱۷۔ ابابیل کا گوشت، اگر ام نمک ملا کر کھلنا خاق کو دور کرتا ہے۔

۱۸۔ ابابیل کو جلا کر اس کی راکھ بنالی جائے اسے پانی میں گھول کر تھوڑا شہد ڈال کر پلانے سے خاق بھی دور ہوتا ہے اور حلق کے تمام دردوں میں فائدہ ہوتا ہے

## سینہ کا درد (وجع الصدر)

ذات الریہ (نمونہ)

ذات الریہ پھیپھڑے کے درم گرم کا نام ہے جو کبھی صفرا سے اور کبھی خون سے اور کبھی بلغم متحفن سے پیدا ہوتا ہے یہ مرض کبھی تو ابتداءً لاحق ہوتا ہے اور کبھی کسی دوسرے مرض مثلاً خاق یا ذات الجنب وغیرہ کے بعد پیدا ہوتا ہے اس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ امراض مذکورہ کا مادہ پھیپھڑے میں منتقل ہو کر درم پیدا کر دیتا ہے۔ یہ ذات الریہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

علاوہ بریں سر سے پھیپھڑوں کی طرف نوازل کے انصباب سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

سرد اور مرطوب مقامات میں اور موسم بہار میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔ جس پر ایک بار حملہ ہو چکا ہو اس پر دوبارہ سہ بارہ بھی حملہ کا امکان رہتا ہے۔

علامات

مقدم صدر یعنی سینہ کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے جس کے ساتھ گرانی اور بوجھ بھی معلوم ہوگا۔ ہر وقت تیز بخار رہے گا۔ کھانسی، سانس کی تنگی، چہرہ کا سرخ ہونا۔

پیاس منہ کی خشکی وغیرہ علامتیں پائی جائیں گی۔ مریض صرف چت لیٹ سکے گا پہلو پر لیٹنے سے تنگی تنفس کی شکایت ہو جاتی ہے۔

### علاج

اگر امتلا کی علامتیں موجود ہوں تو باسلیق کی نصیحت کھولیں غلاب ہسپتال، نیلوفر، تخم خطمی گل بنفشہ وغیرہ پانی میں پکا کر مل چھان کر مغز فلوںس خیار شتر اور ترنجبین کے ہمراہ دیں زمانہ ابتداء میں سینہ پر رادع ادویہ مثلاً صندل، آرد جو۔ آب خرقہ سبز میں پیس کر قدر روغن بنفشہ ملا کر لپیٹ کریں اس کے بعد آخر تک ادویہ محملہ مثلاً گل بنفشہ گل بابونہ، اکلیل الملک، آرد جو، تخم خطمی وغیرہ پیس کر روغن بابونہ ملا کر لگائیں

### بہتر علامات

تھوک بآسانی خارج ہو اور جلدی اور پکتا ہوا نکلے اور اس کے نکلنے سے مریض کو راحت و آرام محسوس ہو نیند ابھی طرح آجائے اور علاج سے فائدہ محسوس ہو پیاس زیادہ نہ لگے۔ حواس خمسہ درست ہوں بھوک برابر لگتی رہے اور پسینہ دلول و ہزار اچھی حالت پر رہیں۔

پاخانہ سخت اور بہت زیادہ بدبودار نہ ہو۔ بول کے اجزا غیر مستوی اور بد قوام نہ ہوں ہاتھ پاؤں سرد نہ ہوں اور پیٹھ کے بل سونے سے بے چین کر دینے والا درد نہ ہو۔

## اس بیماری کے متعلق چند مشاہدات

اگر اس بیماری کے شروع میں اسہال پائے جائیں تو یہ نیک علامت ہوگی پسلیوں کے سروں کا اختلاج سرسام کی نشانی ہے۔ اگر غشی شدید واقع ہو تو یہ موت کی علامت ثابت ہوگی۔

اگر درد شدید پیٹھ کی طرف اس حد تک کھینچا ہوا ہے کہ گویا بیمار کی پیٹھ پر کوئی چوٹ لگی ہے یا بول میں خون آئے اور وہ پیپ سے ملا ہوا ہو تو یہ بتاتا ہے کہ مریض پانچویں ساتویں روز تک مر جائے گا۔ اگر ساتویں دن تک بچ گیا تو پھر کوئی خطہ نہیں اسی طرح اگر بیمار کا پیٹ گرم ہو اور جلتا ہوا پاخانہ سخت زرد نکلے یا کئی رنگ کا تھوک آئے اور اس کے بعد شدت کا درد پیدا ہو تو یہ بھی نہایت بری علامات ہیں

اور بیمار کے جلد مر جانے پر دلالت کرتی ہے۔  
اگر نمونیا (ذات الریہ) میں قبض ہو تو کاسٹر ائل یا شیر خشت وغیرہ کھلا کر قبض دفع کریں۔

طیب کو لازم ہے کہ مریض کو زیادہ کمزور نہ ہونے دے غذا میں چوزے کی بخنی کا زیادہ استعمال کیا جائے۔

گل نیلوفر ۶ گرام - پر سیال دشاں ۷ گرام  
غاب ۷ دانہ - منقعی ۷ دانہ، لسوڑیاں ۵ دانہ  
گل گا دزباں ۴ گرام خطمی ۴ گرام  
بھگو کر اور جوش دے کر پلائیں۔

ذات الجنب، ذات الصدر (پوری)، میں مدرات اور اسپینہ آور ادویہ دیں رفع قبض کریں مخالف طرف کے ہاتھ پاؤں زور سے بندھو ادیں۔

شنگرف ایک گرام، جاما گوٹھ ۳ عدد پیس کر لگائیں۔  
برگ بادرنجبویہ ۸ گرام، ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں  
پسینہ آکر در ذرائع ہو جاتا ہے ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

صبر سیاہ ۳ گرام سفوف تربد ۶ گرام  
برگ سنا ۶ گرام، گل بنفشہ ۶ گرام  
گل سرخ ۶ گرام

باریک کر کے خوب بقدر بخور بنالی جائیں۔ دود و گولی صبح شام پانی سے دی جائیں۔

## منخب اور مجرب نسخے

(ذات الریہ)

۱۔ ضما

صبر زرد باریک کریں اور اس کے ہوزن اسبغول مسلم ملا کر بقدر ضرورت

سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر درد پر لپیپ کریں اور ایک کاغذ میں سوئی سے سوراخ کر کے چپکا دیں۔ درد میں سکون ہو جاتا ہے۔

## ۲۔ مشروب

ذات الریہ (مونیہ) کے لئے نیز پھیپھڑوں سے خون اور پیپ آنے کی صورت میں نفع مند ہے۔

سپتال ۷ دانہ تخم خیارں نیم کوب ۶ گرام اصل السوس مقشر تخم خطمی تخم بخاری غلب الثلب خشک ہر ایک ۴ گرام۔ گل بنفشہ ۶ گرام، مونیر منقی ۹ دانہ سب کو بھگو کر مل چھان کر شیرۂ منز با دام شیریں ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔

## ۳۔ قیروطی

یہ ذات الریہ وذات الجنب کے شدید درد میں فوراً سکون بخشتی ہے۔  
ایون خالص ۲ گرام کو روغن بابونہ ۵ گرام میں حل کر کے رکھ لیں موم سفید دو تولہ پگھلا کر مندرجہ ذیل اجزا شامل کر کے رکھ لیں۔

تخم خطمی، تخم بخاری۔ غلب الثلب خشک ہر ایک ۵ گرام گل بابونہ، اکیل الملک، سنبل الطیب، زنجبیل۔ مصطکی رومی ہر ایک ۳ گرام۔ حسب ضرورت نیم گرم کر کے موضع ہاؤف پر مالش کریں۔

## ۴۔ قیروطی

یہ بھی ذات الریہ اور درد سینہ کے لئے مفید و تجرب ہے۔  
تخم خطمی ۶ گرام۔ اکیل الملک ۶ گرام، گل بابونہ ۱۲ گرام سب کو نصف لیٹر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی ۶۰ ملی لیٹر رہ جائے۔ اس کے بعد مل چھان کر روغن گل ۱۲ گرام روغن بید انجیر ۵ گرام روغن کتاں ۵ گرام ملا کر پھر جوش دیں جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو موم خالص ۱۲ گرام ڈال کر پگھلائیں اور نیچے آتا کر محفوظ رکھیں۔  
بوقت ضرورت اس کی مالش کیا کریں۔

۵۔ بہدانہ اسبول کے لعاب میں شیر و تخم خرفہ اور شربت بنفشہ ملا کر مریض کو پلائیں۔

## ذات الجنب - شوصہ

ذات الصدر - ذات العرض

برسام

ذات الجنب کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خالص ۲۔ غیر خالص

خالص میں پسلیوں پر اندر کی طرف سے استر کرنے والی جھلی میں یا حجاب عاجز میں داہنی جانب یا بائیں جانب درم پیدا ہو جاتا ہے۔ غیر خالص میں وہ عضلات متورم ہو جاتے ہیں جو پسلیوں کے مابین ہوتے ہیں یا جھلی میں درم آجاتا ہے جو پسلیوں پر اوپر کی طرف استر کرتی ہے۔

اس کو ذات الجنب مغالط اور ذات الجنب غیر صحیح بھی کہتے ہیں۔

شوصہ اس درم کا نام ہے جو چھوٹی پسلیوں پر استر کرنے والے حجاب میں پیدا ہوتا ہے یہ حجاب انسان کے چت لیٹنے کی حالت میں حجاب عاجز کے نیچے ہوتا ہے۔

ذات الصدر اور ذات العرض اس حجاب کے درم کو کہتے ہیں جو فضا صدر دسبہ کی فضا کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے یہ آگے کی طرف عظام قفس کے ساتھ اور پیچھے کی طرف پست کے مہروں کے ساتھ متصل ہوتا ہے اس کے اگلے حصہ کے درم کو ذات الصدر اور پیچھے حصہ درم کو ذات العرض کہتے ہیں۔

برسام بقول صاحب اسباب و علامات ذیافرغمانی حجاب کے درم کا نام ہے یہ حجاب جیسا کہ اسباب و علامات میں بتلایا گیا ہے۔ حجاب عاجز کے علاوہ ایک دوسرا حجاب ہے جو مہرے اور جگر کے مابین مائل ہوتا ہے۔

علامات

ذات الجنب خالص کی مشترکہ علامات یہ ہیں۔ لازمی بخار، پسلیوں کے نیچے جھینے والا درد، کھانسی تنگی تنفس، نبض کا انتشاری ہونا۔ درم دسوی کی صورت میں چہرے کی سرخی، نبض کا عظیم ہونا۔ نفث (تھوک) کا سرخ ہونا وغیرہ۔

صفراوی میں چھین کی زیادتی درد کی شدت، بخار کی تیزی، طلق سوزش، وغیرہ۔  
 جلتے ہوئے سوداوی خون کی صورت میں چھین کی زیادتی۔ منہ کی خشکی، زبان کی سیاہی  
 اور کھردرا پن۔ رنگ بدن کا سیاہ ہونا۔ دشوار تنفس وغیرہ۔  
 بلغمی کی صورت میں درد کے ساتھ بوجھ محسوس ہونا چھین کا کم ہونا۔ بخار کا ہلکا ہونا  
 اور تھوک کا ہلکی سی سرخی کے ساتھ سفید ہونا وغیرہ۔  
 ذات المجنبہ غرض میں چھین ہوگی اور نبض کی منشا ریت کم ہوگی۔ نفث (تھوک)،  
 خارج نہ ہوگا۔ بعض اوقات موضع ماؤف کو باہر سے چھونے سے درد ہوگا۔  
 شوصہ کی خاص علامت یہ ہے کہ نبض کو حرکت کرنا نا ممکن ہو جاتا ہے اور وہ کسی اور پہلو پر لپٹ سے ایسا ہی نہیں سکتا۔  
 ذات الصدیں نبض کا درد سامنے سامنے کی ٹڈیوں کے جائے اتصال سے فم مدہ کے قریب غفروف جبری  
 تک بلبلانی محسوس کرے گا نیز وہ نیچے زین کی طرف دیکھ سکے گا نہ اوپر آسمان کی جانب سر اٹھا سکے گا۔  
 ذات العرض میں درد پیچھے مونڈوں کے درمیان میں محسوس ہوگا مریض دائیں یا  
 بائیں دیکھنے پر قادر نہ ہوگا۔ اور کھانستے وقت سخت قلق میں مبتلا ہوگا۔  
 برسام میں زوال عقل کھانسی کی شدت اور دیگر علامات پائی جائیں گی۔

### علاج

ان تمام امراض کا اصول علاج بحسب مادہ ایک ہی ہے۔ صرف ضادات وغیرہ میں موضع استعمال  
 علحدہ علحدہ ہوتا رہتا ہے۔ اصول علاج یہ ہے کہ دوسری میں جانب مخالف کے ہاتھ کی باسیلق کی  
 فصد کھولیں۔ پھر تیسرے دن جانب موافق ہاتھ کی فصد کھولیں۔  
 غاب اسپتال۔ انجیر، میوز، منقہ، منز فلوں، خیار شنبہ اور ترنجبین وغیرہ سے تلبیس  
 طبیعت کریں۔

مار الشعریں۔ گل بنفشہ۔ آرد جو۔ تخم خطمی کو گرم پانی میں پیس کر روغن بابونہ ملا کر  
 موضع ماؤف پر لپیٹ کریں۔ صفراوی میں بھی فصد کھولیں لیکن جانب موافق کے ہاتھ کی  
 کھولیں اس سے بہت جلد نفع پہنچتا ہے۔ اس کے بعد تلبیس طبیعت کریں۔  
 ضربت نیلوفر اور بنفشہ صاب اسبغول کے ہمراہ دیں تاکہ حرارت بجھے اگر دم  
 سوداوی سبب ہو تو فصد کھولیں حرارت کو بجھانے کے لئے سرد ادویہ استعمال کریں  
 ہلکے حقنوں سے تلبیس طبیعت کریں اور موضع ماؤف پر برگ گرم گلاب گل بابونہ تخم خطمی

وغیر عقل و متعین لودہ کو گرم پانی میں پس کر مداومت کے ساتھ لیپ کریں اور اگر سبب دم بلغمی ہو تو مجملہ تدابیر مذکورہ بالا اعلیٰ میں لائیں لیکن حرارت کو بجھانے کے لئے بہت زیادہ سردا دیتے نہ استعمال کریں جو کے ساتھ چنے اور سولف ملا کر مار الشعیروید لاکرنے کی ضرورت ہو تو شربت زوفا بھی پلائیں۔

## منتخب و مجرب نسخے

### ۱۔ ضاد

یہ ضاد ذات الجنب، ذات الریه، ذات الصدر، ذات العرض کے لئے نہایت مفید پایا گیا

۴۔

برگ بنفشہ، تخم خطمی ہر ایک ایک حصہ  
بیج سوسن دو حصے۔

آرد جو۔ آرد باقلا ہر ایک ڈیڑھ حصہ۔

گل بابونہ۔ کثیرا ہر ایک ایک حصہ۔

اگر بادہ غلیظ ہو اور تحلیل کی زیادہ ضرورت ہو تو اسی میں تخم کتاں بھی شامل کریں۔ ان سب کو باریک کر کے شراب انگوری میں گوندھیں اور موم سفید و روغن بنفشہ حسب ضرورت شامل کر کے لیپ کریں۔

### ۲۔ ضاد

یہ ضاد مجرب ہے مسکن درد اور منفعی ہے۔

آرد جو۔ اکلیل الملک۔ پوست خشخاش

مساوی وزن لے کر پانی میں پس کر نیم گرم موضع ماؤف پر لیپ کریں یا سب کو کوٹ

چھان کر حسب ضرورت موم کو روغن گل میں پگھلا کر اس میں ملا لیں۔ اور مقام ماؤف پر ملکی، ملکی مالش کریں۔

## ۲۔ ضہاد

شاخ گوزن ۱۲ گرام فلفل سیاہ ۱۲ دانہ پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے ضہاد کریں۔  
 ۴۔ سفوف زرد چوب بقدر حاجت۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد شہد خالص بقدر ضرورت تینوں  
 حواڈن کو خوب ملا لیں بعد ازاں ایفون ایک گرام، زعفران ایک گرام پیس کر ملا لیں اور  
 بوقت ضرورت ایک کاغذ پر پھیلا کر مقام درد پر چسپال کریں۔  
 بہت فائدہ مند ہے آزمودہ ہے۔

## ۵۔ مطبوخ

سپتال نمبر ۲۰ عدد  
 حسب ضرورت پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی ایک تہائی رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے  
 شربت بنفشہ ۴ گرام۔ روغن زرد گرم شدہ ۴۰ ملی لیٹر ملا کر خوب حرکت دینے کے بعد  
 پی جائیں یہ مطبوخ ذات الجنب۔ غوصہ اور برسام کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

## ۶۔ چوب

شاخ گوزن۔ نمک لاہوری۔ موم سفیدی مساوی الوزن شاخ گوزن اور نمک لاہوری  
 کو باریک پیس کر موم سفید کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔  
 خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

## ۷۔ کشتہ شاخ گوزن

بارہ سینکھ کا سنگ ۲۵ گرام ریتی سے براہ کر کے شیردار۔ ۵ گرام کے ہمراہ گھول  
 کریں اور نکیہ بنا کر دس کیلواد پلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر آب گھیکوارہ ۵۰ ملی گرام میں  
 گھول کر کے بدستور نکیہ بنا کر دس بارہ سیراد پلوں میں آگ دیں۔  
 سفید کشتہ برآمد ہوگا خوراک ۲۵۰ ملی گرام منقی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے  
 حسب برداشت دودھ جس میں روغن زرد اور شکری ملائی گئی ہو پلائیں بہت مفید ہے۔



## ۸۔ روغن

یہ روغن ذات الزہیہ اطفال اور سینہ کے سرد دروں کے لئے مفید ہے اور مجرب ہے۔  
 بنج سوسن، تخم کتاں۔ ہر ایک ۴۰ گرام  
 تخم خطمی، برگ بادرنجبویہ، کانچھل ہر ایک ۲۵ گرام۔  
 گل بنفشہ، زوفا خشک ہر ایک ۱۲ گرام۔  
 سب کو بغیر مناسب پانی میں جوش کے کر مل چھان کر روغن کبجد ملا کر اتنی دیر پکا میں  
 کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے اس تیل کو نیم گرم کر کے مالش کریں۔

## ۹۔ قیروطی

یہ درد صدر کے لئے مفید و مجرب ہے۔  
 گل بابونہ بارہ گرام  
 خطمی اکیلل الملک ہر ایک ۶ گرام  
 سب کو نصف لیٹر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ۶۰ گرام رہ جائے اس کے بعد اس میں روغن  
 گل ۱۲ گرام روغن بیدرا بخیر ۲۵ گرام روغن کتاں ۵۰ گرام ڈالیں۔  
 جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو موم خالص ۱۲ گرام پگھلا کر تار لیں اور مالش کر کے سینگیں۔

## ۱۰۔ قیروطی

یہ ذات الجنب صغریٰ کے لئے مفید ہے۔  
 موم زرد خام ۴۰ گرام روغن کبجد ۲۵ گرام میں پگھلا کر آب عنب الثعلب میں کئی بار  
 دھولیں اس کے بعد گل بابونہ برادہ صندل سرخ ایک ایک گرام تخم خطمی ۲ گرام گل بنفشہ  
 کشمیری ۳ گرام ہار یک پس کر ملائیں اور لعاب تخم کنوچہ لعاب کتاں، لعاب ریشہ خطمی ایک  
 ایک گرام اضافہ کر کے بحفاظت رکھیں اور وقت ضرورت نیم گرم مالش کریں۔

۱۱۔ ضاد  
 ذات الجنب غیر حقیقی کے لئے آزمودہ ہے۔

زردی بیضہ سرخ ایک عدد میں فلفل سیاہ ۵ عدد باریک پیش کر ملا کر کپڑے پر لگا کر درد  
کی جگہ چکادیں فوراً درد ساکن ہو جائے گا۔

نوٹ!

جن نسخوں میں شلخ گوزن وغیرہ گرم ادویہ شامل ہے وہ ذات الجنب غیر حقیقی کے لئے  
مخصوص ہیں۔

۱۲۔ بہلانہ خطمی سہتاں غلاب کے جوشاندے میں شیر مار تخم کا ہوا اور شربت بنفشہ ملا کر ناک سی چھو  
کر دیں۔

ذات الجنب دسوی و صفراوی کے لئے مفید ہے۔

۱۳۔ غلب الثعلب بادیان مویر منقی کے جوشاندے میں گلقد ملا کر پلانا ذات الجنب لمبی و سوزاوی  
کے لئے مفید ہے۔

۱۴۔ آرد باقلا، آرد حلبہ مشول روغن بادام و شکر کا بدستور حریرہ بنا کر کھلانا ذات الجنب لمبی و سوزاوی  
میں مفید ہے۔

۱۵۔ آرد جو، تخم خطمی، گل بنفشہ ہرے دھنیے اور ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر عرق گلاب  
ملا کر لپ کرنے سے درد کم ہوتا ہے اور سکون ملتا ہے۔

## پستان کا درد (اوجاع الشدین)

تھنیلہ (تجنن اللبن)

بعض اوقات پستانوں میں دودھ کے جم جانے سے درد گرم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کو  
تھنیلہ کہتے ہیں۔

علامات

پستان میں انتفاخ اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے درد ہوتا ہے اور پستان کا  
کارنگ سرخ ہو جاتا ہے پستان کو چھونے اور ہاتھ لگانے سے سخت درد ہوتا ہے بخار

ہوجاتا ہے۔

علاج

پستان سے دودھ خارج کرنے کی کوشش کریں سرکہ اور پانی میں کپڑا بھگو کر پستان پر رکھیں، شدت حرارت کے وقت سردا دودھ کا لیپ کریں۔ سکون حرارت کے بعد عملات لگائیں۔

ہدایات

جب پستان میں ورم ہو تو بچے کو اس طرف سے دودھ نہ پلانا چاہئے نیز پستان کو سرد ہوا اور ٹھنڈے سے محفوظ رکھنا چاہئے۔

## منتخب و مجرب نسخے

۱۔ ضماد

یہ ضماد شدت حرارت کے وقت بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔  
آرد جو۔ آرد باقلا، میدہ لکڑی، ہوزن کو آب کشنیز سبز، آب خرفہ سبز میں پیس کر  
زردی بیضہ بقدر مناسب ملا کر لیپ کریں۔

۲۔ ضماد محلل

یہ ضماد تھنڈے کو تحلیل کرنے میں آندہ مودہ ہے  
ختم کتاں، گھلی بابونہ، اکھیل، کبند سیاہ۔  
سب کو مساوی الوزن باریک کر کے موم کو روغن گلی میں پگھلا کر اس میں ملا لیں اور  
پستان مافوف پر لگائیں۔ ورم تحلیل ہوجاتا ہے۔

۳۔ طلاء

یہ طلاء تجتین الٹری (دودھ جم جائے) میں بہت مفید ہے۔  
کبند (تل) سیاہ باریک پیس کر شہد خالص اور روغن زرد ہوزن ملا کر تھوڑا آرد خرما

مقام ماؤن پر طلاء کر دیں۔

۳۔ رفع قبض کریں اگر دودھ کے رک جانے اور مہجد ہو کر فاسد ہو جانے اور دیر تک رہنے سے زہری کیفیت پیدا ہو کر درد پیدا ہو جائے تو آٹھ مخرج اللہین کے ذریعہ اس دودھ کو نکالوا دیں لیکن پہلے گرم پانی میں غلا لیں کا ٹکڑا جھگو کر اس سے ماؤن پستان پر تنکیر کر کے مہجد دودھ کو رقیق کر لیں۔

مصطکی، کندر، درونج عقرنی، برگ سداب، منخرنم باقلا، تخم کرنب مساوی الوزن لے کر سرکہ میں پیس کر باریک کر کے لیپ کرنے سے بھی یہ غرض حاصل ہو جاتی ہے۔ درد کو رفع کرنے کے لئے ایلوا ۱۰ گرام، گوگل ۶ گرام، میدہ گندم ۱۰ گرام، پوست خشخاش ۳ گرام کے جو شانے میں مینوں ادویہ کو پیس کر ضاد کریں۔ انشاء اللہ سکون ہو جائیگا۔

۵۔ حرام منخر کو باریک پیس کر شراب میں پکا کر پستان پر ضاد کرنے سے تعجبن بلا درم میں فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ اسی میتھی بابونہ خطمی خبازی کرم کلکے بیج روغن زنبق میں باریک پیس کر لیپ کریں۔

۷۔ گل بنفشہ آرد باقلا کشیز خشک آرد جوہری کوہ کے پانی میں باریک پیس کر نیم گرم لیپ کریں تعجبن بلا درم مار میں مفید ہے۔

۸۔ موم زرد، روغن خیری روغن قسط روغن سوسن میں پگھلا کر ہرے پودنیہ کا پانی ملا کر لگانا بارو تعجبن کے لئے مفید ہے۔

۱۰۔ چقدر کے پانی میں گیہوں اور گلو نجی پکا کر پیس جائے اس کا لیپ پستان کے سدے کو تحلیل کرتا ہے۔

۱۱۔ ہینگ، سکببین میں حل کر کے کھلانا اور اس کے بعد عرق بادیاں پلانا دودھ جم جانے کو دفع کرتا ہے۔

۱۲۔ مکھی کے چھتہ کو روغن گل میں باریک پیس کر یا گیہوں کی بھوسی سرکہ میں پکا کر لیپ کرنے سے درم تحلیل ہوتا ہے۔

۱۳۔ بزرا النج کو شراب میں پیس کر یا آرد باقلا کو انڈے کی سفیدی میں لت کر لگانا مفید ہے۔

۱۴۔ تخم کتاں تخم حلبہ تخم حنظل کل بابونہ چندر کے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

## دل کا درد (وجع القلب)

یہ مرض عموماً معدے کی شرکت سے پیدا ہوا کرتا ہے چنانچہ ان لوگوں کو اس کی شکایت زیادہ ہوتی ہے جو بد ہضمی قبض اور نفخ شکم وغیرہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کمزور اشخاص میں کیفیت نفسانیہ (غصہ، غضب وغیرہ) سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کثرت شراب نوشی و ورزش کی زیادتی اور سمیتِ نفوس بھی اس کے اسباب میں سے ہے۔

علامات

دل میں شدت کا درد ہوتا ہے اور دم گھٹنے لگتا ہے۔ مریض کو موت کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے سینہ پر بوجھ اور دباؤ پڑتا معلوم ہوتا ہے بعض اوقات درد بائیں بازو کی طرف جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے درد کے وقت مریض بے حس و حرکت کھڑا ہوتا ہے اور بدن پر پسینہ آجاتا ہے چہرہ زرد اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں یہ حملہ چند منٹ کے بعد دور ہو جاتا ہے اور کبھی یکے بعد دیگرے کئی دورے ہو جاتے ہیں۔ دورہ ختم ہو جانے کے بعد مریض کو کچھ دکلریشن آتی ہیں اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔

علاج

محلل ریاح اور مقوی معدہ ادویہ مثلاً باریان سازج ہندی، صغیر فارسی وغیرہ، مقوی مغز قلب ادویہ مثلاً گاوزبان، ابریشم وغیرہ کے ساتھ پکا کر مل چھان کر گلقد کے ساتھ دیں، نوشدار و دارالمک و دیو مقویات قلب استعمال کریں۔

## منتخب و مجرب نسخے

۱۔ دوا برکت درد دل

دوا مالک معتدل جو اہر والی ۳ گرام

جوارش مکونی ۹ گرام ملا کر عرق گلاب خالص۔  
تیز دیند ۶۰ گرام کے ہمراہ دیں۔

۲۔ انوشد اور دلوئی ۳ گرام پہلے چاٹ کر اوپر سے بادیان سازج ہندی۔ گل سیوتی۔ الاچی  
خورد مسلم بقدر مناسب عرق بادیان میں پکا کر چھان کر گلقد آفتابی ۵۰ گرام میں کر گلاب  
خالص ۶۰ گرام شامل کر کے پیئیں۔

۳۔ دوار المسک معتدل جواہر والی ۳ گرام  
جوارش جالینوس ۵ گرام ملا کر پہلے مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے زرنباد ۶ گرام عرق بادیان  
خالص میں جوش دے کر گلقد آفتابی ۲۵ گرام میں پیس کر ملا کر پیئیں۔  
۴۔ مریض کو فوراً بستر پر لٹا دیں مقام قلب پر گرم پانی سے سینکیں یا پلٹیس بانڈھیں قبض  
ہو تو حقن کریں نفخ ہو تو کاسر الزیاح ادویہ دیں۔

گل بابونہ، گل خطمی کوٹ کر ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر توے پر گرم کسے کے مقام قلب پر  
سینکیں اگر نفخ ہو تو ہینگ ۱۲۵ ملی گرام لے کر موئیر منقی میں بند کر کے کھلائیں۔  
گل سرخ ۳ گرام، فلفل سیاہ ۴ گرام، زنجبیل ۳ گرام۔  
دار فلفل ۳ گرام، زراوند طویل ۳ گرام، اسارون ۳ گرام۔  
دار چینی ۳ گرام، مصطکی ۲ گرام، زرنباد ۲ گرام۔  
پودینہ ۲ گرام، انیسون ۲ گرام، جندبیدستر ایک گرام۔  
شہد ۵ گرام ملا کر معجون بنالیں۔

خوراک چھ گرام صبح دو پہر شام

۵۔ کبھی شدت درد سے مریض کو غشی ہو جاتی ہے ایسے وقت میں جلد وار نفیسی ایک گرام گلاب  
میں گھس کر اس کے حلق میں پکائیں اور دوار المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام کھلائیں۔  
ثقیل، نفاخ اور محرک اغذیہ و اشربہ سے پرہیز کرائیں اس طرح جوش، غفہ اور تمام ایسے

اس سے جو اس مرض کے دورے کا باعث بن سکتے ہیں مریض کو بچائیں۔  
 ۶۔ اکثر گرمی کے سبب سے تنفس، سینے کی گرمی، پیاس اور بے مہنی محسوس ہوتی ہے اس صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔  
 شیرۂ تخم خرفہ، مغز تخم کدو، مغز تخم تربز، کشنیز خشک، عرق گادربان میں تیار کر کے شربت نیلوفر ملا کر دیں۔  
 شربت سیب و ریپاس دانا اور بار دادویہ کام میں لائیں۔

اور

گلی نیلوفر کشنیز خشک، صندل سفید، عرق گلاب میں پیس کر اور تھوڑا کافور ملا کر لگائیں۔  
 ۷۔ کسی خفلی مادے یا عام جسمانی کمزوری کے سبب دل میں یا متصل اعضاء میں خفقتی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ اس صورت میں مندرجہ ذیل نسخے کارآمد ہیں۔

آلہ کامرنی گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ ملا کر کھلائیں عرق گلاب اور عرق کیوڑا میں شیرۂ  
 مغز تخم تربز اور شربت صندل ملا کر پیئیں۔

یا

پوست الائچی کلاں کاسات گرام ۴۰ ملی لیٹر پانی میں رات کو تر کریں صبح کو مل چھان کر  
 مصری اور عرق کیوڑا ملا کر نہا رنہ پلائیں۔ بہت فائدہ مند ہے۔

یا

تخم خشکاش سفید ۵۳ گرام،  
 گلے کا دودھ ۵۰۰ ملی لیٹر میں پیس کر مصری ۵۳ گرام ملا کر مریض کو پلائیں۔ اگر زیادہ کمزور  
 ہو تو نصف خوراک دیں۔

یا

برگ بھونڈ شیریں تین عدد  
 لونگ پھولدار تین عدد۔ تھوڑے پانی میں پیس کر ۲۰ گرام مصری ملا کر پلا دیں۔  
 ۸۔ صدر یا گھٹن کے باعث اپانک غشی سی ہو جاتی ہے ایسی صورت میں۔

مشک وغنبر قدر ضرورت و طاقت عرق گلاب و بید مشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

یا  
غنبر مشک فاذر ہر عرق گلاب و بید مشک اور آب سیب میں حل کر کے تھوڑا عود ملا کر  
حلق میں ٹپکائیں۔  
غشی دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔

یا  
زونا، حاشا پودینے کے جوشاندے میں مار العسل ملا کر پلانا غشی اور امتلا کو مفید ہے۔  
۹۔ گرم امراض اور مزمن بخاروں کے نتیجے میں اطراف قلب میں ورم ہو جاتا ہے سیخکے  
مقام پر بوجہ معلوم ہوتا ہے آنکھوں میں بھر بھراہٹ اور چہرے پر زردی نمایاں ہوتی  
ہے سانس لینے میں تنگی اور ثقل محسوس ہوتا ہے اور کھانسی نہیں ہوتی یا خفیف ہوتی  
ہے ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

بادرنجبویہ گاؤزبان ہر ایک ۳۰ گرام

ریوند ۵۰۰ ملی گرام رسوت ۲ گرام

تخم خرفہ چار گرام مکوہ کی خشک پتی ۵ گرام

سب کو پیس چھان کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک : ۳۰ گرام سفوف کو پچیس ملی لیٹر رب حاض میں ملا کر کھلائیں کھانے  
کے بعد پھلوں کا رس پلائیں۔

یا  
مار اللحم سادہ میں عرق غنبر اور شربت انستین یا بادرنجبویہ ملا کر پلائیں۔

جواہر مہرہ ۵۰۰ ملی گرام

یا  
جواہر مہرہ ۵۰۰ ملی گرام، خمیرہ گاؤزبان غنبری ۹ گرام میں ملا کر چاندی کا ورق ملا کر کھلائیں۔

یا  
جوشاندہ انیسون، بسفنج، گل گاؤزبان بادیان میں شربت بادرنجبویہ ملا کر تخم بادرنجبویہ  
چھڑک کر پلائیں تین چار روز تک برابر دیتے رہیں۔

۱۰۔ کبھی درد اس طرح شروع ہوتا ہے گویا مریض کے دل کو کوئی پتھر دے دیتا ہے اور



ہلکی سی غشی پیدا ہوتی ہے لعاب دہن جاری ہوتا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جگر سے سوداوی مادہ قلب پر گرتا ہے بہر حال یہ مرض مہلک نہیں ہے مندرجہ ذیل تدبیر کریں۔  
 مسہلات سودا موافق ضرورت کام میں لائیں۔  
 ماراجین، سکبین، اقیقہ فی سفوف، لاجورد وغیرہ کھلائیں اور تقویت قلب و تعدیل مزاج جگر کی کوشش کریں۔

اور  
 دوار لیسک کھلائیں عرق گاؤزبان عرق گلاب عرق شاتہو عرق کاخی وغیرہ میں سکبین  
 بزوری یا لکھنڈ آمیز کر کے پلائیں۔

اور  
 ہلکے گوشت پرندے کے غذاء کھلائیں۔  
 ۱۱۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دل چھل رہا ہو تکلیف کی شدت سے غشی آجاتی ہے  
 چہرے اور پیشانی پر تناؤ پیدا ہوتا ہے اور پسینہ آتا ہے۔ اکثر سبب مرض معده  
 میں ہوتا ہے۔ اور چھلنے کی کیفیت صفراوی مادہ ہوتا ہے مندرجہ ذیل تدبیر و علاج  
 کریں۔ تنقیہ صفرا کے لئے مناسب سہل دیں۔

اور  
 نوشادر و مرواریدی کھلائیں اور عرق صندل میں شربت خشتا ش ملا کر پلائیں۔

اور  
 طباشیر کبود و گرام جب الاس ۳ گرام باریک پیس کر ۲۵ گرام شربت خشتا ش ملا کر  
 چٹائیں۔

۱۲۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دل سینے سے باہر نکلا جاتا ہے جسم کے نصف  
 جانب پسینہ آتا ہے اور چہرے کا رنگ سرخ یا زرد ہو جاتا ہے۔  
 مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

عرق گلاب عرق بید مشک، عرق بید سادہ ۷۵ ملی لیٹر ہر ایک میں ۳۵ ملی لیٹر  
 شربت صندل ملا کر تین ماشے اسبغول کی بھوسی چھڑک پلائیں نہایت مفید  
 ہے۔

یا

اگر صفراوی مادے کے سبب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔ جو شاندرے ہلیلہ زرد اور زلال  
 آلو بخارا دے کر پہلے تغیر صفرا کرے۔ اور شاہرے کا جو شاندرہ پلائیں۔ مفرحات جیسے عرق  
 گلاب و بید مشک اور شربت مندلی روزانہ دیں۔ غذا میں مرغ کے چوزے وغیرہ دیں۔  
 ۱۳۔ کبھی کبھی فرط غم یا فرط غشی کے موقع پر دل کی کیفیت دگرگوں ہو جاتی ہے اور غشی چھا جاتی  
 ہے اس کا سبب دراصل دل کی کمزوری ہے کوئی بھی مفرح کھلائیں۔ خمیرہ گاد زبان  
 چٹائیں اور مریض کے ذہن کو منتقل کرنے کے لئے گفتگو کریں۔

## باب - ۷

## معدے کا درد

## (وجع المعده)

بوں تو معدے میں بہت سے امراض سے درد پیدا ہو سکتا ہے مثلاً اس کا کوئی سورمزاج، اس میں کسی خلط کی کچھ جو جانا، اس میں زخم یا دم کا ہونا لیکن ہم درد معدہ کی جن قسموں کو یہاں خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا چاہتے ہیں ان کے اسباب یہ ہیں۔

۱۔ معدے میں اتنے زیادہ ریاچ پیدا ہو جائیں جو وسعت معدے سے زیادہ ہوں اور جن کے سبب سے تمدد اور تناؤ پیدا ہو جائے۔ اور معدہ میں درد ہو جائے۔ جیسا کہ اکثر نخلخ غذاؤں مثلاً مسور، لوبیا اور گوہی وغیرہ کے کھانے سے ہو جاتا ہے۔

۲۔ کوئی ایسی غذا کھالی جائے جو اپنی کیفیت (تیزی وغیرہ) یا کمیت (زیادتی مقدار) کی وجہ سے معدے میں تکلیف پیدا کرے۔

۳۔ معدہ ضعیف ہونے کی وجہ سے معمولی غذاؤں کو بھی ہضم نہ کر سکتا ہو اس لئے ان سے معدے میں ثقل پیدا ہو جائے نیز ضعف ہضم کی وجہ سے ریاچ بھی پیدا ہو جائیں اور درد معدہ بھی لاحق ہو جائے۔

## علامات

ڈکاریں، ہچکی، پیٹ اور پسلیوں کے سروں میں تناؤ معلوم ہونا، فم معدہ میں قعر معدہ کی طرف غذا کے اترنے کے بعد بائیں طرف تلی کے قریب درد کا پیدا ہونا اور دبائے سے قراقر کی آواز آنا۔ درد بھی کی علامتیں ہیں۔

درد معدہ غذائی میں غذا کا زیادہ کھالینا یا کسی تیز غذا کا استعمال شاید ہو گا۔ درد معدہ ضعیفی کی خاص علامت یہ ہے کہ کھانا، کھانے کے بعد پیدا ہوتا ہے اور جب تک مریض

کھائی ہوئی غذا کو قے نہیں کر دیتا سکون نہیں ہوتا۔

علاج

ریحی میں محمل ریح جوارشیں مثلاً جوارش کوئی، جوارش بسباسہ وغیرہ کھلائیں کنڈر پودینہ اور زیرہ وغیرہ چبائیں تاکہ ریح ڈکار کے ذریعہ سے خارج ہو جائیں۔ بھوسی نمک وغیرہ سے پیٹ پر سینک کریں غلو مودہ کی حالت میں مریض سے ریاضت کرائیں۔ پیٹ پر گرم تیل لگائیں کریں۔

درد مودہ غذائی میں فوراً قے کے ذریعہ تکلیف دہ غذا کو خارج کریں اس کے بعد تقویات مودہ استعمال کریں مریض کو ہدایت کریں کہ کھانا تھوڑا تھوڑا دن میں کئی بار کھائے ایک دم زیادہ مقدار میں نہ کھائے اور اگر کوئی غذا اپنی کیفیت سے اذیت پہنچاتی ہو تو اس کو ترک کر دیں اور مودہ کی حالت کے موافق غذائیں کھائیں۔

اگر ضعف مودہ سبب ہو تو مودہ کو تقویت پہنچائیں اگر کسی غلط کام کا اجتماع ضعف مودہ کا سبب ہو تو اس کا متقہ کریں قوت ہضم کی امداد و اعانت کے لئے ہاضم ادویہ کا استعمال کریں۔

## منتخب و تجربہ نسخے

۱۔ دوا۔ برائے درد سرد ریحی:

جند بیدستر ۵۰ روپا پنجوس ملی گرام باریک کر کے پہلے کھلائیں اور پے سے پانی میں قدر کر کے شامل کر کے پلائیں۔ بے حد مفید ہے۔

۲۔ دوا ہر درد مودہ کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً اس درد مودہ میں جس میں بغیر قے کے سکون نہ ہو۔

کنڈر، مصطکی رومی، شومیز، نانخواہ، پوست بیرون پستہ عود خام۔  
ساری دوائیں ہمزرن لے کر کوٹ چھان کر شہد آملہ میں ملا کر کھانا کھانے سے پہلے

۷ گرام کھلائیں۔

### ۳۔ حبوب

یہ حبوب درد معدہ سرور بھی کے لئے مجرب ہیں۔ نمک سنگ، نمک سیاہ، فلفل دراز، بڑنگ، کابلی، ہوزن ہارک کر کے آب لیوں میں کھول کریں اور پانچ پانچ سو ملی گرام کی گولیاں بنالیں۔ خوراک تین یا چار گولی۔

### ۴۔ حبوب

یہ ہر قسم کے درد شکم میں مجرب ہیں۔ اور بہت مفید ہیں۔ زنجبیل، سہاگہ نام، ہینگ، نمک سنگ، جلد ہوزن لے کر پوست درخت سیجنہ میں پسیرا بعدد کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ بوقت ضرورت۔

### ۵۔ سفوف برات درد شکم

یہ چون ہر قسم کے درد شکم میں مفید ہے۔ ہاضم ہے اور دافع کرم شکم ہے۔

زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ ۱۲ گرام  
ناخوہ۔ انیسون، تخم کرفس، قرفہ، دار چینی، دانہ بیل کلاں ہر ایک ۶ گرام

قرنفل ۳ گرام  
زنجبیل ۷ گرام  
نبات سفید ۷ گرام  
سفوف بنالیں

خوراک ۳ گرام سے ۶ گرام تک پانی یا عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

### ۶۔ حبوب

یہ حبوب بھی درد شکم کے لئے عام طور پر مفید ہے۔

سوہمہم، تخم و بیضہ کے لئے بھی مفید ہیں۔  
 غنچہ گل دار، نمک سیاہ ہر ایک ۲ گرام۔  
 زنجبیل ۲ گرام فلفل سیاہ ۲ گرام۔  
 سب کو باریک کر کے آب ییموں میں کھل کریں اور قدر بخود گولیاں بنا کر رکھ لیں  
 وقت ضرورت ایک یا دو حب استعمال کریں۔

## ۷۔ حب

درد معدہ۔ تحلیل ریح، تقویت ہضم و تولید اشتہا اور بیضہ و بانی کے لئے مفید و  
 مجرب ہے۔  
 غنچہ دار۔ ۵ گرام فلفل سیاہ، نمک طعام ہر ایک ۲ گرام قرفل کلاہ دار، نوشادر فی ہر  
 ۱ گرام ایک ایک آب نادیدہ ۲ گرام افیون خالص ۱۰ گرام سب کو ایک یوم آب ادرک  
 میں کھل کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد آب ییموں کا غذی میں کھل کر کے قدر بخود  
 گولیاں بنالیں اور کچھ قدر کناروشتی تیار کر لیں وقت ضرورت دس سال سے کم عمر کے  
 لڑکوں کو ایک دو عدد چھوٹی گولی اور بڑوں کو بڑی گولی روزانہ استعمال کرائیں۔

## ۸۔ اکسیر اوجاع

درد شکم اور بہت سے امراض شکم میں مفید ہے۔  
 ست اجائن۔ ست پودنیہ، کافور سب ہوزن لے کر ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ  
 دیں سب کا تیل ہو جائے گا۔ وقت ضرورت کسی مناسب عرق میں اس کے چار قطرے  
 استعمال کرائیں۔ بہت مفید ہے۔

## نوٹ

درد معدہ کا سبب اکثر سورمزاج سادہ یا مادی ہوتا ہے کثرت ریح بھی مادی ہی کیفیت  
 ہے مذکورہ دوائیں اسی کیفیت کا اعتبار سے تجویز کی گئی ہیں۔ اگر پیٹ کی تکلیف  
 قریب یا کسی دوسرے سبب ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔  
 یہ ضرور ہے کہ مذکورہ نسخے پیٹ کی بہت سی دوسری شکایتوں کا بھی ازالہ کرتے ہیں

طیب کی ہوشیاری شرط ہے۔

## درد فم معدہ (وجع القواد)

یہ ایک مرض ہے جس میں فم معدہ میں درد پیدا ہوتا ہے اس کو وجع القواد یعنی درد قلب مجازی کہا جاتا ہے۔ چونکہ فم معدہ اور قلب قریب قریب ہی رکھے ہوئے ہیں اس لیے بسا اوقات مریض دونوں میں تیز نہیں کر سکتے اور فم معدہ کے درد کو دل کا درد سمجھنے لگتے ہیں۔ جالینوس کا قول ہے کہ اگر کوئی عام آدمی اپنے قلب میں کوئی شکایت بیان کرے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فم معدہ مراد لے رہا ہے اس لئے کہ قلب اور فم معدہ میں خریان اعظم کے ذریعہ بہت زیادہ مشارکت ہے جس کی وجہ سے فم معدہ کے امراض سے قلب بہت منفعل ہو جاتا ہے یہ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ دورے کے وقت مریض کو سخت غشی لاحق ہو جاتی ہے ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں اور بسا اوقات مریض زمن سرعت ہلاک ہو جاتا ہے کبھی یہ مرض زمن صورت بھی اختیار کر لیتا ہے۔

اس کی پیدائش کا سبب یا تو فم معدہ کا سور مزاج گرم سادہ ہوتا ہے یا اس پر غلط صفراوی کا انصباب ہوتا ہے جیسا کہ اکثر بھوک وغیرہ کی حالت میں لاحق ہو جاتا ہے بعض اوقات سرد اور غلیظ ریح کا اجتماع بھی اس کا باعث ہوتا ہے۔

علامات

سادہ حرارت کی صورت میں پیاس، منہ کا خشک ہونا اور دفانی ڈکاریں صفراوی میں مذکورہ بالا علامات کے ساتھ منہ کے مزے کا گڑوا ہونا زبان کا زرد ہونا اور رچی میں ڈکار کے ذریعہ سے یا نیچے سے ریح کے خارج ہونے کے بعد درد میں سکون ہو جانا نیز کبھی درد کا شدید اور کبھی ہلکا ہوتے رہنا وغیرہ علامتیں پائی جاتی ہیں۔

علاج

گرم اقسام میں زرشک کو عرق گلاب و عرق گاوزبان میں پیس کر چھان لیں اور

سکنجین و شربت لیمو ملا کر پلا تیں صفراوی میں باسلیق کی فصد کھولیں تر مندی اور انار دانہ وغیرہ دیں۔ صندل سرخ گل سرخ، طباشیر، سماق هموزن لے کر لعاب اسبغول اور عرق گلاب بقدر ضرورت میں پیس کر فم معدہ پر لپیپ کریں۔

سر در بھی درد میں گرم جوارشات مثلاً جوارش کونی، جوارش فلا فلی وغیرہ دیں نفیج مادہ کے بعد مسہلات مازہ کے ذریعہ سے مادے کا تنقیہ کریں نمک سلیمانی کہ لائیں فم معدہ پر عطر گلاب لیں۔

## منخبک و مجربک نسخے

### ۱۔ تمکید

برائے درد فم معدہ ربھی مجرب ہے۔  
سہاگہ، ہلدی دونوں کو باریک کر کے برگ گھیکوار پر چھڑک کر تو بے پر گرم کر کے فم معدہ کو سینکیں۔

### ۲۔ سفوف

یہ سفوف ربھی وجع الفواد میں بہت مفید و مجرب ہے۔  
نمک ترب، نمک پودینہ، نمک سنگ ہر ایک ۳ گرام۔ جوہر لبیان سات سو ملی گرام خوشہ اخضر ۳۴ گرام دانہ بیل ۷ گرام سب کو عرق نانخواہ ۳۶ گرام میں اس قدر کھل کریں کہ خشک ہو جائے احتیاط سے رکھیں اور وقت ضرورت چار سو ملی گرام پانی میں رکھ کر کھلائیں۔

### ۳۔ دوا

یہ دوا ربھی وجع الفواد کے لئے بہت مفید ہے۔  
تھوڑا چونلے کر پانی میں بھگو دیں کچھ عرصہ گزرنے کے بعد اس کا زلال مرین کو



پلائیں۔ یعنی جب چونا پانی میں بھج جائے تو اس کا اوپر کا پانی نتھار کر مریض کو پلائیں۔ اس سے درد میں بہت جلد سکون ہو جاتا ہے۔

## ۴۔ دوا

یہ دوا فم معدہ کے درد میں عام طور پر مفید ہے۔  
ہینگ ایک سو پچیس ملی گرام لے کر منفی ایک عدد میں گولی بنا کر مریض کو کھلائیں اس سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

## ۵۔ نسخہ

فم معدہ کے درد میں یہ نسخہ عام طور پر بے حد مفید اور تجرب ثابت ہوا ہے۔  
شیر شتر اٹھ کلو گرام پختہ  
نمک لاہوری ۱۰۰ گرام  
دونوں کو ایک بڑی ہانڈی میں ڈال کر نرم آ پنج پر ہلکے ہلکے پکائیں آ پنج تیز ہوئی تو ابال کھا جائے گا۔

جب گاڑھے ہو جائے تو زعفران کو پیس کر ڈال دیں اور آگ نیچے سے ہٹالیں صرف کونلوں پر ہلکے ہلکے پکائیں جب حلوا بن جائے تو اتار کر سائے میں سکھالیں اور سفوف بنا کر بوتل میں رکھ لیں۔  
خوراک ۲ گرام ٹھنڈے پانی کے ساتھ۔

۶۔ اگر فم معدہ کے درد میں غشی کی کیفیت ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔  
عرق کلاب برف میں ٹھنڈا کر کے منہ پر اور سینے پر چھڑکیں جب ہوش آجائے تو عرق کلاب اور کخبین ملا کر پلائیں اور شربت انار عرق بید مشک میں ملا کر پلائیں۔  
۷۔ اگر ریحی اور لمبی کیفیت ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

غار یقون مدبر ۲ گرام مصطلگی رومی ایک گرام باریک پیس لیں اور ۲۵ گرام گلقد میں ملا کر پہلے کھلا دیں پھر صغتر فارسی اور بادیان ۶، ۶ گرام اینسون تین گرام عرق کلاب ۱۰۰ گرام میں جو ش دے کر چھان لیں اس میں شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔ پانی

کے بجائے عرق بادیان دیں۔

۸۔ ریح کی صورت میں غنچہ آگ ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۲ گرام نمک ۵ گرام لونگ ۶ گرام جوہر  
نوشادر ۹ گرام چونہ آب نارسیدہ ۳ گرام، انیسون ۶ گرام  
ایک ایک دن آب اورک اور آب لیموں میں کھل کر کے گولیاں بقدر رخود باندھ لیں۔  
ایک گولی صبح ایک شام عرق بادیان یا عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔

یا  
بادیان ۵ گرام، انیسون ۳ گرام، نانخواہ ایک گرام اجوائن خراسانی ایک گرام، بادرنجویہ  
۶ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

نیز کمونی یا حب تککار یا حب مبارک یا حب جالینوس کا کھلنا نہایت مفید ہے۔  
۹۔ سبھاگہ ۵ گرام، شنکرف ۷ گرام، دار فلفل ۵ گرام عاقر قرحا ۵ گرام، جال گوٹہ مدبر  
۵ گرام۔ اس کی گولیاں بقدر ۱۲۵ ملی گرام بنالیں گرم پانی اور چینی ملا کر شربت بنالیں اور  
یہ گولیاں اس شربت کے ساتھ کھلائیں۔  
درد فم معدہ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت جامع ہے۔

۱۰۔ دانہ منقہ تخم نکالا ہوا حسب ضرورت۔

۱۲۵ ملی گرام فی عدد کے حساب سے عمدہ ہینگ لے کر اچھی طرح پیس لیں۔ دانہ منقہ کے  
برابر گولیاں بنالیں۔

بوقت ضرورت ایک گولی کھلا کر ایک دو گھونٹ گرم پانی پلائیں دورے کے وقت  
دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے اسی طرح دو تین گولیاں کھلا دیں ورنہ روزانہ ایک گولی نہاد  
منہ کھلاتے رہیں۔ اور

گل سرخ، طباشیر، صندل سفید، سماق ہر ایک ۳ گرام، عرق گلاب اور لعاب اسفول  
میں گھس کر فم معدہ پر ضما کریں۔

## معدہ کا ورم گرم اور دبیلہ معدہ

اگر معدہ کا ورم صحت تدبیر کے باوجود زائل نہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ معدہ میں ورم گرم پیدا ہو گیا

ہے۔

درم گرم کی علامت یہ ہیں۔

سخت التہاب، سوزش، پیاس، بخار، چھین والادرد، اگر ان علامتوں کے ساتھ بدن نحیف و لاغر ہو جائے شدید میں محسوس ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ درم دہیلہ یا خراج بن گیا ہے۔

ان حالات میں درد معدہ کے ساتھ ہاتھ پیروں کا ٹھنڈا ہونا روری علامت سمجھا جاتا

ہے۔

علامات انفجار

جب دہیلہ میں انفجار پیدا ہوتا ہے یعنی وہ پھوٹتا ہے تو مریض کو پھریریاں آتی ہیں لرزہ کی شکایت ہوتی ہے پیپ اور خون قے یا اسہال کے ذریعہ خارج ہوتا ہے درم کم ہو جاتا ہے۔

علاج

جب یہ اندازہ ہو کہ معدہ میں درم گرم پیدا ہو رہا ہے تو پہلے روع مادہ کی کوشش کریں چنانچہ

پوست کدو خرفہ اور آرد جو وغیرہ کا معدے پر لیپ کریں غذا میں تکلیف کریں کوئی قوی مسہل یا مقوی دوا ہرگز استعمال نہ کریں البتہ فصد کھول دینی چاہئے غذا میں جو مونگ بٹھو اور کدو وغیرہ پر اختصار کریں ادویہ ملینے میں مغز فلوںس خیار شنبہ استعمال کرائیں۔ یہ مادے کے لئے نخرج بھی ہے اور درم کو بھی تحلیل کرتا ہے اگر مغز املتاس کو آب کاسنی سبز عروق میں استعمال کرائیں یہ مادے کے لئے نخرج بھی ہے اور درم کو بھی تحلیل کرتا ہے اگر مغز املتاس کو آب کاسنی سبز عروق میں استعمال کرائیں تو اس حالت میں بہت ہی سودمند

ہے۔

یہ نسخہ بھی بہت نافع ہے۔

آب غلب الثعلب سبز عروق، آب کاسنی سبز عروق ہر ایک ۳۰ گرام مغز املتاس ۳ گرام بھگو کر مل چھان کر روغن بادام شیریں روغن کدو ہر ایک ۷ گرام شامل کر کے پلائیں نندت درد کے وقت تخم خیار بقدر اگر ام آب سرد کے ساتھ پھنکا نایا آب طبرزد پلانا بہت

نفع مند ہے۔

اگر درم میں دبیہ بننے کی علامات نمایاں ہونے لگیں تو فوراً کسی مناسب رگ کی فصہ کھولیں اور محدے میں داخلی اور خارجی طور پر ٹھنڈک پہنچائیں تاکہ اس کا دبیدہ بندک جائے اگر اس میں کامیابی نہ ہو اور پکنے لگے تو اس کے منتظر رہیں کہ وہ پھوٹے اگر خود سے نہ پھوٹے تو اس غرض کے لئے تازہ دودھ گرم پانی کے ساتھ تھوڑے تھوڑے وقفے سے پلائیں اور درم کو نرمی کے ساتھ دبائیں تاکہ وہ پھوٹ جائے اس کے بعد مریض کو مارا سکر یا مارا العسل پلائیں تاکہ پیپ صاف ہو جائے پھر ادویہ ملتئمہ و مدللہ جیسے کنذر، ذم اغوین، کمر باشمعی گل ارمنی اور گل سرخ وغیرہ استعمال کرائیں۔

## منتخب و تجرب نسخے

### ۱۔ ضما دجید

برائے درم محدہ گرم مفید و تجرب ہے۔  
آرد جو، فوفل، گل نیلوفر، ہر ایک ایک حصہ۔ گل سرخ ڈیرھ حصہ زعفران نصف حصہ  
گل بنفشہ پندرہ حصہ، کثیر مصطکی، گلزار فارسی، اقا قیام ایک پانچ حصہ۔ خطمی،  
گل بابونہ ہر ایک دس حصہ۔ صندل ۱۵ حصہ سب کو باریک کوٹ کر چھان کر  
بقدر ضرورت موم روغن گل میں پگھلا کر ادویہ مذکورہ بالا ملا کر لیپ کریں۔  
یہ ضما درم کے تقریباً ہر زمانہ میں مفید ہے۔ محلل درم اور مسکن درم ہے۔

### ۲۔ ضما داکلیل الملک

جو درم محدہ کے لئے نہایت درجہ نافع اور سود مند ہے۔  
گل بابونہ، گلزار فارسی، تخم کتاں، اکیلل الملک تخم خطمی ان سب کو پانی میں پکا کر  
پہلے نکھید اور فلول کریں۔ اس کے بعد ثقل کو پیس کر لیپ کریں۔  
۳۔ دبیلہ کی ابتدائی تدبیر یہ ہے کہ فصہ کھولیں اور درم کا علاج کریں۔ پھوڑے کے

علاج کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

- تم کتاں، تم کونچہ، تخم خطمی تین تین گرام ۲۵ ملی لیٹر بھری کے دودھ میں ملا کر پلائیں۔
- ۱۶۔ جب درم پھوٹے پھر یہ یاں آئیں یا لرزہ ظاہر ہو پیپ اور خول تے یادست میں نکلاؤ۔  
مقام درم، نیچا ہو جائے تو آتش جو یا مارا غسل نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلائیں۔
- ۵۔ ہری کا سنی کے پانی میں ایاراج فیقر اگھول کر بعد ضرورت پلانا معدے کو پاک کرنا  
اور پیپ کو نکالتا ہے ایسے موقع پر مارا شیر اور مناسب چیزوں کے سو اگنی غذا نہ دیں  
نیز اگر خون اور پیپ بذریعہ خارج ہونے لگے تو مناسب ہے کہ خون اور پیپ بذریعہ  
اسہال نکالیں اگر مادہ اس طرح پاک ہو جائے تو اندمال قروح کی ادویہ دیں۔

## معدے کا زخم اور پھنسیاں

بعض اوقات کسی تیز مادے کی وجہ سے معدہ کی اندرونی سطح میں زخم یا پھنسیاں پیدا  
ہو جاتی ہیں۔

علامات

ترش اور تیز غذاؤں کے کھانے سے درد میں شدت پیدا ہو جاتی ہے ڈکاریں  
آتی ہیں اور زبان خشک رہتی ہے تے یا دستوں میں خون یا پیپ خارج ہوتا ہے بعض  
اوقات قروح معدہ کی صورت میں اور خصوصاً اس وقت جبکہ زخم معدہ کے زیریں حصہ میں  
ہو شدت درد کی وجہ سے ٹھنڈے پینے آنے لگتے ہیں۔ سانس میں صغیر پیدا ہو جاتا،  
غشی لاحق ہو جاتی ہے اور ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں۔

مری، فم معدہ اور قعر معدہ کے قروح اور ثبور میں یہ فرق ہے کہ اگر درد پیچھے کی  
طرف دونوں شانوں کے درمیان محسوس ہو تو سمجھنا چاہئے کہ علت مری میں ہے۔  
اگر درد قفس (سینہ کی ہڈی) کے نیچے معلوم ہو تو فم معدہ ماؤف ہے اور اگر ناف  
کے اوپر درد ہو تو مری قعر معدہ میں ہے۔

علاج

پہلے پیپ وغیرہ کے تنقیہ کے لئے منقیات دیں۔ مثلاً مارا غسل اور جلاب وغیرہ پلائیں

مگلاس امر کا خیال رکھیں کہ کوئی تیز منقّی شے نہ دیں تاکہ زخم میں تکلیف یہ پیدا کر دے۔ تنقیہ کے بعد ملامت مثلاً قرص کمر یا وغیرہ استعمال کرائیں گائے کی چھ اچھ پلائیں شربت انار وغیرہ دیں آب انار یا الشیر پلائیں اگر زخم یا ثور مری یا فم معدہ میں ہوں تو ادویہ ملحہ کے ساتھ ادویہ مغزیہ جیسے صمغ عربی اور کثیر اور غیرہ بھی ضرور شامل کریں۔

قروح معدہ میں شدت درد کی وقت فلونیا کا استعمال بہت مفید ہے اگر بحالت قروح معدہ اسہال لانا ضروری ہوں تو اس کے لئے کوئی تیز مسہل دوا ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ صرف مغز فلوس خیار شنبہ استعمال کرائیں۔

اگر حرارت زیادہ محسوس ہو تو شام کے وقت لعاب بہرام شیعہ غناب عرق گاؤرین میں لگا کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں اور معدے پر مندرجہ ذیل ضما د لگائیں۔

رسوت، صندل سرخ، گل سرخ، گل ارمنی ہر ایک ۶ گرام۔

ہری مکوہ ۶۰ گرام کا پانی نکال کر مقام معدہ پر نیم گرم ضما د کریں۔

تین روز بعد اس نسخہ میں آرد جو ۱۲ گرام، تخم خطمی ۶ گرام، مغز فلوس خیار شنبہ ۹ گرام اضافہ کریں۔

سات روز بعد اس نسخہ کا ضما د کریں۔

غناب الثعلب، سنبل الطیب، گل بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک ۶ گرام۔

مغز فلوس خیار شنبہ ۹ گرام۔

آرد جو ۱۲ گرام

سب ادویہ کو ہری مکوہ میں پیس کر گرم کر کے مقام ماؤف پر لیپ کریں۔

اگر ان اشیاء سے عوارضات میں کمی واقع نہ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات کا

استعمال کریں۔

بادیان، گل بنفشہ، بیخ کاسنی، ہر ایک ۷ گرام

گاؤرین، غناب الثعلب ہر ایک ایک گرام مونیر منقّی ۹ دانہ۔

رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیر بنفشہ ۵۰ گرام ملا کر صبح کے وقت

پلائیں اور شام کے وقت دوا المک محتدل ۵ گرام کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ گرام

مونیر منقّی ۹ دانہ غناب الثعلب ۳ گرام عرق بادیان ۵ گرام عرق برنجاسف ۵ گرام

میں پس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں اگر پیشاب لانے کی ضرورت ہو تو بجائے  
حمیرے کے شربت بزوری اور اگر قبض ہو تو گلقد ۵۰ گرام دیں۔

یا  
گل بنفشہ، بادریان، گاوزباں، پنج کاسنی، ہر ایک ۵ گرام مونیر منقی ودانہ تخم کثوث  
بستہ ۵ گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں صبح مل چھان کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ  
۵۰ گرام اضافہ کر کے پلائیں اور شام کو دوبارہ ایک معتدل ۳۰ گرام ورنقہ ایک عدد  
میں لیپ کر ہمراہ شیرہ بادریان، شیرہ غنبل الثعلب خشک ہر ایک ۵۰ گرام شیرہ مونیر  
منقی ودانہ عرق گاوزباں ۶۰ گرام میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۵۰ گرام شامل کر کے پلائیں۔

## منتخب و مجرب نسخے

### ۱۔ سفوف گل

یہ سفوف پیپ کا تنقیہ کرنے کے بعد قروح معدہ کو مندل کر دیتا ہے آزمودہ ہے۔  
گل سرخ، گل نارفاری، کہربائے شمع ہر ایک ۳۰ گرام، گل ارمنی ۱۰ گرام کندر  
دم الاخوین ہر ایک ۱۸ گرام، سب کو کوٹ چھان کر رکھیں وقت ضرورت ۵۰ گرام  
سے ۱۰۰ گرام تک رب سیب یا رب بھی کے ساتھ استعمال کر لیں۔

### ۲۔ قرص نافع برائے قروح معدہ

گل قبرسی۔ صمغ عربی ہر ایک ۱۸ گرام، دم الاخوین ۱۰ گرام  
کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ اقراص تیار کر لیں اور بقدر مناسب آب برگ خرفہ  
کے ہمراہ کھلائیں۔

۳۔ زخموں کے صاف ہونے کے لئے مار العسل تھوڑا تھوڑا پلائیں اگر حرارت ہو تو  
مار الشیر بھی دیں۔

۴۔ مندرجہ ذیل سفوف انوال زخم کرتا ہے اور تکلیف کا ازالہ کرتا ہے۔

گلزار، کہربا، گل سرخ، دم الاخوین، گیرو، کندر، سنگجرات ہموزن کا سفوف تیار کریں

اور تین گرام رب سبب یارب بھی میں ملا کر کھلاتیں۔  
دن میں دو تین بار دریا کریں۔

۵۔ دم الاخوین، کھربا، گل ارمنی، گل ملتانی،

باریک پیس کر بقدر دو گرام سفوف ۱۰ ملی لیٹر شربت خشخاش میں ملا کر دیں۔  
۶۔ خشخاش، گوند کیترا، گلنار، افاقیا۔

حب الاس باریک پیس کر ریشہ برگد کے پانی میں ملا کر گولیاں بنالیں۔

روزانہ ۳ گرام لعاب اسبغول کے ساتھ صبح اور شام استعمال کریں۔

۷۔ مسور کی دال جوش کر کے پانی اس کا گرا دیں، روغن بادام شیریں ہرے دھنیے کا پانی  
ملا کر خوب چھان لیں اور تھوڑا پکا کر پلائیں۔



# باب ۸۔ جگر اور پتے کا درد (اوجاع کبد و مرارہ)

نفخۃ الکبد (جگر کا پھولنا)

بعض اوقات اجزلے جگر اور جگری جھلی (غشا) کے نیچے بخارات محبس ہو کر کثافت چھل کر لیتے ہیں اور ریاح ناخیز بن جاتے ہیں اس کو نفوز کبد کہتے ہیں۔ اس کا سبب یا تو کسی نفاخ اور ثقیل چیز کا کھالینا ہوتا ہے یا قوت ہاضمہ کا کمزور ہونا۔

علامات

دائیں پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر تناؤ اور درد محسوس ہوتا ہے بخارا اور موضع ماؤف میں گرانی وغیرہ نہیں پائی جاتی نہ سمنہ (ظاہر بشرہ) میں کوئی خاص تغیر پیدا ہوتا ہے اگر موضع ماؤف کو دبایا جائے تو قراقر کی آواز سنائی دیتی ہے یہ شکایت عموماً ہضم معوی کے بعد یعنی جب کھانا ہضم ہو جاتا ہے تو پیدا ہوا کرتی ہے کیوں کہ ریاح ناخیز کی پیدائش کا یہی وقت ہوتا ہے۔

علاج

مقل ریاح اور ملطف معینیں اور جوارشات دیں جیسے جوارش کمونی، دوار الکرم اور وائلک وغیرہ استعمال کرائیں۔ نہار منہ جام کا مشورہ دیں مصطکی، بنج اذخر، سنبل الطیب اور حب البیان وغیرہ کا مقام جگر پر لپیپ کریں، نمک، بھوسی اور باجرہ وغیرہ سے تھکید کریں لیکن اگر تھکید وغیرہ سے مادہ میں پیمانہ و تحریک پیدا ہو جائے تو علاج میں جانب مشارکت کی رعایت بھی ضروری ہے مثلاً اگر درد آنتوں کی طرف پھیل رہا

ہو تو پہلے سہل ادویہ کے ذریعہ سے اسہال مادہ کر کے تحلیل ریاہ کی تدبیر عمل میں لائیں اور اگر درد حجاب اور شرا سیف کی طرف کھینچتا ہوا معلوم ہو تو مدتلات (پیشاب آور) ادویہ استعمال کرانے کے بعد محل ریاہ چیزیں دیں۔

## منخبک اور مجربک نسخے

۱۔ جوارش کوئی کھلائیں اور نہا منہ حمام کرائیں۔

### ۲۔ ضما

گل بابونہ، انستین رومی، مصطکی رومی سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ گرام۔  
باریک پس کر روغن بابونہ ملا کر نیم گرم ضما کریں۔ درد جگر کے لئے بہت مفید ہے۔

### ۳۔ سفوف

سنبل الطیف، مصطکی رومی، سہاگہ بریان، زنجبیل نوشادر، نمک سیاہ، جواکھار  
ترید سفید ریزہ چینی مساوی الوزن لے کر سب کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنالیں۔  
خوراک چھ گرام صبح شام ہمراہ عرق سفوف استعمال کرائیں۔ نہایت مسکن ہے۔  
۴۔ نفخ اگر ہاضمہ کے بعد بڑھ جاتا ہے تو اس کا سبب ہاضمہ کا ضعف اور غلیظ غذا کا استعمال  
ہے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔

بادیان تخم کثرت، انیسون عرق بادیان میں ہموزن پس کر اور چھان کر عرق نکال لیں  
گلفند ملا کر کچھ عرصہ تک پلائیں تو مستقل فائدہ ہو سکتا ہے۔  
۵۔ معجون کوئی چھ گرام کھا کر عرق اجوائن میں شربت دینار ملا کر پلائیں۔

### نوٹ

اس مرض کے اکثر نسخے درد معدہ رنجی کے ذیل میں مذکور ہو چکے ہیں  
اس میں سے بھی انتخاب کئے جاسکتے ہیں۔

## درم الکبد (جگر کا درم)

درم جگر مشہور اور کثیر الوقوع مرض ہے اعلاطاربعہ میں ہر غلط جگر میں غیر طبعی طور پر داخل ہو کر درم پیدا کر سکتی ہے۔ اس اعتبار سے بلحاظ سبب اس کی چار قسمیں ہیں۔ غنی، صفراوی، بلغمی اور سوداوی۔

### علامات

درم جگر کی علامات یہ ہیں کہ مریض دائیں پہلو میں شراسیت کے نیچے جہاں جگر کا مقام ہے ہر وقت گرانی محسوس کرتا ہے نیز اسی مقام پر درد پایا جاتا ہے۔ جو بعض اوقات شدت اختیار کر لیتا ہے یہ علامت درم کو سردے سے ممتاز کرتی ہے۔ کیوں کہ سردی کی صورت میں جگر کے مقام پر ہر وقت درد موجود نہیں ہوتا لیکن درم کسی حالت میں درد سے کسی وقت خالی نہیں پایا جاتا۔ سخنہ اس مرض میں اچھا خاصا متغیر ہو جاتا ہے یہ علامت اس کو نفخہ سے ممتاز کرتی ہے نیز اس میں بعض اوقات ترقوہ (ہنسل) نیچے کی طرف کھینچتی ہوتی ہے جس کا سبب اجوف اور دیگر معالیق کا انجذاب ہوتا ہے۔

درم جگر کا مریض خصوصاً جو شخص جگر کے درم مار (دگرم) عظیم میں مبتلا ہو وہ دائیں پہلو پر لیٹ ہی نہیں سکتا لیکن بائیں پہلو پر لیٹنا بھی اس کو بہت گراں معلوم ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس طرح درم نیچے کی طرف کو پھیل جاتا ہے اس لئے مریض اکثر و بیشتر چپٹ لیٹا رہتا ہے۔

درم غنی میں بخار، پیاس، گرانی، درد، سقوط اشتہا چہرے اور زبان کا سرخ ہونا، خشک کھانسی اور بصورت عظم درم فواق (جھکی) وغیرہ علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ درم اگر جگر کے مقعر حصہ میں ہوتا ہے تو مندرجہ بالا علامات کے ساتھ صفراوی قے قبض غشی ہاتھ پیروں کا ٹھنڈا ہونا، جھکی، سقوط شہوت اور درد کا شدید ہونا اور اگر محدب حصہ میں ہے تو کھانسی، ضیق النفس، اور احتباس بول کا شدید ہونا وغیرہ علامات شاہد ہوں گی درم بلغمی میں غلبہ بلغم درم صفراوی میں غلبہ صفرا اور درم سوداوی میں غلبہ سودا کی علامات پائی جائیں گی۔

## علاج

درم جگر خونی میں باسلیق یا کحل کی فصد کھولیں۔ آب کاسنی سبز مروق۔ آب غلب الثعلب سبز مروق، آب انارین، سکنجبین ترش وغیرہ پینے میں دیں ٹھنڈی محلل درم ادویہ مثلاً پوست کدو، صندل اور کافور وغیرہ آب کاسنی سبز آب کشنیز سبز وغیرہ میں پیس کر مقام جگر پر لپک کریں چند روز کے بعد انہی ادویہ کے ساتھ گل بابونہ، اکلیل الملک، آرد جو وغیرہ شامل کریں۔ زمانہ الخطا میں صندل سفید، صندل سرخ، فوفل، گل سرخ، افسنتین، اکلیل الملک وغیرہ روغن بابونہ کے ساتھ بطور ضماد استعمال کریں۔

غذا میں صرف مارا شیر دیں۔

درم صفراوی میں تخم کاسنی، تخم خیار، غلب الثعلب، برسایا و شاں، بیج کاسنی، اصل السوس سکنجبین وغیرہ کا مطبوخ بنا کر دیں سرد طلاؤں سے جگر کو ٹھنڈک پہنچائیں مثلاً آرد جو صندل سفید، آب کاسنی، سرکہ خالص اور گلاب میں پیس کر لگائیں۔ پینے میں سرد و تر شربت دیں مگر اس امر کا خیال رکھیں کہ قابض نہ ہوں۔ جیسے شربت نیلوفر، شربت آلو بخارا سکنجبین سادہ وغیرہ۔

## منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ جگر میں پتے کی جانب سہ پیدا ہو جاتا ہے جس کے باعث صفرا جگر سے پتے میں نہیں جاتا اور خون کو جوش میں لاتا ہے جس کے نتیجے میں کبد کے اجزا خون کو جذب کر لیتے ہیں اسے درم دموی کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نسخہ کار آمد ہے۔

تخم کاسنی نیم کوشتہ ۹ گرام، پوست بیج کاسنی ۲ گرام مکوہ ۶ گرام ساری دواؤں کو عرق مکوہ میں بھگو کر چھان لیں اور مصری ملا کر پلائیں۔

۲۔ صفراوی درم میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

زرشک، بہدانہ عرق مکوہ میں بھگو کر شربت عذاب یا شربت نیلوفر ملا کر پلا دیں۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گل نیرو  
عرق مکوہ میں بھگو کر چھان لیں مغز، فلوں، خیار، شنبہ حسب ضرورت ملا کر روغن بادام اور  
شربت بزوری کا بھی اضافہ کریں۔ جگر کا تنقیہ صفر کرتا ہے۔

۱۔ تمہندی ۳۰ گرام پوست بیج کاسنی، ۱۰ گرام عرق کاسنی ۲۰۰ ملی لیٹر میں بھگو کر چھان  
لیں تربخین، شیر خشک ۲ گرام ملا کر پلا دیں۔  
دست آکر صفر کا تنقیہ ہو جائے گا۔

۲۔ بلغمی درم میں مندرجہ ذیل جو شانہ کار آمد ہے۔  
تخم کاسنی، تخم خطمی، پر سیاوشاں چھ چھ گرام۔  
بادیان ۴ گرام تخم کرفس ۳ گرام مصطکی ۱۰ گرام عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان کر  
سنگینین علی ۴ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

۳۔ اگر بلغمی درم میں بخار بھی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔  
شکائی باد اور دغنب الثعلب تخم خرنیزہ، ہوزن عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان کر  
گل قند ملا کر پلائیں۔

۵۔ اگر درم جگر غلبہ سودا کے باعث تشخیص ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔  
بیج کرفس، بیج بادیان چھ چھ گرام اذخر، قسط ایک ایک گرام۔ افسنتین اسارون،  
غانث، بیج کبیر دو، دو گرام حلبہ تین گرام منقہ ۲ گرام ناخہ چار گرام کا جو شانہ تیار  
کریں۔  
روغن بادام تلخ چار ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

۶۔ قرض زرشک اور دوا الکرم مناسب مقدار میں کھلائیں۔  
۷۔ سوداوی درم جگر میں اگر بخار اور کھانسی بھی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔  
مکوہ خطمی کا وزبان تخم خیارین نیم کوفتہ کے جو شانہ دے میں شربت بنفشہ ۲۵  
ملی لیٹر خاکی چار گرام ملا کر دیں۔

## دبیلۃ الکبد (جگر کا پھوڑا)

اس کی پیدائش عموماً درم جگر گرم کے بعد ہوتی ہے جس طرح کہ اکثر صلابت جگر درم جگر سرد کے بعد لاحق ہوتی ہے۔

علامات

جب درم پک کر پھوڑا بننے لگتا ہے تو بخار، درد اور دیگر جلد عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے مریض کو چت لیٹنا بھی دشوار ہو جاتا ہے چہ جائیکہ کسی پہلو پر لیٹ سکے۔ جب درم پک کر پھوڑا بن جاتا ہے تو مندرجہ ذیل عوارض میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

مقام جگر کو دبیلنے پر پہلے کی بہ نسبت نرمی محسوس ہوتی ہے جب پھوڑا پھوڑتا ہے تو مریض کو پھر عرق آتی ہے لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور اسہال قے یا پیشاب کے ہمراہ سفید یا تلچھت کی طرح میلی پیپ خارج ہوتی ہے اور مریض کو ثقل اور گرانی میں ہلکا پن محسوس ہونے لگتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیپ فضا رشکم میں جا گرتی ہے اور اسہال یا قے کے ذریعہ سے نکلتی ہوئی دکھائی نہیں دیتی اس وقت صرف اعراض کی سخت اور لرزے وغیرہ کی پیدائش سے دبیلہ کے انفجار پر قیاس کیا جاتا ہے۔

جب درم گرم کے پکھنے اور پھوڑنے کے علامات ظاہر ہوں تو فوراً معتدل ضادات اور اعلیٰ استعمال کرائیں۔ مارا شعیر اور شکنجین پلائیں اگر ضرورت سمجھیں تو فصد کھولیں اور بعض اوقات اسہال کی بھی ضرورت پڑتی ہے اگر ان تدابیر سے اس کا بخار رک جائے تو فہما در نہ بہت جلد منضج اور مفتوح ادویہ استعمال کرائیں قیطع و تلطیف کا بھی خیال رکھیں کیوں کہ اس قسم کے اور امین غلیظ اخلاط عضلات میں نفوذ کر جاتے ہیں۔

ملینات بھی دینے چاہئیں تاکہ خلط کو تحلیل کرنے کے لئے مستعد کریں۔

جب نفخ چھی طرح ہو جائے اور درم خود سے نہ پھوڑے تو پیٹے میں اور لیپ میں مفتحات قویہ استعمال کرا کے انفجار پر آمادہ کریں اس کے بعد رفع مادہ پر طبیعت کی اعانت کی ضرورت ہے بشرطیکہ طبیعت اس کی محتاج ہو اس کے لئے جہت میل مادہ

کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے اگر اسہال کی ضرورت ہو تو اسہال کرائیں اور ادار کی ضرورت ہو تو ادار کرائیں لیکن کوئی قوی اور تیز مدد روانہ دین۔ تاکہ مثانہ کو کوئی ضرر نہ پہنچے کیوں کہ اس بیماری میں پیپ خواہ مثانہ کی طرف خود متوجہ ہو یا مدد ادویہ سے اس طرف جاکے بہر حال مثانہ کی حفاظت ضروری ہے۔ جب دم پھوٹ جائے اور پیپ خارج ہو جائے تو باقی ماندہ پیپ کو خارج کرنے کے لئے ایک وقت تو منقیات دیں مثلاً جلاب مارالشعیر، مارالحصل اور سکجین وغیرہ اس کے بعد دوسرے وقت آتشام کے زخموں کو بھرنے والی دوائیں مثلاً گندر، دم الاخوین وغیرہ کے ساتھ بعض ایسی ادویہ ملا کر استعمال کرائیں جو ان کو جگر تک پہنچا دیں۔ جیسے

تخم کاسنی، تخم کرفس، وغیرہ ان کو سکجین کے ساتھ دیں یا مارالحصل کے ساتھ مقام جگر پر مقوی اور قابض ادویہ کالیپ لگائیں جیسے

صندل، بارتنگ، مصطکی، ریوند چینی، لک مغول وغیرہ۔ تاکہ قوتیں تحلیل ہو کر مریض ہلاک نہ ہو جائے غذائیں لطیف اشیاء میں تاکہ قوتیں محفوظ رہیں مثلاً پتھر، یلی زمین کی مچھلی، روئی کے گودے روغن بادام اور شکر سے تیار کیا ہوا حریرہ بیضہ نیم ہریت پرندول کا گوشت وغیرہ۔

## منخب و مجرب نسخے

### ۱۔ مشروب

یہ مشروب وجیلہ جگر کے پکھنے میں مدد دیتا ہے اور بہت مفید و موثر ہے۔  
گدھی کے دودھ میں شکر سرخ ملا کر بقدر برداشت پلائیں۔

۲۔ انجیر، پر سیاوشان، جلبہ، سب کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد مصفی روغن بادام شیریں ملا کر نیم گرم پلائیں۔

۳ ضیاد منفعی اور مغبر وجیلہ جگر ہے۔

آرد جو، لورہ ارمنی، کبوتر صحرائی کی بیٹ، پودینہ خشک، دقاق کندہ، زفت رومی، مونیرتی  
انجیر زرد، مصطلگی رومی، سب کو آب پیاز دشتی مشوی میں پیس کر روغن سوسن ملا کر  
لیپ کریں۔

## ۴۔ جوشاندہ

حاشا، زوفا، پودینہ نہری، فراسیون، قنطاریوں کے جوشاندے میں شربت بزوری  
ملا کر دیں۔

## ۵۔ جوشاندہ

منقی انجیر، سیادشاں، تخم حلب کے جوشاندے میں روغن بادام ملا کر دینے سے پھوڑا  
جلد پک جاتا ہے۔

۶۔ اگر مادہ آنت کی طرف آئے اور پاخانے میں خارج ہو تو یہ قرص کھلائیں۔  
گل سرخ، مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خزیرہ ہر ایک ۱۲ گرام کثیر انشاستہ، صمغ عربی گل ارمنی  
طباشیر چھ گرام۔ بادیان، تخم کرفس رب السوس تین تین گرام۔ سنبل الطیب مصطلگی  
دو، دو گرام۔ گولیاں بنائیں سات گرام ایک وقت میں کھلائیں۔

## ۷۔ جوشاندہ

غناہ دس دانہ، انجیر سفید پانچ دانہ، پر سیاوشاں تین گرام گل بنفشہ گل نیلوفر خنشاں  
سفید چھ گرام پانی میں جوش دے کچھان کر شکر سفید ۲۵ گرام ملا کر پلائیں۔

## ۸۔ غذا

حریرہ مبیدہ گندم روغن بلام انڈے کی نیمیرشت زردی، پرندوں کا گوشت اور  
دودھ و شکر دیں۔



## وجع الکبد (جگر کا درد)

جگر میں درد پیدا ہونے کے بہت سے اسباب ہیں مثلاً غشاء جگر میں سورمزاج کا پیدا ہونا۔ ریاح عمدہ کا اجتماع، سڈے، ورم گرم، ورم صلب وغیرہ۔ بعض اوقات بھاری مواد کی حرکت بھی درد جگر کا موجب ہوتی ہے کیوں کہ اس طرح مواد جگر میں آکر نقل اور سخت درد پیدا کر دیتے ہیں بقراط کا قول ہے کہ جس شخص کو درد جگر کی شکایت ہو اور ساتھ ہی قہر (گدے)، موخر سرد و دونوں پیروں کے انگوٹھوں میں سخت خارش ہو نیز پشت پر بقدر باقلا دانے نکل آئیں تو مرخصی حملہ مرض سے پانچویں دن طلوع آفتاب سے پہلے مر جائے گا۔

علامات

درد جس سبب سے پیدا ہو گا اس کی علامتیں موجود ہوں گی بحران میں مرض کا یوم بحران میں واقع ہونا اس کی علامت ہوگی۔

علاج

حسب سبب علاج کریں یعنی سورمزاج میں مبتدل مزاج ادویہ ریاح میں محلل ریاح سدوں میں منفعت ادویہ اور ورم میں محلات ورم دوائیں دیں۔ بعض ادویہ جو مطلقاً درد جگر میں مفید ہیں یہ ہیں۔

قرص ریونڈ، معجون ریونڈ، دوار الکڑ کم وغیرہ مندرجہ ذیل نطول کرائیں۔

نطول

گل بالونہ، اکیلل الملک، گل میو، مکوہ خشک پر سیاوشاں ہر ایک ۲۵ گرام ایک لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم نطول کریں۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو بادیان ۷ گرام، بنج بادیان ۵ گرام، بنج اذخرے ۵ گرام، بادر نجوہ ۷ گرام پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص ۵۰ گرام اضافہ کر کے آٹھ روز پلاٹیں نویں روز، حب شبیار ۷ گرام روغن زرد ورنقدر حاجت میں چرب کر کے درق نقرہ ایک عدد میں ملفوف کر کے عرق سونف ۳۵ ملی لیٹر کے ہمراہ رات کے وقت

استعمال کرائیں اور صبح اٹھ کر مسہل دیں۔ اسی طرح تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دو تین مہل دیں بعد ازاں مجون دبیدالوردے گرام کھلا کر اوپر سے سونف ۵ گرام مونیر منقہ و دامنہ مکوفہ خشک ۳ گرام عرق برنجاسف ۵، ملی لیٹر عرق سونف ۵، ملی لیٹر میں پیس کر شیو نکال کر خمیہ بنفشہ ۵ گرام کے ہمراہ استعمال کرائیں اور تقویت کے لئے دوار المنک معتدل جواہر والی ۵ گرام آب کاسنی سبز ورق ۵، ملی لیٹر آب مکوفہ سبز ورق ۵، ملی لیٹر شربت بنوری ۵، ملی لیٹر ملا کر دیں اور کھانا کھانے کے بعد جب کبد نوشادری کھلائیں۔

اگر گرمی کی زیادتی کی وجہ سے درد ہو تو گل بنفشہ ۷ گرام گل نیلوفر ۷ گرام آنو بخارا ۵ دانہ تخم کاسنی ۷ گرام تخم خیارین نیمکوفتہ ۵ گرام گاؤزبان ۵ گرام تخم خطمی ۷ گرام خارشک نیمکوفتہ ۷ گرام۔

سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنوری ۵، ملی لیٹر ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں آٹھ روز بعد مسہل دیں۔

رنجی، ماشا، افستین، برنجاسف، سعد کوفی، سنبل الطیب، اکلیل الملک، غنب الثعلب، گل بابونہ ہر ایک ۵ گرام، جدولر، رسوت ہر ایک ۳ گرام تمام اجزاء کو آب غنب الثعلب بقدر حاجت میں گوندھ کر نیم گرم ضاد کریں۔

## منتخب و مجرب نسخے

### ۱۔ مشروب

درد جگر کے لئے عام طور پر بہت مفید پایا گیا ہے۔

۱۔ شیوہ بادیان ۷ گرام، شیوہ تخم کرفس ۳ گرام۔

شیوہ تخم کثوت ۳ گرام

پانی میں شیوہ نکال کر سکجیں بنوری ۵ گرام ملائیں اور ریوند چینی ایک گرام زعفران ۵ گرام ہر ایک میں کر پلائیں۔

## ۲۔ سفوف

گل سرخ ۴ گرام سنبل الطیب، مصطکی رومی ۶، ۶ گرام عصارہ غانث، عصارہ افستین  
لک مغسول، ریوند چینی، زعفران خالص، خوشہ اذخر، اسارون، فوہ، تخم کرفس  
بادیان، عود خام ہر ایک ۳ گرام۔  
سب کو باریک کر کے رکھیں اور وقت ضرورت حسب مزاج ہمراہ عرق بادیان وغیرہ  
دیں بہت مفید ہے۔

## ۳۔ برشعشا

فلفل سفید ۵ گرام، فلفل سیاہ ۵ گرام،  
بزرالینج ۵ گرام، افیون ۳۵ گرام،  
زعفران خالص ۵ گرام۔ سنبل الطیب ۳ گرام،  
عاقرقحاح ۳ گرام۔ افیون ۲ گرام،  
شہد خالص ۳۵ گرام،  
ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے وزن کریں اور شہد خالص میں ملا کر تین ماہ جو  
کے غلہ میں دفن رکھیں۔

یہ ایسے درد جگر میں مفید ہے جو مادہ بارد کی وجہ سے ہو۔

۶ ملی گرام لے کر مارالحصل کے ساتھ استعمال کریں۔

۴۔ اگر گرم درد جگر ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں آتش جو میں آب تبریز  
اور لعاب اسجول ملا کر حسب ضرورت شکر ملا کر پلائیں۔

۵۔ اگر بارد ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

رات کو سوتے وقت ایارح فیرا غار لقون ملا کر نیم گرم پانی کے ساتھ پلائیں۔

یا

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، آملہ، گل غانث افستین، انیسون، لک مغسول ریوند  
چینی غاب منفی بسفاج کے جو شاندرے میں شربت بزوری حار ملا کر پلائیں۔

۶۔ افستین، سپاری، گل سرخ، مندل سفید، مندل سرخ آرد جو ہر ایک تین گرام۔  
 مشک کا فور ۲ گرام، کالیپ کرائیں اور مٹی ۴۰ گرام عنب الثعلب ۱۰ گرام تخم کسنہ  
 ۵ گرام، بادیان ۱۲۵ گرام، پوست بنج بادیان ۲۵۰ گرام، پوست بنج کاسی ۲۲۵  
 گرام ریونڈ چینی ۶۰ گرام کا عرق نکال کر پلائیں۔

اور ریا

افشدار و گرام عرق کوہ ۵۰ ملی لیٹر متواتر دیتے رہیں۔

اور ریا

اندر جو ۵۰۰ ملی گرام، نوٹ دار ۵۰۰ ملی گرام گل دھاوا ۳ گرام شوروہ قلعی ۳۰۰ ملی گرام  
 ریونڈ چینی ۳۰۰ ملی گرام کا بنجی ایک گرام صبح و شام دیا کریں۔  
 ۷۔ بارودرد میں سنبل ہندی تین گرام افستین رومی ۲ گرام باریک پس کر شہد میں  
 چٹائیں۔

۸۔ بیضہ مرغ کی زردی اور سفیدی میں ۲۰ گرام آب پیاز اور ۲ گرام لعاب تخم حلبہ خوب  
 ملا کر چند روز کھلائیں۔  
 غذائیں دو پیازہ اور گندم کی چاتی کھلائیں۔

## خفۃ الکبد (جگر کا پھر کنا)

یہ ایک نادر الوقوع مرض ہے جس کا سبب جگر کی کسی بڑی رگ میں سدہ پیدا ہو جانا  
 ہوتا ہے جب کیموس اس سدے کی جگہ پہنچ کر آگے جانے سے رک جاتا ہے جو جگر  
 میں پھر مکن پیدا ہو جاتی ہے اور جب تک یہ کیموس یہاں سے گزر نہ جائے یا کسی دوسری  
 رگ میں جس میں سدہ نہ ہو پہنچ جائے اس وقت تک یہی کیفیت رہتی ہے۔

علامات

جس وقت کیموس سدے کے قریب پہنچ کر ٹھہرے گا اس وقت ایسا محسوس  
 ہوگا جیسے جگر کو ہزما یا جا رہا ہے یہ کیفیت کچھ دیر باقی رہ کر زائل ہو جائے گی بعض  
 اوقات اس کے ساتھ تہدی کیفیت بھی محسوس ہوتی ہے کبھی مریض کو شدت الم کی

دوب سے پسینہ بھی آجاتا ہے۔

علاج

مرض کی نوعیت کے لحاظ سے خلط کے خارج کرنے اور سددوں کے کھولنے کی کوشش کریں۔

ہنچ اذخر، تجم کثوث، بابونہ قوی، شاہرہ افستین، گل غافث، وغیرہ کا مطبوخ پلائیں۔  
سکنجبین بزوری دیں جس میں امیراں چینی، زعفران، روپوند چینی وغیرہ شامل کی گئی ہوں۔

## منتخب اور تجرب نسخے

### ۱۔ مشروب

یہ مشروب سددوں کو کھولتا ہے خفقتہ الکبد کے لئے بہت مفید ہے۔  
شیرہ تجم کثوث، آب بادیان سبز مروق میں نکال کر سکنجبین بزوری سے میٹھا کر کے پلائیں بہت مفید ہے۔

### ۲۔ معجون

یہ معجون بہت جامع اور نہایت مفید پانی گنتی ہے۔  
۱۔ سنبل الطیب ۵ گرام، افستین رومی ۲ گرام کوٹ چھان کر شہد خالص  
مصنعتی تین گنا وزن لے کر ملا کر معجون بنالیں اور بمقدار مناسب عرق بادیان وغیرہ  
کھلائیں۔

### ۳۔ ضاد

سدہ جگر کو کھولنے کے لئے یہ ضاد مفید ہے۔  
طہیت خالص ۶ گرام، اشق ۶ گرام،  
افستین رومی ۶ گرام، مصطلک ۶ گرام،

زرغفران خالص ۳ گرام سب کو باریک کر لیں اور موم کو روغن سوسن میں پگھلا کر مندرجہ بالا دوائیں ملا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت مقام جگر پر ضماد استعمال کریں۔  
۴۔ سکنجبین بزوری میں مامیراں، زرغفران ریوند بقدر مناسب پیس کر مریض کو چٹائیں۔

۵۔ عرق کاسنی عرق مکوہ عرق گلاب ۱۰۰، ۱۰۰ ملی لیٹر سکنجبین بزوری ۵۰ ملی لیٹر ملا کر دیں۔

## جگر اور مرارے کی پتھری (حصاة الکبد والمراره)

جگر اور مرارے کی پیدائش کے متعلق اقبلے قدیم میں آپس میں بہت اختلافات پائے جاتے ہیں۔ ایک گروہ پیدائش کا فائل ہے اور دوسرا اس سے انکار کرتا ہے اور ہر گروہ کے پاس اپنے اپنے دلائل و براہین ہیں لیکن چارے نزدیک سیدھی سادھی حقیقت ہے کہ جس طرح اور جن اسباب سے مثانہ اور گردے وغیرہ میں پتھری پیدا ہوتی ہے اسی طرح اور اسی اسباب سے جگر میں بھی پیدا ہوتی ہے۔

سنگ مرارہ کے متعلق بھی بہت سے اہل علم نے تصریح کی ہے طب جدید میں بھی اس کا مفصل بیان موجود ہے۔ چنانچہ یہ مرض مستورات میں بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے۔

غذا میں زیادہ وقفہ دینا، زیادہ تر بیٹھے رہنا، ورزش نہ کرنا، ہضم کی خرابی، امراض نفرس اور وجع المفاصل کا لاحق ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

یہ دراصل بھی پیدا ہوتی ہے اور ان لوگوں میں اس کی پیدائش کے متعلق زیادہ توقع کی گئی ہے جن کو پانی کم پینے کے باوجود پسینہ زیادہ آتا ہے علاج :-

قطع مادہ کریں یعنی غلیظ، دیر ہضم اور زفاخ اشیاء مریض کو بالکل نہ دیں قے اور اسہال وغیرہ کے ذریعہ سے مادے کا استفراغ کریں۔

ہلکی اور لطیف غذا تیں جیسے تیز، چوزہ، مرغ پھلکا چپاتی وغیرہ دیں۔  
 ایسی مدر اشیا سے پیشاب لائیں جو زیادہ گرم ہوں۔ مثلاً تخم خیارین مغز کدو، تخم  
 حب کا کنج، خار خشک خورد، پر سیاوشاں پانی میں جوش دے کر پتھری توڑنے والی دوائیں۔  
 (مفتت حصاۃ) دیں جیسے حجر الیہود، سنگ سراہی، خار خشک خورد، پودینہ، افسنتین، تخم  
 کرفس، بادیان، پنچ کا کنج، مغز تخم خیار، پر سیاوشاں وغیرہ مع سکنجبین غرضی جس میں  
 بہت سے تخم شامل کر لئے گئے ہوں۔

مسکن درد و شدت کے وقت دے سکتے ہیں تاکہ مریض کو سکون ہو جائے۔  
 روغن زیتون کا OLIVE OIL کا استعمال اس مرض میں بہت مفید ہے  
 اسے گھی کے بجائے سنبری میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مریض کو دن میں تین بار غذا دیں  
 جو ہلکی اور قاطع صفا ہو۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ مشروب

یہ مشروب مسکن درد اور مخرج حصاۃ ہے۔  
 معجون فلو نیارونی بقدر مناسب کھلا کر اوپر سے تخم کرفس بری، سعد کوخی، سنبل الطیب  
 دار چینی، سیلخہ تخم گذر ہر ایک ۳ گرام تخم خشخاش ۶ گرام پانی میں جوش دے کر مل چھانکر  
 شربت بزوری محتدل ملا کر پیئیں۔

### ۲۔ نسخہ

یہ نسخہ حصاۃ جکو دمرارہ و گردہ کے لئے مفید ہے۔  
 مغز تخم خر بوزہ، مغز حب قرطم، حب التلت ہر ایک ۶ گرام۔  
 زعفران خالص ۱۰ گرام ہر ایک کر کے رکھ لیں اور بقدر دو تین گرام ہمراہ عرق بادیان  
 و شربت بزوری بار بار پلائیں۔

## ۲۔ معجون

یہ معجون گردے اور جگر کی پتھری کے لئے بہت مفید ہے۔  
حب الملح مقشر ۹ گرام، زعفران ۴ گرام، زراذند ۲ گرام۔  
کوٹ چھان کر شہد خالص میں گنا ملا کر معجون بنالیں۔  
مناسب خوراک اور بدرقہ طیب کی رائے پر موقوف ہے۔

## ۳۔ سفوف

یہ قدیم تجربات میں ہے خنین ابن اسحق اور علامہ کنذی نے لکھا ہے کہ ہر پتھری کے لئے مفید ہے خواہ کہیں ہو۔  
کبوتر جنگلی کی بیٹ جھون شکر طبرزد کے ساتھ سفوف بنا کر رکھ لیں اور بڑوں کو ۴ گرام چھوٹے بچوں کو ۲ گرام استعمال کرائیں۔  
بعض اوقات اسی نسخہ میں فلفل سیاہ اور قدرے نمک بھی شامل کریں۔  
بقول شیخ الرئیس ابن سینا اگر اس کو جو شانہ مشک طر شمع کے ساتھ دیں تو اس کا فائدہ اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

## ۴۔ نسخہ

یہ نسخہ سنگ مرارہ کے لئے بڑا مفید ہے۔  
ردغن بادام تلخ ۶ قطرے تماشے میں ڈاکر پہلے کھلا دیں اور پر سے شیرو تخم کثرت  
۴ گرام عرق بادیاں ۱۲۵ ملی لیٹر میں ڈال کر شربت دینار ۵ ملی لیٹر شامل کر کے پلائیں  
یا اطر فیل ملین کھلائیں واضح رہے کہ شربت دینار اور اطر فیل ملین قبض دور کرنے  
کے لئے شامل کئے جاتے ہیں ورنہ ضرورت نہیں ہے۔

## ۵۔ نسخہ

یہ نسخہ بھی سنگ مرارہ کے لئے بہت مفید پایا گیا ہے۔



پوست پنج کیر سفید ۱۲۵ گرام کو ایک لیٹر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور صاف کر کے  
دہی جمالیں اور بطریق معروف گھی نکال لیں۔ اس کی دس بوندیں روزانہ صبح و شام اور غن  
زیتون ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر مریض کو پلائیں۔ بہت جامع اور مفید ہے۔

## ۔ نسخہ سفوف

شرح مفردات قانون میں حکیم علیؒ نے اس سفوف کو تمام پتھریوں (حصاة) کے لئے مجرب  
اور مفید بتایا ہے۔

کبوتر کی بیٹ ۷ گرام دار چینی ۱۰ ۱/۲ گرام، کوٹ چھان کر مناسب بدرقہ کے ساتھ  
کھلائیں۔

اگر کبوتر کو دانہ نہ دے کر کچھ روز تک تخم کتاں کھلاتیں رہیں اور پھر بیٹ حاصل کریں  
تو اس کی افادیت اور زیادہ ہو جاتی ہے۔

## ۔ معجون نانخوارہ

یہ معجون متوی مودہ و جگر ہے مادہ حصاة سے جو بلغم بنتا ہے اسے زائل کرنے سے بہت  
کامیاب ہے گردے کو قوت بخشتی ہے اور ریک گردہ دشمنانہ و جگر کو نافع ہے اس  
علاوہ اس کے بہت سے فائدے ہیں۔

نانخوارہ۔ تخم گوز، زنجبیل ہر ایک ۴ گرام زعفران خالص بسفاج ہر ایک ۴ گرام  
بہج کر فس ۲۰ گرام مصطلکی رونی ۹ گرام عود خام ۷ گرام، عاقر قرحا ۶ گرام۔ سب کو کوٹ  
چھان کر تین گنا شہد خالص ملا کر معجون تیار کر لیں۔  
خوراک ۱۰ اگام روزانہ۔

## ۔ سفوف

یہ سفوف سنگ گردہ سنگ جگر اور سنگ مثانہ کو توڑنے میں بے مثال فائدہ رکھتا ہے  
سنگ مرارہ میں بھی نافع ہے اور آلات تناسل کے زخم کو مندمل کرتا ہے۔

ریوند چینی ۲ گرام، تخم کاسنی ۳ ۱/۲ گرام، بادیان حب القلب، سنگ سرواہی، جملہ ہود،

ہر ایک ۶۵ گرام۔  
 کثیر انشاستہ، صمغ عربی، صمغ آلوارب السوس ہر ایک ۷ گرام، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش سفید طابشیر ہر ایک ۱۰ گرام۔  
 مخم تخم خیارین، مخم تخم خربزہ، خارخک خورد، تخم گندنا، مخم تخم کدو ہر ایک ۸ گرام۔  
 سب کو کوٹ چھان کر رکھیں خوراک بقدر ۱۰ گرام ہر اہ شربت خشخاش، شربت بنفشہ ہر ایک ۳۵ ملی لیٹر آب شیشوں ۷۵ ملی لیٹر ہوتی ہے۔  
 ۹۔ پر سیاہ شان خارخک خورد چھ گرام۔  
 کاتھی ریونڈ تین تین گرام حجر الیہود سات گرام سیسے کی عمدہ خاکستر اور بھجوں کی خاک تین تین گرام مخم تخم خیار و خربزہ ۲۰، ۲۰ گرام کا سفوف بنائیں شربت انجیر ملا کر پلائیں۔ پتھری ٹوٹ کر نکلے گی۔

## حصاة المسکراہ

یہ درد اگرچہ جگر اور مرارے کی درمیانی نالی میں صفراوی پتھری رکنے یا شکنے سے ہوتا ہے اور حقیقتاً قویخ نہیں ہوتا مگر مشابہت کی بنا پر مجازاً قویخ ہی کہا جاتا ہے مادہ حصاة المرارہ چون کہ صفرا ہوتا ہے۔ اس لئے صفراوی علامات غالباً نظر آتی ہیں۔  
 ایک خاص علامت اس کی یہ ہے کہ درد کی چمک شانوں تک پہنچتی ہے۔

علاج

مندرجہ ذیل نسخہ نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

۱۔ حجر الیہود ۲۵ گرام، سنگ سراہی ۵ گرام حجر البقر ۱۲ گرام۔ عرق لیموں کا فدی ۲۰ عدد ان ادویہ کو کھل کر لیں نمک لاہوری ۶۰ گرام شامل کر کے دودھیا گولہ میں مع پانی بھر لیں اور اوپوں کی آبخ میں گل حکمت کر لیں۔ پھر ناریل الگ کر کے اس میں ناریل کے وزن کا بقدر نصف کا لائٹک ملائیں اور چوتھائی چوتھائی جو اکھاڑو کالی مرچ ملائیں ان سب چیزوں کو کوٹ چھان کر رکھیں۔ مین تین گرام

کھانے کے بعد دیں۔

جس ریاچ اور قبض کی حالت میں مرہائے ہلیلہ گلقد آفتابی کے ساتھ پیس کر صبح یا بوقت خوراک کھلائیں۔

۲۔ جوارش کمونی، جوارش فلافل، جوارش تمر ہندی، کبجین بزدری، ہمراہ عرق بادیان عرق مکوہ، عرق پودینہ، عرق گلاب کا بوقت دورہ حقنہ کرائیں۔  
جوشاندہ پوست مسلم دا جوائن دیسی و عذب الثعلب خشک کی ترسینک (تکمید) کرائیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل اغذیہ مفید ہیں۔

ہلکی، اور زود ہضم غذائیں مثلاً ضلیم، مولی، گاجر، پالک کھلائیں، ثقیل، نفاخ، دیر ہضم غذائیں چربی لے اور مرغین کھانوں اور بالخصوص گھی سے پرہیز کرائیں۔

## باب - ۹

## طحال (تلی) کا درم

تلی میں درد یا تورخ و نفخ کی وجہ سے ہوتا ہے یا تفرق اتصال کی وجہ سے ہوتا ہے یا کسی سورمزاج اور درم کے باعث ہوتا ہے۔

درم تلی میں اکثر و بیشتر تو صلابت (سخت درم) لاحق ہوتا ہے۔ لیکن کبھی گرم اور کم بھی پیدا ہو جاتے ہیں ہمارا مقصد یہاں ان کو ہی بیان کرنا ہے کیوں کہ تلی کا درم گرم خواہ غنی ہو یا صغیر و درم سے خالی نہیں ہوتا۔ اور درم بلغمی میں بھی کم و بیش درد ہوتا ہے اس لئے اس کی علامات و علاج بھی بیان کی جاتی ہیں۔

درم صلب چول کہ درم سے بالکل خالی ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا ذکرہ نظر انداز کیا جاتا ہے۔

علامات -

تمام اورام طحال خصوصاً گرم اورام کی علامت موضع طحال میں یعنی بائیں جانب پسلیوں کے نیچے حجاب حائر کے قریب درد کا احساس ہے جو بعض اوقات اوپر منسلی اور بائیں موندھے تک محسوس ہوتا ہے نیز موضع طحال میں گرانی معلوم ہوتی ہے طحال میں غظم پیدا ہوتا ہے۔ سانس میں کبھی کبھی ضعف پیدا ہو جاتی ہے اور ریض رونے والے شخص کی طرح سانس لینے لگتا ہے سوزش پیاس اور بخار کی شکایت ہوتی ہے لیکن صفراوی میں بہ نسبت خون کے سوزش اور پیاس شدید اور گرانی کم ہوتی ہے اور درد میں تمددی شائ کی بہ نسبت التهاب و سوزش کی جانب زیادہ میلان ہوتا ہے۔

درم طحال رخو میں جس کو اصطلاحاً تہیج الطحال کہا جاتا ہے طحال کا حجم بڑھ جاتا ہے

درد نسبتاً کم ہوتا ہے چہرے کا رنگ سفیدی کی طرف متغیر ہو جاتا ہے اور آنکھوں کے پیسپٹے منہ سے نکلنے لگتے ہیں۔

علاج

درم طحال دموی (دغنی) میں باسلیق کی فصد کھولیں مغز فلوس خیار شنبہ کو آب کاسنی سبز مرق آب کوہ سبز مرق میں بھگو کر مل چھان کر پلائیں تاکہ بذریعہ اسہال مادہ خارج ہو۔ سرد مضادات جن میں سرکہ شامل کیا گیا ہو موضع طحال پر لگائیں۔

صفراوی میں آب فواکہ دیں جو شانہ ہلیدہ شاہزہ تخم کثوث میں کبجین ملا کر پلائیں آرد جو، تخم خطمی کو آب کاسنی میں پیس کر سرکہ خالص ملا کر لیپ کریں۔

بلغنی میں تنقیہ بلغم کریں اس کے لئے جو شانہ ہینج کبرنج بادیان، ہینج اذخر، انیسون

انجیر زرد، موزہ منقہ اور تربد اکبر آبادی جوف، شکر سرخ، بورہ ارنی، مری (کاجی) اور روغن بادام تلخ شامل کر کے حسب معمول حقن کریں انقیون تربد، غاریقون ایارج فیقرا، اشق وغیرہ کی شہدیں گولیاں بنا کر استعمال کرائیں۔

خاکستر چوب انگور کا روغن گل اور سرکہ کے ساتھ موضع طحال پر لیپ کرائیں۔

بقول شیخ الرئیس سرکہ تمام امراض طحال میں بہت ہی مفید ہے۔

آب برگ جھاؤ، آب برگ بید سادہ، آب خرفہ سبز، آب پرسیاوشاں تازہ بھی طحال کی مخصوص دوائیں ہیں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

۱۔ دوار

یہ نسخہ طحال کے درم اور طحال کی سختی کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔  
تخم خرفہ سیاہ، گرام باریک پیس کر سرکہ کے ساتھ کھائیں۔

۲۔ ایضاً مذکورہ خصوصیات کا حامل ہے۔

بارنگ خشک کا سفوف بنا کر بقدر ۶ گرام روزانہ کھائیں۔

### ۳۔ ایضاً

یہ نسخہ درد اور درم طحال گرم میں مفید ہے۔  
آب کا سنی سبز مرقی، آب مکوہ سبز مرقی ہر ایک ۱۰۰ ملی گرام۔  
سکنجبین بڑوری ۵ گرام ملا کر پیئیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو اس میں شیر و تخم خرفہ  
۹ گرام اضافہ کریں۔

### ۴۔ ضاد

یہ ضاد گرم درد طحال کے لئے مفید ہے۔  
آرد جو، برگ جھاؤ دونوں کو سرکہ میں پیس کر موضع طحال پر لپیپ کریں۔

### ۵۔ تیمید

درد طحال اور درم میں مفید ہے۔  
سبوس گندم بقدر مناسب سرکہ میں جوش دے کر نمکے کا ٹکڑا رس میں بھگو کر  
موضع طحال پر سینک کریں۔

### ۶۔ مشروب

یہ مشروب سرد درد طحال اور سرد درم طحال کے لئے مفید ہے۔  
عرق بادرنجبویہ عرق شاترہ ہر ایک ۶۰ گرام میں سکنجبین بڑوری رپوندی ۵ گرام  
شامل کر کے پلائیں۔

### ۷۔ ضاد

یہ ضاد درد درم طحال بلغمی میں مفید ہے۔  
سبوس گندم ۳۶ گرام تخم شبت ۳۶ گرام دونوں کو سرکہ ۱۲۰ گرام میں پکا کر پیس کر

خاکستر چوب انگو ۱۲ گرام روغن گل ۲۵ گرام شامل کر کے مقام طحال پر لپ کریں۔

۸۔ درم طحال دومی میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔  
املتاس کا گودا آب مروق کا سنی اور آب مروق مکوہ میں حل کر کے چھان کر پلائیں۔  
اور گل بنفشہ گل سرخ پوست بنج کبر کے جو شاندرے میں سکجین ملا کر پلائیں۔  
۹۔ درم طحال صفراوی میں مندرجہ ذیل جو شاندرے پلائیں۔

پوست ہلید زرد، شاہترہ، تخم کثوت کے جو شاندرے میں سکجین سادہ ملا کر پلائیں۔  
اور مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر دیں۔

زر شک، تخم خرفہ، مخز تخم خیار، مخز تخم کدو، مخز تخم خربزہ ۹، ۹ گرام صمغ عربی تین گرام  
گل سرخ چھ گرام، طباشیر مکوہ، صندل سفید دو دو گرام پس کر چھان کر گلاب اور سرکہ  
میں ملا کر قرص بنالیں اور سب کی سات خوراکیں کر کے ایک خوراک روزانہ آب کا سنی  
اور سکجین کے ساتھ دیں۔

۱۰۔ درم طحال بلغمی کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

بنج اذخر، بنج کبر، بنج کرفس چھ چھ گرام بنج کا سنی، بنج بادریان، فوہ، غلب الثلب  
۷، ۷ گرام، تخم سنبھالو، شکائی باداورد، اسقو لوقن در یون تین تین گرام منقہ، ۳، ۳ گرام  
عق مکوہ میں جو ش دے کر مل چھان کر ۵۰ گرام گلغند ملا کر پلائیں اور ایک ہفتہ بعد  
تنقیہ کریں۔

۱۱۔ طحال میں صلابت ہو اور غلبہ خون سے ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ہلیہ زرد، ہلیہ سیاہ، ۹، ۹ گرام۔

ترید گل سرخ ۳، ۳ گرام

تخم کثوت، افستین، امیسون، بادریان چار چار گرام، افیتمون ۷ گرام ریوند چینی  
۶ گرام باریک پس کر چھ گرام روزانہ شربت بزوری کے ساتھ دیں اوپر سے  
ماراجمین ایک گلاس پلائیں۔

## تلی میں پیپ

یہ مرض نادر اور قریح ہے کیوں کہ طحال کو زیادہ تر درم صلب و سخت و نرم لافح ہوتا ہے اور عام طور پر درم صلب میں پیپ بہنے کی صلاحیت نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھی جب بہت سخت نہ ہو یا طبیعت اس کے پکالنے پر بہت ہی زیادہ قوی ہو تو طحال میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

پیشاب میں تلچھٹ کی مانند پیپ نکلتی ہے جس میں سخت بدبو ہوتی ہے موضع طحال میں سخت درد اور چھن محسوس ہوتی ہے بعض اوقات تلچھٹ کی مانند پیپ تے میں بھی خارج ہونے لگتی ہے۔

علاج

پیپ کو صاف کرنے کے لئے حسب مزاج مریض مار العسل پلائیں یا شیر بادیان تخم کاسنی، تخم کثوت تخم خیار وغیرہ دیں۔  
اوتنی اور گدھی کا دودھ پلائیں۔ سبوس گندم کو سرکہ میں پکا کر اشق شامل کر کے پیسیں اور موضع طحال پر لیپ لگائیں شدت درد کے وقت قدرے فلونیا دی یا برشعشا کا استعمال کرائیں۔

## تلی کا پھول جانا

( نفخۃ الطحال )

اس کا سبب مزاج طحال میں سردی کا غلبہ اور اس میں خلط سودا کا اجتماع ہوتا ہے۔ جب ضعیف حرارت اس غلیظ مادے میں اثر کرتی ہے تو بخارات پیدا ہو کر



تلی کی جھلی کے نیچے جمع ہو جاتے ہیں اور پھر ریا ح نافذ بن کر نفع پیدا کر دیتے ہیں۔

علامات

بائیں پہلو میں طحال کے مقام پر تمدد اور کھنچاؤ دیکھا جاتی ہے۔ ابھار ہوتا ہے جو دبائے سے دب جاتا ہے بعض اوقات اس کے دبائے سے قرقرہ (ریاح کی حرکت کی آواز) پیدا ہوتی ہے اور ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔

علاج

محلل ریا ح ادویہ استعمال کرائیں۔ مثلاً تخم فنجکشت۔ زیرہ۔ تخم سداب۔ نانخواہ، وغیرہ۔

مریض کو مشورہ دیں کہ بقدر برداشت پیاس پر صبر کرے۔  
مقام طحال پر محاجم بالنتار لگائیں۔ یہ طحال کی ریا ح کو تحلیل کرنے اور اس کے مزاج کو بدلنے کے لئے بہت مفید تدبیر ہے۔

روغن افستقین روغن قسطا یا روغن سنبل روغن نیم گرم کی طحال کے مقام پر پاش لائیں  
انجیر زرد برگ سداب جواکھار، اکلیل الملک تخم فنجکشت، گل بابونہ وغیرہ کو سرکہ میں پیس کر لپیٹ لگائیں۔

اگر متلاز شکم کی حالت میں کسی وقت دن یا رات میں ہینجان پیدا ہو جائے تو موضع طحال کو یکے بعد دیگرے دبائیں اور کوشش کریں کہ مریض کو اجابت ہو جائے اس کے بعد اسے سلا دیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو تمکید (سینک) کریں اس کے بعد ادویہ تحلیل جیسے پودینہ سداب لاشنہ، گل بابونہ، بورہ ارمی، وغیرہ سرکہ میں پکا کر اس کے پانی میں تولیہ یا نمائے کا ٹکڑا بھگو کر پھوڑ کر گرم گرم سینک کریں۔

## منتخب اور تجرب نسخے

۱۔ دو ابراے صلابت و نفع طحال جو بہت مفید اور تجرب ہے۔  
فوشادہ ۵۰۰ گرام، خردل بنارسى ایک گرام دونوں کو ہار یک کر کے کھلائیں یا

شہد میں ملا کر چائیں۔

۲۔ یہ نسخہ صلابت و نفخ طحال میں مفید و مجرب ہے۔  
خزف ایک حصہ، شونیز نصف حصہ، دونوں کو باریک کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنا  
اور بقدر ۱۰ گرام کھلا کر اوپر سے قدرے آب آمیز سرکہ پلائیں۔

## ۳۔ سفوف

یہ سفوف نفخ طحال کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔  
تخم گندنا، زیرہ سیاہ مدبر سرکہ، تخم کٹاں مصطکی، روئی، ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ گرام۔  
ریوند چینی ۷ گرام سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت ۴ گرام سے ۹ گرام  
تک سکجین کے ہمراہ ریض کو کھلائیں۔  
۴۔ کلونچی ۱۲ گرام حب الرشاد ۵۵ گرام  
سفوف بنا کر چھ گرام روزانہ سکجین کے ساتھ دیں۔  
۵۔ اجوائن دسی گھیکوار کے لعاب میں کر کے سکھا کر ریض کی قوت کے مطابق مقدار  
میں کھلائیں۔  
۶۔ تخم گندنا، زیرہ سیاہ مدبر سرکہ، تخم کٹاں مصطکی، ہلیلہ زرد ہر ایک ۱۰ گرام۔  
ریوند چینی ۶ گرام سفوف بنا کر چھ سے ۹ گرام تک سکجین میں ملا کر دیں۔

## وجع طحال

تلی کا درد مختلف اسباب سے ہوتا ہے ان اسباب کا تذکرہ، نفخ طحال، تقيح طحال  
ورم طحال، وغیرہ عنوانات میں گزر چکا ہے مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ سورمزاج یا درم  
یا الفرق اتصال یا نفخہ وغیرہ کے سبب ہوتا ہے۔  
کبھی کبھی غشاء اور صفات طحال میں استقرار ریاح ہو جاتا ہے۔ بیان کے مطابق علاج  
کریں۔ اگر قبض ہو تو آئین کریں جام کرائیں اور ضرورت محسوس ہو تو نصلا سلیم کھولیں۔

نوعاً، پریشیال و شال، خطمی، بادیان مکہ، چھ چھ گرام صوف فارسی، تخم کرفس پودینہ، خشک، زیرہ چار چار گرام انیسون تین گرام کے جو شاندرے میں ۲۵ ملی لیٹر سکجین ملا کر دیں۔

## منخب اور تجرب نسخے

۱۔ ریوند سنی، پنج بکر، مصطکی ایک ایک گرام باریک پس کر ایک عدد درہ پیلہ میں ملا کر دیں۔

۲۔ بادیان ناخوارہ، زیرہ سفید، پودینہ، پیلہ پیلہ، آملہ، زنجبیل، فلفل، نمک طعام، برگ سنا باریک پس کر چھان لیں آب لیمون کاغذی میں ترکر کے خشک کریں اور بقدر مناسب دیں۔

۳۔ آردو، برگ جھاؤ سر کے میں باریک پس کر تھوڑا روغن گل ملا کر طحال پر لگائیں۔  
۴۔ ٹھوکر کریں جو نکلیں لگوائیں۔

ہیرا کس ۱۰۰ گرام، شورہ قلمی ۱۰۰ گرام سہاگہ سفید ۲۵ گرام، تیزاب نوشادر ۲۵ ملی لیٹر سب کو کھل کر لیں پھر چینی کے ایک بڑے پیلے میں ڈال کر عمدہ شکر سفید اس میں تھوڑی تھوڑی ڈالنا شروع کریں وہ اس میں لگتی جائے گی جب گلنا موقوف ہو جائے اور قوام کی طرح ہو جائے اس کو ایک شیشی جس کا منہ کھلا ہوا ہے میں رکھ لیں اس کو دو کوغیر کچھ کھائے ہر گز استعمال نہ کریں۔

نوجوان کے لئے اس کی مقدار نوراک دو چنوں کی برابر بعد طعام ہر دو وقت ہے۔ اس مقدار سے زیادہ کسی حالت میں نہ دی جائے اس کے ساتھ مندرجہ ذیل ضماوی بھی استعمال کرایا جائے۔

۵۔ گوند تیرا، گوند کیکر ہر ایک ۲۰ گرام اشق ۳۰ گرام زرفوند جرح ۶۰ گرام۔

ہر ایک کو عمدہ علیحدہ تند و تیز سر کریں حل کریں پھر اس ساری دوا کے تین حصے کریں ایک کو پی پر لگا کر تمام طحال پر چسپاں کر دیں اور اوپر سے ذرا سینک دیں جس قدر پیٹی خشک ہو کر اکھڑتی جائے یعنی سے اس کو کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام پی انز جائے اسی طرح باقی حصوں کا بھی لیپ کریں۔

۶۔ عصارہ روپوند۔ نوشادر، مصبر، فلفل سیاہ مساوی کر گھیکوار کے پانی میں دو دو ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور دو دو گولی صبح، دوپہر شام پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔  
 ۷۔ فلفل دراز، فلفل گرد، سہاگہ سفید، مصبر، جواکھار پوست، ہلیڈ زرد، تربید سفید، جوف ہینگ، سبھی سفید نمک لاہوری، نوشادر مساوی اوزن لے کر گھیکوار کے پانی میں بقدر نغہ گولیاں بنا لیں۔  
 چار چار گولیاں صبح دوپہر اور شام پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

## تلی کی پتھری

گلابے تلی میں بھی پتھری پیدا ہو جاتی ہے جو سیاہی مائل یا بالکل سیاہ ہوتی ہے چونکہ مادے میں نزوجت نہیں ہوتی بلکہ وہ خشک ہوتا ہے اس لئے ایک بڑی پتھری پیدا نہیں ہوتی بلکہ بہت سی چھوٹی چھوٹی پیدا ہوتی ہیں۔

علامات

موضع طحال میں درد اور چھین کا احساس ہوتا ہے پیشاب۔ خون۔ اور خون بواسیر میں ریگ خارج ہوتا ہے اور گردہ و مثانہ وغیرہ میں پتھری کی پیدائش کی کوئی علامت موجود نہیں ہوتی۔

علاج

منقہ اور مدر (پیشاب آور) تخم استعمال کرائیں مثلاً تخم کاسنی، تخم کثوت، بادیان تخم کرنس جب کاکج، تخم ہلیون وغیرہ کا شیرہ یا جوشاندے شربت بزوری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

انجیر سرکہ میں پروردہ کر کے دیں اس حالت میں بہت مفید دوا ہے۔  
 غذا میں چڑیوں کا گوشت، موملہ کا گوشت اور چورہ مرغ کھلائیں۔  
 باقی تمام علاج سنگ گردہ و مثانہ کی طرح کریں۔

# رتج گردہ

بعض اوقات گردے میں اخلاط غلیظ جمع ہو جاتے ہیں جب ضعیف اور ناتھیں حرارت ان میں اثر کرتی ہے تو غلیظ ریا ح پیدا ہو کر اس میں تہد اور تہاد و پیداکر دیتی ہے ۔

علامات

گردے میں درد اور تہاد و پایا جاتا ہے مگر حصاة (پتھری) کی علامتوں میں سے کوئی علامت یا ثقل (گرانی) وغیرہ نہیں ہوتا درد اپنی جگہ سے کم و بیش منتقل ہوتا رہتا ہے نیز خلوے معدہ کے وقت درد میں کمی ہو جاتی ہے بعض اوقات ماؤف گردے کی طرف کا پیرسٹن ہو جاتا ہے ۔

علاج

مادہ ریا ح کو خارج کرنے کے لئے مدرات (پیشاب آور) دویہ اور ریا ح کو توڑنے کے لئے حمللات ریا ح استعمال کرائیں مثلاً شیرہ بادیان، شیرہ انیسون، شیرہ تخم کثوت کو گلقد شربت بزوری یا شربت دینار وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرائیں مقام گردہ پر کاسہ ریا ح ضمادات لگائیں جیسے زیرہ، برگ سداب، گل بابونہ، تخم شبت وغیرہ کو پانی میں پیس کر روغن بابونہ شامل کر کے لیپ کریں۔ نمک اور بھوسہ بقدر مناسب پوٹلی میں باندھ کر تھیک کریں۔ روغن قسط، روغن سداب اور روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کرنا بھی نہایت مفید ہے۔

## منتخبی اور مجرب کے نسخے

### ۱۔ بندش

پیندش ریجی درد گردہ کے لئے مفید ہے۔  
آرد ماش سیاہ بقدر مناسب لے کر اس میں قدرے حلیت خالص اور تخم شبت  
باریک کو کے ملائیں اس کے بعد پانی میں گوندھ کر ایک روٹی پکائیں جو ایک طرف  
سے خام ہو تمام طرف روغن گل یا روغن بابونہ لگا کر نیم گرم گرم کر دے کے مقام پر باندھ  
دیں درد گردہ ریجی کے دفع کرنے میں بہت موثر ہے۔

### ۲۔ ضماد

سیاح گردہ کے لئے مفید ہے۔  
زردی بیہنہ مرغ ایک یا دو عدد کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر قدرے زرد چوب  
خوب باریک پیس کر اس میں ملائیں اور تھوڑا سا پانی شامل کر کے آگ پر رکھیں اور  
چلاتے رہیں یہاں تک کہ غلیظ ہو جائے اس کے بعد درمے مقام پر لیپ کر کے  
اوپر سے برگ تنبول رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں بہت مفید ہے۔

### ۳۔ ضماد

ریج گردہ کے لئے نفع مند ہے۔  
مرج سرخ ایک عدد رگڑ کر مقام گردہ پر لیپ کریں۔ ریح گردہ کے لئے نفع مند  
ہے۔

### ۴۔ دوا

یہ نسخہ ریجی درد گردہ کے لئے بہت مفید ہے۔

ہینگ خالص بقدر ۱۰ جو (چھ سو لی گرام) کے کر موم خالص ہونے کے کر ملائیں اور کھائیں۔

## ۵۔ ضاد

درگدہ کے لئے مفید ہے۔

زردی بیضہ مرغ ایک عدد میں فلفل سیاہ ۵ عدد باریک پس کر جلا کر کپڑے پر چرائیں اور درد کی جگہ چپکادیں انشاء اللہ فردا درد ساکن ہو جائے گا۔

## ۶۔ ضاد

درگدہ کے لئے مفید ہے۔

لوبان کوڑیہ، مغز کرخوہ ہر ایک ۴ گرام باریک پس کر پانی میں گھول کر گاڑھا گاڑھا الپ کریں۔

# گردے اور مثانے کی پتھری

سنگ گردہ اور مثانے کا سبب مادی غلیظ اور لیسار مادہ ہوتا ہے جیسے بلغم پیپ یا غلیظ خونی اس قسم کا کوئی مادہ جب گردے یا مثانے میں جمع ہوتا ہے اور اس میں سنگ گردہ اور مثانہ کا سبب فاعلی یعنی حرارت غریبہ ناریہ اثر کرتی ہے تو آہستہ آہستہ اس کی رطوبت خشک ہو کر فنا ہو جاتی ہے کچھ مدت بعد وہ سخت اور متعجر ہو جاتا ہے اسی متعجر مادہ کو سنگ گردہ یا مثانہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اس کے انعقاد میں مادے کی چپک اور اس کے لیسو کی کمی اور زیادتی کو بہت بڑا دخل حاصل ہے چنانچہ اگر مادہ کافی غلیظ اور لیسار ہوتا ہے تو سخت اور نہ ٹوٹنے والی پتھری پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس میں معمولی غلظت اور لیس ہوتی ہے تو بھر بھری اور جلد ٹوٹ جانے والی پتھری کی پیدائش کا موجب ہوتی ہے اور اگر غلظت اور لیس بہت ہی کم ہو تو پھر صرف ریت بن کر رہ جاتا ہے جسے قوت دافعہ آہستہ آہستہ اسی

حالت میں خارج کرتی رہتی ہے اور پتھری کا انعقاد نہیں ہوتا۔ سنگ گردہ خاص طور سے ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جن کے گردے اور مثانے کا درمیانی راستہ قدرتی طور پر تنگ ہو یا ورم یا کسی غلیظ اور سیار غلط کے اجتماع سے مدہ پیدا ہو جانے کے باعث تنگ ہو گیا ہو ایسے لوگوں میں پیشاب کا صاف اور رقیق حصہ تو تھوڑا تھوڑا کر کے مثانے کی طرف جاتا رہتا ہے اور غلیظ حصہ گردے میں جمع ہو کر حصاء کا موجب بنتا ہے۔ عورتوں میں حصاء کی پیدائش بہت کم ہوتی ہے۔ خصوصاً حصاء مثانہ تو تقریباً عورتوں کو لاحق ہی نہیں ہوتا کیوں کہ ان میں جو راستہ مثانے سے خارج کی طرف آتا ہے وہ بہت ہی چھوٹا، کشادہ اور کم پیچھا رہتا ہے اس لئے پیشاب کا رقیق اور غلیظ ہر حصہ بسہولت تمام کا تمام خارج ہو جاتا ہے۔

#### علامات

سنگ گردہ کی صورت میں پہلے پیشاب مکدر آئے گا جس میں سرخ یا زردی مائل رنگ خارج ہوگا اس کے بعد پتھری کا انعقاد ہو جائے گا تو پیشاب صاف آنے لگے گا کہیں گردوں کے مقام پر بوجھدار تناؤ محسوس ہوگا۔ یہاں تک کہ مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی شے اس کی کمر سے لٹکی ہوئی ہے خصوصاً جب مریض جھکے گا تو یہ کیفیت زیادہ محسوس ہوگی آنتوں میں براز کے اجتماع کی صورت میں مریض دباؤ کی وجہ سے گردے کے مقام پر درد محسوس کرے گا بعض اوقات ماؤف گردے کی جانب حصہ اور پٹرو میں بھی خدر کے ساتھ تکلیف پیدا ہو جاتی ہے کیوں کہ وریدوں اور شریانیوں کے ذریعہ سے ان کا آپس میں تعلق ہے گردے کے مقام پر سخت درد ہوگا جو عموماً دوروں اور نوبتوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ نوبت کے وقت درد میں اس قدر شدت ہوتی ہے کہ بسا اوقات درد قولنج کا اشتباہ ہو جاتا ہے مگر ان علامات کے ذریعہ سے جو قولنج کے بیان میں ذکر کی جا چکی ہیں باسانی تمیز کی جاسکتی ہے۔

سنگ مثانہ میں مثانہ کے مقام پر اور اس کے ارد گرد درد ہوگا عضو مخصوص میں خارش آئے گی اور کبھی کبھی اس میں نغوظ (استادگی) پیدا ہو جائے گا جو کچھ دیر کے بعد بغیر کسی سبب کے خود بخود ہی زائل ہو جائے گا۔ پیشاب سفید آئے گا جو ریگ خارج ہوگا وہ یا تو سیاہی مائل ہوگا یا خاکستری یا سفید۔ پیشاب یا تو تنگی سے



آئے گا یا بالکل بند ہو جائے گا۔ بعض اوقات خروج مقعد کی بھی شکایت ہو جائے گی۔ پیشاب کر چکنے کے بعد فوراً ہی مریض کو پھر پیشاب کی شکایت محسوس ہوا کرے گی۔ اگر کسی وقت مریض کا پیشاب بند ہو جائے گا تو مریض کو جوت لٹا کر اس کے پیر اور پر کی طرف اٹھا کر مثانہ پر گرم پانی کا نپول کرائیں اور مثانہ کے مقام پر دباؤ ڈالنے سے مریض کو تسکین ملے گی۔ اگر کھل کر پیشاب آجائے گا کیوں کہ ان تدابیر سے مثانہ کے منہ سے پتھری ہٹ جائے گی۔

### علاج

لطیف اور زرد ہضم غذائیں استعمال کرائیں جسے چورہ مرغ اور بکری کے بچے کے گوشت کا شوربہ، غلو معدہ کی حالت میں مریض کو تلی و رز ش کرائیں اور اس کے ہضم کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں تاکہ غلیظ اخلاط نہ پیدا ہوں۔ اس کے بعد پتھری کو توڑنے والی ادویہ کے ذریعہ سے پتھری کو توڑیں مثلاً خار خشک خورد، پودینہ خشک آفستین رومی، تخم کرفس، جب کا کنج، بادیان، برگ سداب بری، تخم خیار، پر سیا و شال وغیرہ دواؤں سے حسب ضرورت گولیاں یا معجون بنا کر کھلائیں کنبجین عنصلی دیں۔ جس میں پتھری کو توڑنے والی اور خارج کرنے والی بہت سی جڑیں اور بیج شامل ہوں۔ درگزرہ میں شدت کے وقت باسلیق کی فصد کھولیں بشرطیکہ خون غالب ہو اگر قبض ہو تو ملین مرض اور مدر دواؤں کا حقنہ کرائیں۔

خار خشک، بابونہ، تخم شدت، تخم کرفس، کرم کلہ پر سیا و شال، تخم اسپت، تخم قزلم حلبہ اور بنفشہ وغیرہ پانی میں پکا کر اس میں مریض کو بٹھائیں اور مدر دوائیں اسی حالت میں پلائیں یعنی مریض آبرن ہی میں ہو تاکہ مجاری کے ڈھیلے پن اور کشادگی کی حالت میں مدر آدویہ آسانی کے ساتھ پتھری کو خارج کر سکیں پھر آبرن سے نکلنے کے بعد مریض کی پشت پر روغن خیری روغن شدت اور روغن بنفشہ وغیرہ کی مالش کریں اور مریض کو حرکت دیں اور اس کی پیٹھ کو ہلاتیں نیز اس کو اوپر سے نیچے کو دو دو کرتے کرتے کا شورہ دیں اور ایک پیر پر کھڑا ہو کر چلے اگر ان تدبیروں سے پتھری نیچے اتر کر خارج ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ اگر وہ کسی جری میں لٹک جائے اور نیچے نہ اترے تو اس مقام سے کچھ نیچے مجامع لگا کر چوسیں تاکہ پتھری موضع مجامع کی طرف جذب ہو کر آجائے نیز پھیلانے والے

لعابات، مثلاً لعاب تخم خطمی، لعاب تخم کتاں، لعاب حلبہ وغیرہ میں روغن قرطم شامل کر کے ہتھ کریں تاکہ یہ لعابات آنتوں سے بجاری بول کی طرف مترشح ہو کر ان میں استرخار پیدا کر دیں۔  
 زلال فلوس خیار شبنم میں روغن بادام ملا کر پلائیں یہ بھی مرخی اور نرق ہے اگر کوئی سنگ زہ مجری تھنسیب میں اٹک جائے تو تھنسیب کو گرم پانی میں رکھیں اور اعلیل میں مناسب تیل اور لعاب کی پچکاری کریں نیز اس کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں اگر کسی وقت درد بہت ہی شدید ہو تو اوپر یہ غدرہ مثلاً فلو تیا وغیرہ سے مدد لے سکتے ہیں۔  
 سنگ مثانہ کا بھی بعینہ یہی علاج ہے البتہ اس میں بہ نسبت سنگ گردہ کے زیادہ قوی دوائیں استعمال کرنے کی ضرورت ہے کیوں کہ مثانہ گردہ کی بہ نسبت محدود سے کافی دور ہے جس کی وجہ سے وہاں پہنچتے پہنچتے دواؤں کی قوتوں کے کمزور ہونے کا احتمال ہے۔ علاوہ بریں مثانہ کا مزاج بھی سرد ہے اور اس میں پتھری بھی بہ نسبت گردے کے بڑی پیدا ہوتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات بیضہ مرط کے برابر ہو جاتی ہے نیز سنگ مثانہ میں روغن عقارب وغیرہ مفتت حصاة ادویہ کا اعلیل میں پچکاری کرنا بہت مفید ہوتا ہے اگر سنگ مثانہ چمکا ہو اور لغت کو قبول نہ کرے تو پھر عنق مثانہ شقی کر کے اس کو نکال دیا جاتا ہے لیکن یہ عمل صرف سن جی میں کیا جاسکتا ہے اس کے بعد خطرناک ہے۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ سفوف

سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کے لئے عام طور پر مفید ہے۔  
 جمر الیہود، سنگ سراہی، مخزگرہ، صمغ عربی ہر ایک ۲ گرام۔  
 فاکستر عجب ۳ گرام۔  
 سفوف بنا کر رکھ لیں یہ سفوف ۶ گرام شربت انگور ۵۲ گرام میں ملا کر کھائیں اور صبح کو خارخک خورد ۶ گرام، تخم خیارین ۶ گرام تخم خرنیزہ ۶ گرام پانی میں نکال کر شربت ثروری معتدل ۳۶ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

اگر اس میں آب مروق گل داؤدی مروق تازہ ۳۶ گرام اضافہ کر لیں تو بہت قوی ہو جاتا ہے۔

## ۲۔ دوا

یہ نسخہ سنگ گردہ و مثانہ اور درد گردہ کے لئے قابل اعتماد طور پر مجرب ہے۔  
 قلمی شورہ ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۳۶ گرام دونوں کو آہنی کڑہائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں  
 جب دونوں پگھل جائیں تو ملا کر کوسے مٹی کے برتن میں ڈال کر سرد کریں۔  
 ۴۱ گرام صبح و شام درد گردہ کے لئے لسی کے ساتھ اور پتھری کے لئے مولی کے پانی  
 کے ساتھ کھائیں۔

## ۳۔ دوار الحصاة

ایسے درد گردہ کے لئے کامیاب ہے جس کا سبب پتھری ہو سنگ گردہ اور سنگ مثانہ  
 کے لئے بھی مفید ہے۔  
 شورہ قلمی ۱۲ گرام میں قدرے پانی ڈال کر آگ پر رکھیں جب پکھن لگے تو حجر الیہود جو تھما  
 باریک پیس لیا گیا ہو ڈال کر پلائیں جب خشک ہونے کے قریب ہو تو نو شادر ۶ گرام  
 سہاگہ ۳ گرام باریک پیس کر ملا دیں آخر میں پوست رٹیمہ اعد و خوب باریک پیس کر ملا کر  
 اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے اور خشک ہو جائے خوب باریک کر کے محفوظ رکھیں خواہ  
 ۱۲۵ ملی گرام سے ایک گرام تک ہمراہ شیرینہ ۱۲ ملی لیٹر پانی یا عرق کاخی ۱۲۵ ملی لیٹر ملا کر  
 صبح شام استعمال کریں۔

## ۴۔ سفوف

یہ نسخہ سفوف سنگ گردہ اور مثانہ کے لئے بہت مفید اور معمول و مجرب ہے۔  
 حجر الیہود، سنگ سرماہی، سہاگہ بریاں، جب القلت نو شادر پھکری بریاں  
 جب کاکنج، تخم ترب، تخم شبت، زیرہ سفید، روپوندھنی دانہ، ہیل کلاں، کباب  
 چینی شورہ قلمی جو اکھار ہر ایک ۶ گرام نبات سفید ۹ گرام کوٹ جھان کر  
 محفوظ رکھیں اور ۲۱ گرام سے ۵۱ گرام تک مناسب بدرجہ کے ہمراہ کھلائیں۔

## ۵۔ دوار

یہ نسخہ سنگ گردہ اور مثانہ کو زریہ زریہ کر کے خارج کر دیتا ہے۔  
 بھانٹل (جس کو جنگلی گوبھی بھی کہتے ہیں) زرگل کا پانی ۴ سو گرام ہر ایک،  
 شورہ قلمی، پھنگری سرخ ہر ایک ۱۲۵ گرام سب کو ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر نرم  
 آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جذب ہو کر دوا خشک ہو جائے اس کے بعد نیچے اتار کر  
 پیس لیں پھر وزن کر کے اس کے برابر حجر الیہود اور اسی قدر نمک ترب ملا کر اچھی طرح  
 پیس لیں اور شیشی میں بند کر لیں اور ضرورت کے وقت ۶ گرام سفوف مندرجہ ذیل  
 جوشاندے کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ جوشاندہ:

خارخسک خورد ۲۶ گرام، حب القلت، پکھان بید، بادیان، تخم خیارین، تخم خنزرو  
 تخم کرفس ہر ایک ۱۲ گرام  
 تخم بیان، تخم مولیٰ ہر ایک دو گرام  
 دانہ الائچی کلاں ۳ گرام پانی میں جوش مکھریل چھان کر پیس۔  
 اگر ایک خوراک سے کام نہ چلے تو ڈیڑھ دو گھنٹے بعد ایسی ایک اور خوراک دیں۔

## ورم مثانہ

زیادہ مثانہ میں ورم گرم پیدا ہوتا ہے۔ یہ ورم ابتداءً بھی ہو سکتا ہے لیکن اکثر پہلے  
 مثانہ میں حصاة دتھیری کی پیدائش ہوتی ہے اس کے بعد دتھیری کی تکلیف اور خارش سے  
 مثانہ کی طرف مولا گرنے لگتا ہے اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ گرنے والے مواد  
 گرم ہوتے ہیں اس لئے یہ ورم گرم ہوتا ہے۔

علامات

ماتے کی حدت (تیزی) اور مثانہ کے عصبی ہونے کی وجہ سے درد نہایت شدید  
 ہوتا ہے غشاء مثانہ میں تمدد پیدا ہونے کی وجہ سے چھین کا بھی احساس ہوتا ہے پیشاب

رک جاتا ہے بخار نہایت تیز ہوتا ہے نہ ریان کی شکایت ہوتی ہے زبان سیاہ ہو جاتی ہے  
پٹریں پھول جاتا ہے اور بعض اوقات پیشاب کے ساتھ یا پاخانہ بھی رک جاتا ہے نیز کبھی کبھی  
پٹریوں میں مٹانہ کے مقام پر سرخی نمایاں ہو جاتی ہے۔

علاج  
باسلین کی فصد کھولیں۔

بنفشہ خطمی، خجاری وغیرہ سرد اور ملین دوائیں پکا کر مریض کو اس میں بٹھائیں مٹانہ پر  
روغن بنفشہ وغیرہ کا نفل لکریں۔

کنجد مقشر آرد میدہ دونوں کو دودھ میں پیس کر لیپ کریں۔

شلم، برگ گرم کلا، گل بابونہ اور خار خشک بھی ضماڈا مفید ہے اور آرد باقلا، گل بنفشہ  
اور خطمی کو آب کاسنی سبز آب کموہ سبز میں پیس کر قیروٹی ملا کر لیپ لگائیں یا گل بابونہ، تخم کتان  
اور آرد باقلا کو پختہ مٹی میں پیس کر ضماڈا استعمال کریں اگر ان تدابیر سے درم تحلیل ہو  
جائے تو بہتر اور اگر تحلیل نہ ہو اور پکھنے لگے تو پھر اس کو پکانے اور پھوڑنے کی تدابیر عمل  
میں لائیں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ ضماڈ

اس نسخہ سے مٹانہ کا درم گرم تحلیل ہو جاتا ہے۔ مجرب اور معمول ہے۔  
گل خطمی، گل بابونہ، مکوہ خشک، اسبغول، تخم ریحاں آرد جوہر ایک ۳ گرام۔  
رسوت زرد ۲ گرام سب کو کوٹ چھان کر آب غلب الثعلب سبز میں پیس کر روغن  
گل اور سرکہ خالص ملا کر لیپ کریں۔

### ۲۔ قیروٹی

یہ نسخہ بھی درم گرم مٹانہ کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

آب کا سخی سبز، آب غناب الثعلب سبز، روغن بنفشہ، روغن گل حسب ضرورت ملا کر آگ تک پکائیں۔  
- جب پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو حسب حاجت موم ملا کر قیروطی بنائیں اور مشانہ پر  
ضماد استعمال کریں۔

### ۳۔ دوار

درم مشانہ کے لئے عام طور پر مفید ہے۔  
ریض کو اونٹنی کا دودھ پلائیں۔

### ۴۔ ضمد

درم گرم مشانہ کے لئے نہایت مفید ہے اس کو زمانہ ابتداء کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔  
نان یبہ اور کچھ مقشر دونوں کو باریک کریں اور شیر تازہ و روغن بنفشہ یا روغن بابونہ  
میں ملا کر مشانہ پر لپیٹ کریں۔

۵۔ درم مشانہ حار میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

تخم خرفہ، تخم خیار، تخم کاہو مغز تخم کدو، عرق گاؤزبان میں پیس کر شربت خشتیاش ملا کر دیں۔  
۶۔ مار القرع میں کلنجین بقدر مناسب ملا کر پلانا اکثر مفید ہوتا ہے۔

۷۔ جازی کا جو شانہ پلانا اور اسی کو روغن گل میں پیس کر لگانا فائدہ مند ہے۔

۸۔ نیلوفر سفید کی جڑ اور پھول بقدر مناسب پانی میں پیس کر پلانا سود مند ہے۔

باب - ۱۱

# سج اور منخ

سج آنتوں کی اندرونی سطح کے چھل جانے کو کہتے ہیں باعتبار سبب اس کی بہت سی قسمیں ہیں جیسے -  
 صفراوی، بلغمی، تھلی۔ بعض اوقات ادویہ سمیہ (زہریلوں یا ادویہ مسہلہ وغیرہ) کے استعمال سے بھی سج کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات

آنتوں میں پیچیدگی اور درد کا احساس تو تمام اقسام سج کی مشترک علامت ہے صفراوی میں صفرا ابتدا میں آؤں (خراط) کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور پھر آؤں میں خون بھی شامل ہو جاتا ہے۔ اگر سج بالائی آنتوں میں ہے تو درد ناف کے پاس اور ناف سے اوپر محسوس ہوگا۔ خون اور دوسری بیدار طوئیں پاخانہ کے ساتھ مل کر خارج ہوتی ہیں اگر زیریں آنتوں میں خراش ہے تو درد ناف سے نیچے محسوس ہوگا اور خون اور آؤں وغیرہ پاخانہ سے پہلے خارج ہوں گے۔

اگر سبب بلغمی مالج ہے تو پاخانہ میں بلغم کا خراج، پاخانہ کارنگین نہ ہونا۔ ریح اور قراقر کی کثرت اور ایسا ثقیل (رگراں) درد جو کسی جانب منتقل نہ ہو اس کی علامتیں ہوں گی اور خون د آؤں میں بلغم بھی شامل ہوگا۔

---

سہ تھلی۔ جس میں آنتوں کے اندر غلیظ خشک اور کھردرا ثقل جمع ہو کر خراش پیدا کرتا ہے۔

سوداوی سحج میں سودا کی ترشی اور حدت کی وجہ سے ہر وقت منخص (مروڑ) کی شکایت رہے گی خون اور آؤں وغیرہ کے ساتھ سودا خارج ہوگا اور اس قدر ترش ہوگا کہ جب زمین پر گرے گا تو اس میں غلیان اور جوش پیدا ہو جائے گا۔

مریض کو سخت کرب اور بے چینی محسوس ہوگی اور بعض اوقات مریض کو غشی لاحق ہو جائے گی یہ قسم بہت ردی اور قاتل ہوتی ہے۔

نفل سحج میں سبب کا وجود ہونا ضروری ہے مثلاً پہلے قبض کا ہونا اور خشک و کھردرے بران کا خارج ہونا دلالت کرے گا بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مذکورہ سبب سحج آنتوں میں موجود ہوتے ہوئے قبض ہو جاتا ہے اور خون و آؤں وغیرہ خارج ہونے لگتے ہیں۔ اکثر نا تجربہ کار اطباء اس نقل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ سبب مرض میں زیادتی ہو جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج

صفراوی میں اگر انصباب صفرا بھی ہو رہا ہو تو اس کو روکیں اس کے لئے ترش بلوہ جیسے آب انار، رب سیدب، رب بھی ترش وغیرہ دیں کچے انگوروں کی غذائیں کر کے کھلائیں اس کے بعد ایسے لعابی تخم جس کو بریاں کر لیا گیا ہو استعمال کر کے سحج کا علاج کریں۔ نیز مغزی دوائیں دیں۔ مثلاً تخم بارتنگ، تخم کنوچہ اسبغول مسلم، نشاستہ، صمغ عربی، گل ارمنی، تخم خشخاش وغیرہ قابس حقتہ جو چانول۔ جو کے ستودس مقشر، خوشہ انار گندار فارسی جب الاس وغیرہ کو پانی میں پکا کر صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین وغیرہ چھڑک کر چربی گدہ بن، زردی بیضہ مرغ وغیرہ شامل کر کے تیار کئے گئے ہوں استعمال کرائیں مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ اگر سحج بالائی آنتوں میں ہو تو زیادہ تر پینے کی دواؤں سے علاج کریں اور اگر زیریں آنتوں میں ہو تو زیادہ تر حقتہ استعمال کرائیں تاکہ دوا براہ راست موضع علت تک پہنچ سکے۔

بلغنی میں پہلے ازالہ سبب کریں یعنی بلغم کا استفراغ کریں اور اس کے انصباب کو روکیں اس کے بعد ملتین اور مغزی تخم جیسے تخم بارتنگ ولایتی، تخم بریاں اور تخم کنوچہ وغیرہ استعمال کرائیں ایسے ممکن حقتہ استعمال کرائیں جو سردی نہ پیدا کریں مثلاً جب الاس خوشہ انار حقت بلوطا جو شانڈہ بنا کر شب یا می قرطاس محرق زعفران اور سفیدہ کا شتری



شامل کر کے حقہ کریں۔

سبب کمی رعایت کے پیش نظر اس قسم میں جالی اور ملاطفت ادویہ مثلاً خردل، زیرہ، حب  
تخم گندنا، نانخواہ اور تخم کرفس وغیرہ بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن بہر حال صحیح کمی رعایت ضروری  
ہے۔

سوداوی صحیح میں پہلے سبب کو واضح کریں اور انصاب سودا کو روکیں پھر طحال کو  
تقویت پہنچائیں تاکہ وہ سودا کو اپنی جگہ جذب کرنے لگے۔ اور مدہ دانتوں پر اسکی انصاف  
نہ ہونے دے۔ اصلاح تدبیر کریں لطیف اور صالح الکیموس غذائیں دیں۔ سفوف ملین  
استعمال کرائیں اور منتری تخم جن کا ذکر پہلے آچکا ہے استعمال کرائیں۔ منتری حقہ کرائیں  
مثلاً چاولوں کی پیچ میں ضمغ عربی کثیر اڑا ستہ گل ارمنی اور زردی بیفہ مرغ شامل کر کے  
حقہ کرائیں ترش لاشیا سے قطعاً پرہیز کرائیں۔

نفلی میں ادویہ مزلقہ پھسلا نے والی دوائیں جیسے لعاب بہدانہ، لعاب ریشہ خطمی  
وغیرہ شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں تاکہ براز پھسل کر خارج ہو جائے۔  
قابض ادویہ ہرگز استعمال نہ کی جائیں بلکہ خشک براز سے تنقیہ مدہ کے بعد ان کا  
حقہ کیا جائے بشرطیکہ خون اور آڈل خارج ہو رہے ہوں۔

اگر ادویہ سمیہ کا استعمال سبب مرض ہو تو فوراً قے کرائیں دودھ پلائیں اور سرد منتری  
حریرے پلائیں تاکہ طبیعت میں نرمی اور الم و سوزش میں سکون پیدا ہو۔

اور مرض کا سبب ادویہ مسہلہ کا استعمال ہو تو سرد منتری دوائیں دیں تاکہ مسام کو  
بند کریں سوزش و حریت میں سکون پیدا کریں اخلاط کو جائیں اور خود آنتوں کے ساتھ چپک  
کر آنتوں کے جرم اور ان اخلاط حاذہ کے مابین حائل ہو جائیں جو ان پر سے گزر رہے ہوں  
چھاپھ پلانا بھی اس حالت میں بہت نفع مند ہے۔

## منص

منص آنتوں کے درد کو کہتے ہیں اس کے عمومی اسباب حسب ذیل ہیں۔  
آنتوں میں متعفن ہونے والے ریاح۔ گرم صفراوی یا بورقی مالح اور لذاع و سوزش

پیدا کرنے والے) فضلات کا آنتوں پر انصاب۔ لیسدار اور غلیظ خلط کا اجتماع۔ آنتوں کی سوزش  
گرم سادہ۔ آنتوں کے زخم، ورم و دیلان۔ خشک براز کا آنتوں میں احتباس۔

علامات

رہی میں قراقر کی شکایت ہوتی ہے نفخ ہوتا ہے اور بغیر گرائی کے تناؤ محسوس ہوتا  
ہے نیز اخراج ریح کے بعد درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ صغراوی میں گرائی کم ہوتی ہے۔  
اور پانخانہ میں بلغم خارج ہوتا ہے۔

منفص قرحی میں سچ کی علامتیں پائی جاتی ہیں ورمی میں ورم کے علامات رونما ہوتے ہیں  
اور دیلانی میں وجود دیدلان کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔

علاج

رہی میں محلل ریح بزور سے ریح کو تحلیل کریں مثلاً تخم کرفس، انیسون، باریان  
ناخواہ استعمال کرائیں۔ صغراوی میں ٹھنڈے اور غیر بریاں تخم مثلاً اسبؤل مسلم، تخم بارتنگ  
تخم بریاں وغیرہ آب سرد اور روغن گل کے ساتھ دیں اگر ان کے استعمال سے فائدہ نہ ہو جائے تو  
فہاوردنہ شیر حشمت اور مخزملو س خیاشنبہ وغیرہ سے صغرا کا تنقیہ کریں۔ سور مزاج گرم سادہ  
کی صورت میں تبدیل مزاج کریں چنانچہ اس کے لئے آب انار، میخوش ثعلب اسبؤل وغیرہ  
بلائیں اگر غلط مالح بورتی اس کا سبب ہو تو تربہ، بھانج گل، بنفشہ سیستان وغیرہ کا جو شلاؤ  
سے حقنہ کر کے آنتوں کو صاف کریں غلط غلیظ کی صورت میں اگر مادہ بالائی آنتوں میں ہو تو جو شلاؤ  
تخم شبت اور شہد وغیرہ کے ذریعہ سے قے کرائیں تاکہ تنقیہ ہو جائے اور اگر مادہ زیریں آنتوں  
میں ہو تو مناسب حقنوں کے ذریعہ سے استفرغ کریں۔ اس کے بعد گرم جوارشات جیسے  
جوارش کوئی جوارش فلافل، وغیرہ دیں تاکہ مزاج میں تبدیلی پیدا ہو اور ہضم اس قدر قوی ہوگا  
کہ آئندہ اس قسم کے اخلاط پیدا نہ ہوں قرحی میں سچ کا اور ورمی میں ورم امعاء کا علاج کریں  
اگر آنتوں میں خشک براز کا شبہ ہو تو قوی لہجہ تغلی یا زحیر تغلی کے مطابق علاج کریں اسی طرح  
دیلانی کا بیان بھی دیدلان کی بحث میں انشاء اللہ عنقریب بیان کیا جائے گا۔

سہ انار میخوش۔ کھٹ مٹھا انار۔

## منتخب اور تجرب نسخے

۱۔ مخص یعنی وجع امعاء میں مفید ہے۔  
تخم ریاں، بارتنگ، اسبغول، تخم کنوچہ، ناشاستہ گل ارغوی، تخم حامض بریاں، طباس  
صمغ عربی ہوزن لے لیں۔ ریان بارتنگ، اسبغول، تخم کنوچہ کے علاوہ باقی ادویہ کو  
باریک کر کے اس میں تمام ادویہ ملا لیں۔ بقدر ۲ گرام ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔

یا  
مشک کافور، پوست ہلیلہ زرد، مازو، پوست آملہ ہر ایک ۱۲ گرام زعفران اصلی ۶ گرام  
افیون ایک گرام۔  
چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔  
خوراک ایک گولی صبح شام ہمراہ آب دیتے رہیں۔

یا  
اندر جوتلخ، گل دھاوا، مورچس، زنجبیل ہر ایک ۵ گرام برگ قنب ۲ گرام، باریک کر  
سفوف بنالیا جائے اس سفوف میں سے ۹، ۱۰ گرام روزانہ صبح شام پانی کے ساتھ ایک  
ہفتہ تک کھلائیں۔

۲۔ ریجی مخص میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔  
بادیان، زیرہ سیاہ، تخم کثوت عرق مکوہ میں پیس چھان کر گلقدن ملا کر پلائیں۔  
۳۔ سح امعاء کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

حب بوعلی سینا۔  
یہ حب سح امعاء زحیر صادق اور اسہال کبدی وغیرہ کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

مازو، کنز مانج ہر ایک ۱۰ گرام  
افیون ۳ ۱/۲ گرام صمغ عربی ۲ گرام  
سب کو باریک کر ٹچھان کر غلغل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں بچے کو ایک گولی  
بڑے کو تین گولیاں استعمال کرائیں۔

اگر مریض انیونی ہو تو دس گولیاں تک دی جاسکتی ہیں۔

### ۳۔ دوائے چہار تخم

یہ نسخہ صحیح، زیر اور زلیق الامعاء بخوری کے لئے معمول و مجرب ہے۔ منفعت سدہ اور سکون درد ہے۔

اسبغول تخم ریحان، تخم کنوچ، بارتنگ ولایتی ہر ایک ہونزلے کے ۱۲ گرام کے لگ بھگ گھی یا مکھن میں بھونیں پھر چند بوند پانی ڈال کر لت پت کریں تاکہ بستہ ہو جائے۔

اس کے بعد چند قطرے روغن گل اور تھوڑا سا مزید پانی ملا کر پی لیں نہایت مفید و طے صبح کے درد کو بہت جلد سکون بخشتی ہے۔

### ۵۔ سفوف

یہ سفوف خواہ پرانی صحیح اور زیر ہو خواہ نئی ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ پوست خشتاس ۵۰ گرام زنجبیل ۴ گرام، بادیان کثیرا اسبغول مسلم نیم بریان ہر ایک ۱۲ گرام

اسبغول کے علاوہ سب کو باریک پیس کر اسبغول مسلم ملا کر رکھ لیں خوراک ایک یا ڈیڑھ گرام لعاب بہدانہ ۳ گرام کے ہمراہ کھلائیں۔ نہایت کامیاب اور مجرب شدہ علاج ہے۔

### ۶۔ حقنہ

یہ نسخہ صحیح اور قمرہ امعاء میں مروڑ اور درد کی شدت کی حالت میں تسکین درد اور اندمال زخم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مرغ۔ پوست جو، عدس مقشر ہر ایک ۵۵ گرام جب آلاس، پوست انار ترش ہر ایک ۳۰ گرام سب کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں پکائیں جب پانی ایک تہائی رہ جائے تو صبح و شام کافور گل ارمنی، گل قبری ہر ایک ۳۰ گرام سفیدہ کا شعری دم الاخوین اقامیا ہر ایک

دو گرام سب کو باریک کر کے زردی بیضہ مرغ جو سرکہ انگوری میں جوش دیا گیا ہو دو عدد چربی گردہ بڑ بچھلا کر صاف کی ہوئی ۷ گرام کے ہمراہ جوشاندہ مذکور میں اچھی طرح خلوط کر کے نیم گرم تھنہ کریں اس طرح دو مرتبہ علی میں لائیں نہایت درجہ مفید ہے۔

۷۔ مندرجہ ذیل نسخہ منصف صغریٰ کے لئے مفید ہے۔

اسبغول مسلم، تخم ریحاں، تخم بارتنگ روغن گل میں چرب کر کے عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

۸۔ لعاب بہدانہ ریشہ خطمی عرق گاؤزبان میں تیار کر کے روغن بادام ملا کر پلائیں۔

۸۔ مندرجہ ذیل نسخہ منصف بلغمی کے لئے مفید ہے۔

ریشہ خطمی چار گرام، بہدانہ تین گرام عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان لیں۔

شیرہ تخم خیارین چھٹی لیٹر شیرہ زیرہ سفید تین لیٹر چار تخم نو گرام چھڑک کے پلائیں۔

۹۔ بچوں کی موڑ میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

تھوڑا عنبر مال کے دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں درد اور موڑ فوراً دور ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ مقعد کے درم اور درد کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ہرے دھنبے کا پانی روغن گل اندھے کی سفیدی ملا کر کپڑا تر کر کے درم پر رکھیں۔

۱۱۔ اندھے کی سفیدی اور روغن گل پتھر پر ڈال کر اس میں شیشے کو اتنا گھسیں کہ قدرے سیاہی شیشے کی دوائیں آجائے پھر اسے چند بار درم پر لگائیں۔

۱۲۔ پیاز کو خوب بھونیں اور بجری کے گردے کی چربی ملا کر باریک پیس کر لگائیں مقعد کا درم اور درد دور ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ مقعد کے درم حار میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

تخم خرفہ، تخم خیار، عرق بادیان عرق گاؤزبان میں پیس کر چھان لیں شربت عتاب یا شربت بنفشہ ملا کر تخم ریحاں یا اسبغول مسلم چھڑک کر پلائیں اور سرد غذا وغیرہ پلائیں۔

۱۴۔ جدوار ہنفسہ عرق گلاب میں گھس کر روغن گل ملا کر طلائے کریں۔

## قولنج

قولنج آنتوں کا خصوصاً امعاء قولون کلاہیک سخت موزی درد ہے جس میں براز کے

کے خارج ہونے میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بہت سے اسباب ہیں۔  
۱۔ لیڈر اور غلیظ بلغم براز کے ساتھ مل کر اس کو آنتوں کے ساتھ چسپاں کر دے اور خارج نہ ہونے دے۔

۲۔ ریاخ غلیظ آنتوں کے طبقات میں جمع ہو کر تمدد اور تناؤ پیدا کر دیں اس کی پھر دوسیں ہیں۔

الف۔ ایسے ریاخ بلغمی جو وہاں جمع شدہ رطوبت زجاجیہ سے پیدا ہوئے ہوں۔

ب۔ اعصار شکم پر گرنے والے مادہ سوداویہ سے پیدا ہوئے ہوں۔

۳۔ آنتوں میں ورم گرم پیدا ہو جائے۔

۴۔ آنتوں میں ورم بلغمی لاحق ہو جائے۔

۵۔ آنتوں میں چیدگی اور تنقید پیدا ہو جائے یا ان کے رباطات ٹوٹ جائیں جس کی وجہ سے ان کی وضع متغیر ہو جائے۔ یا صفاق میں فتق پیدا ہو جائے اور آنتیں خصیتیں کی تھیلی میں اتر آئیں۔

۶۔ براز آنتوں میں کسی سبب سے خشک ہو کر رہ جائے۔ اور نہ خارج ہو یا آنتوں کی حسن زائل ہو جائے اس لئے وہ براز کو دفع نہ کر سکیں علاوہ بریں صفرا و غلیظ اور سمیت سرب کے ذریعہ بھی قویج پیدا ہو جاتا ہے۔

ایلاؤس بھی آنتوں ہی کا ایک مرض ہے جس کو قویج کے ساتھ شدت مشابہت کی بنا پر اقسام قویج ہی میں شمار کیا جاتا ہے اس کا سبب بالائی آنتوں اثنا عشری مام اور دفیق میں سے کسی ایک میں سخت سدے کا پیدا ہو جانا ہوتا ہے۔

علامات

قویج بلغمی کی علامت یہ ہے کہ مریض کو وقوع مرض سے پہلے اکثر تیز اور بد ہضمی وغیرہ کی شکایت رہی ہوگی۔ بھوک نہ لگتی ہوگی غلیظ غذائیں کھانے کا زیادہ اتفاق ہوگا۔ بحالت وقوع مرض پاخانہ کا احتباس بہت شدید ہوگا۔ درد بھی بہت سخت ہوگا حدوث قویج سے پہلے پاخانہ میں بلغم خارج ہوتا رہا ہوگا اور پاخانہ کی مقدار بہت کم خارج ہوتی رہی ہوگی۔

رکی بلغمی میں مریض کو اکثر قراقر (ریاح کی حرکت کی آواز) کی شکایت رہتی ہوگی۔

خلیفہ اور بہت زیادہ سرد غذائیں کھانے کا اتفاق ہوا ہوگا۔ یا ایسے ترفوا کہ کھائے ہوں گے جو موثر دریاہ ہوں درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا معلوم ہوگا اور اس قدر سخت ہوگا کہ مریض کو ایسا محسوس ہوگا گویا کوئی برے سے آنتوں میں جمید کر رہا ہو۔ اگر موضع درد پر دھک یا تنکید وغیرہ کی جائے تو کبھی تو درد بہت شدید ہو جائے گا۔ اور کبھی بہت کم کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس جگہ دریاہ مغبس ہوتے ہیں وہ جگہ ابھرتی ہے۔ اور چھوٹے اور پکھنے سے معلوم ہونے لگتی ہے۔

ان تمام امور کے باوجود بعض اوقات پاخانہ نرم اور پھولا ہوا لگنے کے گوہر کی طرح ہوتا ہے رچی سوداوی میں کھٹی دکا رس آتی ہیں پیٹ ایکدم پھول جاتا ہے اور درد بہت شدید نہیں ہوتا۔ آنتوں کے درم گرم کی صورت میں مریض کو سخت بخار ہوتا ہے پیاس بہت لگتی ہے۔ صفراوی قے آتی ہے پسینہ بہنے لگتا ہے موضع درد میں گرانی اور ضربان (نھیں) کا احساس ہوتا ہے نیز اس کی پیدائش بتدریج اور آہستہ ہوتی ہے۔

درم بلغمی میں عوارض بہت خفیف ہوتے ہیں التواء یا فتق کی صورت میں مرض کو نہ سخت حرکت کرنے یا بھاری بوجھ اٹھانے کے بعد دفعتاً پیدا ہوتا ہے نیز درد اپنے مقام پر لازم ہوتا ہے اپنے مرکز سے کسی دوسری جگہ منتقل نہیں ہوتا۔ قولنج غلی میں اگر برازی خشکی کا سبب خشک اور قلیل المقدار غذاؤں کا استعمال ہے۔ تو حدوث قولنج سے پہلے ایسا اتفاق ہوگا کہ اگر احشاک کی حرارت سبب مرض ہے تو ہمیشہ براز کا خشک آنا۔ پیاس کا غلبہ، مراق شکم میں سوزش اور لاغری کا وجود۔ پیشاب کا بدبو اور سیاہ مائل نثری ہونا اس پر دال ہوگا اگر آنتوں کی خشکی موجب ہے تو مراق شکم میں سوزش اور برازیں بدبو کے پائے جلنے کے بغیر مندرجہ بالا علامات پائی جائیں گی آنتوں کی حس زائل ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ تیز غذائیں جن میں رائی اور لہسن وغیرہ ہوں کھانے کے باوجود بھی دفع براز کی حاجت محسوس نہیں ہوگی۔ اسی طرح اگر تیز قسم کے حمولات مثلاً بورہ ارمی ہنگ اور صابن وغیرہ سے بنائے ہوئے حمولات مفعد میں رکھے جائیں تو وہ بھی غیر موثر ثابت ہوں گے نیز اس میں جو غذا کبھی کھائی جاتی ہے اس سے نفع کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور نقصان جس کی وجہ سے محسوس نہیں ہوتا۔

اگر برازی خشکی کا سبب زیادتی پیشاب ہے تو مرض کا حدوث اس کے بعد

ہوا ہوگا اور اگر کثرت تخلل باعث مرض ہے تو گرم ہوا اور مسامات کا متخلخل ہونا وغیرہ اسباب محکمہ موجود ہوں گے۔

قولنج صفراوی میں درد آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے متلی اور تے کی شکایت بہت ہوتی ہے۔

اگر زیادہ مدت تک قبض کی شکایت رہے تو یرقان پیدا ہو جاتا ہے۔  
قولنج سہنی اکثر قلعی گروں وغیرہ کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں پیٹ کھینچا ہوا اور پست ہوتا ہے ہاتھ پیروں میں درد کی شکایت ہوتی ہے اور مریض بہت کمزوری محسوس کرتا ہے۔

علامات فارقہ

بعض اوقات درد قولنج بہت سے دوسرے دردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کر لیتا ہے مثلاً

مردرد (منص)، درد گردہ، درد جگر، درد رحم وغیرہ اس لئے ہم ذیل میں قولنج کو ہر درد سے ممتاز کرنے والی علامتیں علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں۔

**درد قولنج اور منص** میں فرق یہ ہے کہ منص کا درد اگر سبب منص غلط بلغمی مالخ

ہو رہی یا صفرار ہو (اکال اور لذاع) سوزش پیدا کرنے والا) ہوتا ہے نیز درد منص کے گھٹنے دو گھٹنے کے بعد مریض کو پاخانہ آجاتا ہے خصوصاً گرم پانی پینے کے بعد۔

اس کے برعکس درد قولنج ثقیل ہوتا ہے اور اس کے بعد پاخانہ نہیں آتا۔

درد قولنج اور دیگر اقسام قولنج مثلاً قولنج ریجی، قولنج بلغمی اور قولنج رملی وغیرہ میں فرق

صرف بسہولت اجابت ہونے اور نہ ہونے سے کیا جاتا ہے لیکن اگر مریض کو پاخانہ بسہولت آتا ہے تو منص ہے ورنہ قولنج۔

**درد قولنج و درد گردہ** میں اکثر اشتباہ پیدا ہوتا ہے جو بہت شدید ہوتا ہے

اس لئے مسالک کو ان دونوں کی علامات فارقہ پیش نظر رکھ کر بخور دونوں میں امتیاز کرنا چاہئے۔ ان کو ممتاز کرنے والی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔



در درگرددہ گردے کے مقام سے زیادہ متجاوز نہیں ہوتا اس لئے چھوٹی سی جگہ میں پیچھے کی طرف کریں گردے کے مقام پر محسوس ہونا ہے اور ریش ایسا محسوس کرتا ہے کہ گویا اس کے اس مقام پر سوزن چھو کر چھوڑ دیا گیا ہے اس کے برخلاف درد قلوبنج پیٹ میں داسنی طرف نیچے سے شروع ہو کر اوپر دائیں بائیں معائے قولون کی رفتار کے حساب سے ہر طرف پھیلتا اور بڑھتا ہے اور اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور اس کو سر پید آنے لگتا ہے نیز درد گردہ میں پیشاب یا تو بالکل بند ہو جاتا ہے اور یا کچھ کم آنے لگتا ہے یا دم گردہ کی علامتیں موجود ہوتی ہیں اگر مریض کو فے ہو جائے تو درد میں تخفیف ہو جاتی ہے بخلاف درد قلوبنج کے کہ اس میں فے سے بجائے تخفیف کے شدت ہو جاتی ہے۔

درد قلوبنج کا اشتباہ درد رحم، درد جگر، درد طحال، درد معدہ اور درد دیدان سے بھی ہوتا ہے لیکن ان کے مابین موضع درد مقدار درد اور درد میں پیدا ہونے والے مخصوص مختلف عوارض کے ملحوظ رکھنے سے آسانی فرق کیا جاسکتا ہے چنانچہ موضع درد کے اعتبار سے درد رحم پیڑو (زاجیہ غانہ) کے زیرین حصہ میں ہوتا ہے اور درد قلوبنج اکثر عوارض کوکھ میں اور ناف اور پیڑو کے مابین ہوتا ہے جو معدہ جگر یا طحال تک اکثر نہیں پہنچتا۔ اسی طرح دیدان کا درد دیدان کے منتقل ہوتے رہنے کے اعتبار سے مختلف مواضع میں منتقل ہوتا رہتا ہے۔ مقدار درد کے اعتبار سے درد قلوبنج تمام دردوں سے زیادہ شدید ہے چنانچہ جالینوس کا قول ہے کہ پیٹ میں پیدا ہونے والا ہر شدید درد قلوبنج ہوتا ہے کیوں کہ جگر اور طحال وغیرہ کو احاطہ کرنے والے اعصاب کا درد شدت میں درد قلوبنج کو نہیں پہنچ سکتا۔

دیدان کا درد بہت ہلکا ہوتا ہے اسی طرح اعراض لازمیہ کے اعتبار سے بھی فرق ظاہر ہے کہ مثلاً درد رحم میں اعتبار طمث وغیرہ درد جگر میں رنگ کا متغیر ہو جانا ہضم کا کمزور ہونا وغیرہ عوارض موجود ہوں گے اور قلوبنج میں قلوبنج کے اعراض لازمیہ پائے جائیں گے مثلاً سبھوک کا نہ لگنا فے ہونا پنڈلیوں میں درد کا پایا جانا۔

علاج

قربنج بلغمی میں سپہے شایانات مسہد جو ترید، شحم حنظل بورہ ارمنی انزروت اور نمک کو باریک کر کے شکر سرخ کے قوام میں ملا کر بنائے گئے ہوں بطور محمول استعمال کریں۔

اگر اس سے پاخانہ نرم آجائے تو فہار و نہ سبب اور عوارض کی قوت و شدت کے لحاظ سے قوی یا ضعیف حقن کریں اگر ایک ہیئت پر حقنہ عمل نہ کرے تو مرہض کو دوسری ہیئت پر لگا کر حقنہ کریں یہاں تک کہ تجربہ سے وہ ہیئت معلوم ہو جائے جس پر حقنہ زیادہ موثر ہو اسی طرح طبیعت کو نرم کرنے کے بعد سہل ادویہ پلائیں مگر ایسی جو بہت جلد اسہال لانے والی ہوں نیز سموننا، فحم خنظل اور فارلیقون وغیرہ سے مقوی کر لی گئی ہوں جیسے سفوطی اور شہ یاراں وغیرہ۔

اس مقام پر یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تلمین طبیعت اور انفتاح جوی سے پہلے ہرگز مسہلات نہ پلائیں کیوں کہ اس میں سخت خطرہ ہے قوتیج کے رفع ہو جانے کے بعد مرہض کو کم از کم ایک دن رات تک بھوکا رکھا جائے اور کوئی شے کھانے کو نہ دی جائے تاکہ بقایا مواد کے لئے بھوک استفرار کے قائم مقام ہو جائے۔

قوتیج ریجی میں بھی پہلے بلغمی کی طرح حقنہ اور شیافات ہی استعمال کریں مگر یہاں ادویہ محلل اور کاسریح استعمال کرنا چاہتیں مثلاً بورہ ارنی، مقل، جاو شیر تخم سداب جندبیدستر، شحم خنظل۔ ان کو باریک پیس کر شکر سرخ کے قوام میں ملا کر شیاف بنائیں اسی طرح برگ سداب، نام، قیصوم گل بابونہ مرزنجوش ملا کر حقنہ کریں اگر ان تدابیر سے درد میں سکون نہ ہو تو پھر ایسے حقنہ استعمال کریں جو آنتوں کے مزاج میں گرمی پیدا کریں۔ مثلاً۔

گل بابونہ اکیلل الملک، برنجاسف، برگ سداب، نانخواہ شونیز دکھونجی، انیکوب کا جوشانہ بنا کر جندبیدستر کا سفوف اور روغن زیتون شامل کر کے حقنہ کریں اور مرہض کو حکم دیں کہ وہ اس کو جس قدر زیادہ آنتوں میں روک سکے روکے تاکہ اچھی طرح تبدیل مزاج حاصل ہو سکے داخلی طور پر کوئی اور دوسری محلل ریاح اسشیاء استعمال کر لیں باجرے اور نمک سے سینک تمکریں پیٹ پر گرم اور محلل ریاح تیل میں جیسے روغن سداب روغن شبت وغیرہ مرہض کو سرد پانی بالکل نہ دیں اگر ریاح سوداوی ہوں تو اس علاج کے بعد مطبوخ افیمون وغیرہ سے سودا کا تنقیہ بھی کریں۔

قوتیج درمی میں اگر ضروری ہو تو پہلے کسی مناسب رنگ کی فصد کھولیں اس کے بعد زمانہ ابتداء میں عضو ماؤف اور موضع درد پر سرکہ اور گلاب، کپڑا بھگو کر رکھیں

جب زمانہ تراز گذر جائے اور سبب دسوشس کم ہو جائے تو ملین اور خلل دعاؤں کا  
لیپ کریں مثلاً

گل بنفشہ خطمی بورہ ارمنی، آرد جو، گل بابونہ سب کو باریک کریں اور موم کو روغن  
بابونہ میں پگھلا کر ملائیں آخر میں قدرے لعاب تخم کتاں شامل کر کے لیپ لگائیں اسی قسم  
کی دوائیں پانی میں پکا کر نطول کریں نیز روغن بنفشہ اور روغن بابونہ وغیرہ ملین حلیہ تخم کتاں  
گل بابونہ کو بقدر مناسب پانی میں پکا کر مل چھان کر عنب الثعلب سبز مارا شیر اصفافہ کریں اور  
مغز فلوس خیار شبنر گھول کر بدستور حقنہ کریں۔

آب آلوے بخارا، مغز فلوس خیار شبنر شیر خشت انگیزی اور شربت بنفشہ پیئے  
میں دیں۔

قولنج التوائی میں مریض کے پیٹ کو ہلکے ہلکے لکڑے لکڑے آنٹوں کو سیدھا اور برابر کریں نیز  
ان کو مختلف طور پر حرکت دیں تاکہ اگر ایک تحریک سے اپنے مقام تک نہ آئیں تو دوسری  
تحریک سے آجائیں مگر تحریک کے وقت مریض کی پندلیاں کس کر باندھ دیں یا مریض کو  
چت لٹا کر اس کے ہاتھ اور پیر کو اٹھائیں یہاں تک کہ اس کا پیٹ اندر کو دھنس جائے اور  
پیٹ کی طرف کو بڑ نکل آئے اس کے بعد اس کو حرکت دیں اس طرح بھی اکثر اوقات ہوتی  
ہوتی آنت اپنی جگہ پر آجاتی ہے اگر یہ تمام تدابیر بیکار جائیں اور آنت اپنے مقام پر نہ لوٹے  
تو بقدر ۵ سے ۱۰ گرام تک پارہ مفصول غیر کثتہ مریض کو پلائیں اور مریض کو بہت دیں  
کہ وہ چند قدم چلے نیز اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف دباتے رہیں یہاں تک کہ  
پارہ باہر نکل جائے اس کے بعد مریض کو چرب شور با پلائیں تاکہ آنٹوں میں نرمی پیدا  
ہو جائے بلکہ چند روز تک صرف چرب شور با ہی دیتے رہیں لیکن اگر بارہ خارج نہ ہو اور  
مریض پیٹ میں ناقابل برداشت ثقل اور درد محسوس کرنے لگے تو مریض کو فوراً الٹا لٹکا  
دینا چاہئے تاکہ پارہ مری اور منہ کی راہ خارج ہو جائے۔

اسی طرح قولنج فتقی کا علاج فتق کے علاج کے مطابق کرنا چاہئے۔

قولنج ثقلی میں مریض کو آب کامہ پلائیں تاکہ تقطیع و تلطیف پیدا کرے اور اپنی ترشی کی وجہ  
سے آنٹوں میں لذت پیدا کرے بذریعہ اسہال ثقل کو خارج کر دے۔

روغن بادام گرم کر کے پلائیں تاکہ آنٹوں میں نرمی اور دلینت پیدا ہو یا چرب پھسلانے

دلے شور بے پلائیں مثلاً موٹے مرغ اور مرغیوں کا شور باہر خصوصاً اگر کسی بوٹے سے مرغ کو اس قدر ڈرا جائے کہ وہ تھک کر گر پڑے اس کے بعد اس کو ذبح کر کے شور باتیار کریں یہ قولنج نفلی کے لئے بہت مفید ہے نیز مریض کے پیٹ کو حرکت دیں یا مریض کو حکم دیں کہ ایک پیر بد کھڑا ہو کر چلے تاکہ آنتوں میں جھٹکا پہنچے اور نقل نیچے کی طرف کا تر آئے اس کے بعد ملین اور چسلائے والی دوائیں بطور حقنہ استعمال کریں۔ مثلاً

برگ چقدر، گل بنفشہ، سوس گندم، خطمی، انجیر، حلبہ، منزع جب قرطمان سب کو بقدر مناسب لے کر پانی میں پکائیں اور مل چھان کر زلال منزع اس میں شکہ سرخ آب کامہ اور روغن کنجد اضافہ کر کے حسب معمول حقنہ کریں ایسی ادویہ پلائیں کہ جو سرخ الاسہال ہوں جیسے بورہ ارمنی شحم خظل وغیرہ۔

ان تدابیر سے رفع قولنج کے بعد خشکی براز کے سبب پر غور کیا جائے چنانچہ اگر سبب غذاؤں کی خشکی ہو یا ان کی قلت ہو تو مضامند میں استعمال کریں یعنی پہلی صورت میں ترغذائیں کھلائیں اور دوسری صورت میں کثیر المقدار غذا لیں دیں۔ اگر آنتوں کی حرارت اور بوسست موجب ہو تو سرد تر فواکھ جیسے آلو بخارا، عنبیہ وغیرہ دیں شربت بنفشہ وغیرہ پلائیں اگر آنتوں کی حس زائل ہو گئی ہو تو تریاقی ادویہ جیسے تریاق کبیر، شروطیوس وغیرہ کھلائیں یا پانی شرب میں زنجبیل، قاقلہ، ہیل، قرنفل، فلفل سیاہ۔ شہد کے ساتھ جوش دے کر پلائیں۔

شباب سوسن بھی اس غرض کے لئے نافع ہے۔ روغن قسط اور روغن بیدر انجیر وغیرہ معوی قابل بھی اس قسم میں نافع ہیں خواہ پلائیں یا بطور حقنہ استعمال کریں اگر پیشاب کی زیادتی براز کی خشکی کا سبب ہو تو مریض کو چھوہارے اور موز کھلائیں۔ یا ناشاستہ اور مکھن سے صلیب تیار کر کے دیں نیز شربت بنفشہ اور منزع فلوں خیار شنبہ وغیرہ ملین ادویہ دیں تاکہ زہن ترقی اور پیشاب میں کمی پیدا ہو اگر کثرت تحلل باعث ہو تو مریض کو سرد مقام میں رکھیں تاکہ جلد کثیف ہو اور مسامات بند ہو جائیں کثافت پیدا کرنے والے تیلوں مثلاً روغن گل، روغن آس وغیرہ سے قیوطی تیار کر کے بدن میں مالش کریں اور چرب غذائیں کھانے میں دیں تاکہ غلیظ اخلاط پیدا ہوں جو جلد تحلیل نہ ہو سکیں۔

قولنج صغریٰ میں پہلے نمک اور گرم پانی پلا کر مریض کو تھکرائیں اور مہل و مخزنج غذا اشیاء استعمال کرائیں۔ قولنج سرخی میں مریض کو مشورہ دیں کہ سینہ کا آچھوڑ

دورے کے وقت پیٹ میں گرم پانی کی ٹھوکریں گرم ٹپ میں بٹھائیں صابن اور پانی کا حقنہ کریں۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ معجون

یہ معجون قونج کے سددوں کو بہت جلد خارج کرتی ہے۔ درد کو سکون بخشتی ہے اور مانع قے ہے۔

مصطکی رومی، قرنفل، زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل، جوز بواہر ایک چھ گرام مقبوضیا مشوی ۳۶ گرام۔  
سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید ۱۲۵ گرام کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔  
خوراک ۳۰ گرام سے ۹ گرام تک ہے۔

### ۲۔ حسرت سہاگہ

یہ قونج اور نفع شکم کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً جو لوگ قونج کے عادی ہیں ان کے لئے اس کا دائمی استعمال بہت مفید ہے۔

سہاگہ برہان، زنجبیل، ہیننگ خالص، نمک سیاہ چاروں چیزوں کو ہموار بن کر باریک پیس کر آب پوسٹ درخت سہجہ میں ملا کر بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی روزانہ نہار منہ،

### ٹیکہ

یہ ٹیکہ درد قونج کو دفع کرتی ہے درد رنجی اور صلابت معدہ و جگر کو بھی دور کرتی ہے موم خالص ۸۰ گرام، روغن گل ۱۲۵ گرام میں پگھلا کر نمک شور، تخم شبت، سنبل الطیب گل بابونہ ہر ایک ۲۵ گرام مصطکی رومی ۱۲ گرام سب باریک کر کے اس میں

خوب ملائیں اور ٹیکہ بنا کر نیم گرم کر کے ختم درد پر باندھیں بہت نافع ہے۔

## ۴۔ سفوف املاح

یہ سفوف تولنج ریجی کے لئے مفید ہے اور مجرب ہے۔ نمک سیاہ، نمک سنگ، نمک سانہر، نمک لاہورک، نمک طعام، نمک اندرائی ہر ایک ۴ گرام کو کوٹ کر مٹی کے گلاس میں ڈال کر اس قدر شیر و میوں ڈالیں کہ ادویہ اس میں عرق ہو جائیں اس کے بعد آنچ سے کوکھ حکمت کر کے پچاس عدد اولیوں کی آگ دیں سرد ہونے کے بعد نکال کر پیس کر رکھ دیں خوراک ۳ گرام ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان۔

## ۵۔ دواء تولنج

یہ نسخہ تولنج کو ایک پہر میں دفع کر دیتا ہے۔  
شیر و تخم قرطم ۱۲ گرام، شیر و تخم خنزیرہ ۹ گرام عرق بادیان ۸۰ گرام میں نکال کر شہد خالص ۳۶ گرام روغن بید ۱۲ گرام داخل کر کے نیم گرم پیئیں۔

## ۶۔ جوارش سفر جلی مہسل

یہ تولنج کے لئے بہت مفید پائی گئی ہے۔  
گرم اور سرد دونوں مزاج کے مریضوں کو فائدہ بخشی ہے اور اسہال خوب لاتی ہے۔  
دار چینی، زنجبیل، دار فلفل، زعفران خالص ہر ایک ۱ گرام، تربد ۲۰۰ گرام عرق نعنا ۱۰۰ ملٹریٹر بھی رجن کے ٹکڑے کاٹ لئے گئے ہوں اور جس کا وزن بیج وغیرہ علیحدہ کر کے بعد ۲۰۰ گرام ہو، (اگر یہی تازہ مل سکے تو بہتر ہے ورنہ اس کے بجائے مرنی بھی بیج جدا کر کے استعمال کر سکتے ہیں) شہد خالص ۱۰۰ گرام۔

پہلے بھی کے ٹکڑوں کو عرق نعنا میں پکائیں یہاں تک کہ گل جائیں اس کے بعد آگ سے اتار کر پتھر پر خوب باریک پیسیں اور شہد ملا کر قوام تیار کر لیں اس کے بعد علاوہ زعفران کے باقی ادویہ باریک کوٹ چھان کر شامل کریں اور زعفران کو گلاب میں حل کر کے قدرے قدرے ڈالیں اور خوب حل کرتے جائیں یہاں تک کہ سب

امیز ہو جائے خوراک طبیعت کے مشورے سے استعمال کریں جو ۲۵ گرام سے زیادہ نہ ہو۔

## ۷۔ حمل

قولنج رنجی کے درد میں یہ حمل بہت مفید ہے۔  
برگ سداب، زیرہ، سماہ، ناخواہ، نمک طعام مساوی الوزن کوٹ کر شہد میں  
ملائیں اور کپڑے کی پتی اس میں لت کر کے حمل کریں ریح کو خارج کرنے میں عجیب اثر  
ہے۔

۸۔ اس بیماری میں آبرن نہایت مفید ہے لیکن کمزور اور اختلاج قلت دلے مریضوں  
کو آب زن نہ دیا جائے، البتہ ہینگ دو گرام، کسٹرائل ۵۰۰ ملی لیٹر چادل کی پیچ ۴۰  
ملی لیٹر کا حقنہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

۹۔ روپنڈ خطائی ۱۲ گرام، حب النیل ۱۲ گرام، ترید سفید ۱۲ گرام، مغز حب الملوک مدبر  
۳۰ گرام، مغز بہدانہ ۷ گرام لعاب بہدانہ میں گھس کر بقدر دانہ باجر گولی بنالیں  
مریض کو گولی تک کھلا سکتے ہیں۔

## دیدان الامعاء (آنتوں کے کیڑے)

### (کیڑوں کے باعث ہووالا درد)

آنتوں میں دیدان کی پیدائش بلغمی رطوبات سے ہوتی ہے جو آنتوں میں جمع ہو کر حرارت  
غریبہ کے اثر سے متضمن ہو جاتی ہے اور کیڑے پیدا کرتی ہے ان کی تین قسمیں ہیں۔

### ۱۔ طوالت

یہ لمبے کیڑے ہوتے ہیں جن کو حیات (کنچھے) کہتے ہیں ان کی پیدائش امعاء دقاق یعنی  
بالائی آنتوں میں ہوتی ہے۔

۲۔ عراض یعنی چوڑے کیڑے جن کو جب القرع (کدو دلنے) کہا جاتا ہے ان کی پیدائش اعمار غلاظا یعنی زیریں آنتوں میں اعمور اور قولون میں ہوتی ہے۔

### ۳۔ صغار

یہ چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر سر کے میں پیدا ہو جاتے ہیں اس مشابہت کی بنا پر لان کو دودا محل بھی کہتے ہیں۔ اردو میں ان کو چرنے کہا جاتا ہے۔  
جدید تحقیقات کے مطابق پانی، گوشت، میوہ جات سبز ترکاریاں اور ساگ پات وغیرہ کے ذریعہ سے یہ کیڑے شکم انسان میں پہنچ کر یا ان کے اندر داخل ہو کر امراض پیدا کرتے ہیں۔

#### علامات

ہر مریض میں علامات کم و بیش مختلف ہوتی ہیں علی العموم یہ علامات رونما ہوتی ہے کہ پیٹ اکثر پھولا رہتا ہے قولنج کی مانند درد ہوتا رہتا ہے مریض خصوصاً پچھلے مریض ہر وقت اپنی ناک نوچتا رہتا ہے سیون اور مقعد پر خارش ہوتی ہے مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے بھوک کم لگتی ہے اور اجابت بے قاعدہ آنے لگتی ہے چہرہ زرد ہو جاتا ہے سر میں درد ہونے لگتا ہے اور منہ سے رال بہتی ہے کبھی کبھی ریشہ مگی وغیرہ کے دورے پڑنے لگتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات مریض کو دیوانگی کی شکایت ہو جاتی ہے۔

حیات یعنی کینچروں کی موجودگی میں آنتوں میں منخس (مروڑ) کی شکایت ہوتی ہے مریض رات کو سونے میں دانت پستیا ہے بھوک کے وقت جب کینچرے غذا کی تلاش میں معدے کی طرف چڑھتے ہیں تو مریض کو ان کے چڑھنے کا احساس ہوتا ہے متلی ہوتی ہے اور البکیاں آتی ہیں منہ سے لعاب بہتا ہے اگر کینچرے بہت بڑے اور تعداد میں زیادہ ہوں تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے اور ظاہر بدن چھوٹنے سے سر معلوم ہوتا ہے اور کرب و بے چینی لاحق ہو جاتی ہے پاخانہ سفید آتا ہے بعض اوقات کینچرے معدے اور مری کی طرف چڑھ کر منہ کی راہ خارج ہو جاتے ہیں انہی حرکات موزیہ سے کبھی کبھی امراض ردیہ مثلاً مگی اور تشنج وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

حب القرع (کدو دانوں) کی صورت میں بھی اکثر مندرجہ بالا علامات پائی جاتی ہیں اور پاخانے کے ساتھ چوڑے چوڑے کدو کے بیجوں کے مانند کرم خارج ہوتے ہیں۔



ویدان صغار یعنی چرنوں کی علامت یہ ہے کہ مہینے مقعد میں غارش اور وغیرہ محسوس کرتا ہے  
نیز پاخانہ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کرم خارج ہوتے ہیں۔

علاج

ویدان کو مارنے اور خارج کرنے والی ادویہ کے ذریعہ سے علاج کریں جیسے بزرنگ  
مرض شیخ ارمنی، کیکلہ، ترمس، جب النیل، قسططخ، تربد، نمک ہندی وغیرہ۔  
کود دانوں کے لئے کاجی گھونٹ کر کے پینا بھی نفع مند ہے یہ دوا در تر غذاؤں سے  
مرض کو پرہیز کرنا بہت ضروری ہے ویدان صغار (چنوں) کے لئے آنتوں کو صاف کرنے والے  
حقن استعمال کریں۔

ایسے کو آنتیں یا آب برگ شفا میں گھول کر اس میں روئی لت کر کے مقعد میں  
رکھیں اسی طرح آب سلاب یا ردغن خستہ غوبانی میں روئی تر کر کے مقعد میں رکھنا بھی سود  
ہے۔

## منتخب اور تجرب نسخے

۱۔ دوا بربرئے دیدان شکم  
برگ نیم سبز، بزرنگ کابلی، کیکلہ ہر ایک ۷ گرام۔  
باریک کوٹ چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں  
بہت مفید اور تجرب دوا ہے۔

## ۲۔ صرب

یہ صوب ہر قسم کے کیڑوں کو خارج کرتی ہیں۔  
پوست ہلیدہ زرد، ہلیدہ سیاہ، سنارنگی، صبر زرد، منور تخم نیم ہر ایک ۳ گرام باریک کر کے  
پانی میں گوند کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور رات کو سوتے وقت سرد پانی سے دو  
گولیاں کھایا کریں نہایت نافع اور تجرب ہے۔

۱۔ یہ دوا کدو دانوں کے لئے مفید ہے مجرب ہے۔  
 پلاس پا پڑہ کو باریک بیس کر قند سیاہ کہنے میں ملا کر خوب بنالیں جو کنار دشتی (جنگلی بیر) کے  
 برابر ہوں ان گولیوں کو سایہ میں خشک ہونے دیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

## ۴۔ سفوف

ہر قسم کے کڑیوں کو نکالتا ہے۔  
 برگ نیم کیلہ، برگ کابلی، سناسکی ہر ایک ۶ گرام، نمک لاہوری ۱۲ گرام کوٹ چھان کر  
 رکھ لیں اور ۶ گرام تارہ پانی کے ساتھ پھانکیں۔

## ۵۔ سفوف

یہ سفوف خاص طور پر حیات (کنہیوؤں) کو خارج کرتا ہے۔  
 مغز جب قرطم، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، جو بہت چھوٹی ہوں۔  
 ہر ایک ۳۰ گرام۔  
 زیرہ سیاہ ۷۰ گرام، زنجبیل ۵۰ گرام، بادیان، گل سرخ فصلی، گل بنفشہ، پوست  
 ترد سفید محووف خراشیدہ ہر ایک ۳۰ گرام۔  
 مصطکی رومی، مصغر، فارسی ہر ایک ۵۰ گرام۔ پودینہ خشک ۷۰ گرام ساذج ہندی، گرام  
 نمک سیاہ ۳۰ گرام نمک لاہوری ۶۰ گرام۔ سناسکی تمام دواؤں کے وزن کے برابر  
 لے کر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے رکھ لیں۔  
 وقت ضرورت ۱۲ گرام گرم پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ دو چار گھڑی کے بعد کوئی دوسری  
 دوا ملین جیسے زلال آلوئے بخارا و تمر ہندی وغیرہ اور پستے ملیں۔  
 ۶۔ برگ شفتالو، نمک شونیز سر کے میں پس کر گلے کے پتے کا پانی ملا کر پیٹ پر لپیٹ  
 کریں کڑیوں کے باعث درد میں سکون ملتا ہے۔  
 ۷۔ آلو کے پتے سر کے میں پس کر ناف کے نیچے لیپ کرنے سے درد میں سکون ہوتا  
 ہے اور آنتوں کے کیڑے خارج ہوتے۔  
 ۸۔ افسنتین میں تھوڑے چاول اور مسور ڈال کر جوش دیں اور چھان کر پلائیں معدے

کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

۹۔ چنے سرکے میں ایک رات بھگوئیں صبح کو کھائیں اور دن بھر غذائے کھائیں کیڑے فوت ہو جاتے ہیں۔

۱۰۔ ساگون کا برادہ مارا غسل کے ہمراہ پھنکائیں بلغم و صفراء اور کیڑے خارج ہوتے ہیں۔

۱۱۔ پودینہ نہری، شہد اور نمک ملا کر پلانا جب الفزع اور دیگر کیڑوں کو نکالتا ہے اور درد دیدان کا مسکن ہے۔

۱۲۔ بیج نرگس نو گرام سے ۲ گرام تک مارا غسل کے ساتھ پلانے تمام اقسام کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

۱۳۔ آرد شیلیم آب ترس تلخ میں ملا کر پیٹ پر لگائیے۔ تمام قسم کے کیڑے مر جاتے ہیں، خارج ہوتے ہیں اور درد دیدان میں سکون ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ کلونجی، آب پودینہ سبز اور سرکے میں پیس کر لپیپ کرنا تمام اقسام کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ اور درد میں سکون ملتا ہے۔

۱۵۔ درخت انار کی جھکی چھال مناسب پانی میں جوش دے کر مل چھان کر پلائیں کیڑے خارج ہوتے ہیں۔

۱۶۔ کرلیہ سفید بارہ ماسی ایک عدد نصف پانی میں پیس کر نمک سنگ ایک گرام ملا کر پلائیں۔

تمام اقسام کے کیڑے خارج ہو جانے میں نہایت کار آمد اور مجرب ہے۔  
نوٹ :- مذکورہ ادویہ سے قبل تین روز تک دودھ اور شکر کھلائیں تو دوا کا اثر ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔

## (درد) بواسیر

یہ ایک مشہور اور کثیر الوقوع مرض ہے۔ اس مرض میں مقعد کی رگوں کے منہ پر زیادتی پیدا ہو جاتی ہے اس زیادتی کی شکل و صورت کے اعتبار سے بواسیر کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ٹوٹولی

۲۔ غنی

۳۔ توتیہ

۱۔ ٹولولی

اس میں رگوں کی افزونی مسور اور چنے کے بقدر چھوٹے چھوٹے سخت ستوں کی مانند ہوتی ہے۔

۲۔ عنبی

اس میں افزونی چوڑی اور گول ہوتی ہے جس کا پچلا حصہ سبز ہوتا ہے اور بحیثیت جموئی ارغوانی رنگ کے انگور سے مشابہ ہوتی ہے اسی مشابہت سے اس کو عنبی کہتے ہیں۔

۳۔ توتیہ

اس میں افزونی توت کی شکل کی رخو (ڈھیلی) اور رنگ کے اعتبار سے سبز ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک کی پھر دو قسمیں ہیں۔

الف :- دامیہ

جس سے متعین یا غیر متعین دردوں کے ساتھ خون بہتا ہے۔

ب :- عمیہ

جس سے خون وغیرہ نہیں بہتا۔

مسوں یا افزونی کے محل وقوع کے اعتبار سے بھی بواسیری کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ خارج الشرج

۲۔ داخل الشرج

خارج الشرج میں بواسیری سے مقعد کے باہر ہوتے ہیں۔

اور

داخل الشرج میں سے مقعد کے اندر ہوتے ہیں۔

اس کا سبب غلیظ سوداوی خون ہوتا ہے جو عموماً جگر کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

پرانا قبض، معارستقیم کی خراش، زخم، ناسور، بار بار مسہل لینا، زیادہ نشست، نمناک زمین پر بیٹھنا، تیز مصالحہ دار غذا کا استعمال، گوشت زیادہ کھانا اور شراب زیادہ

پینا وغیرہ بھی اس کے اسباب مویدہ میں سے ہیں۔

علاج

تمام اقسام بواسیر کا علاج قریب قریب یکساں ہی ہے۔ باسلیق کی فصد کھولیں عمدہ غذائیں کھلائیں تاکہ خون کی اصلاح ہو قبض نہ ہونے دیں مندرجہ ذیل ادویہ میں جو دوائیں میسر آسکیں یا سب مل جائیں تو سب کی مجموعی طور پر دھونی دیں۔ دوائیں یہ ہیں۔  
جوزالہر، برگ آس، اقلع بادبخان یعنی بکین کی ڈنڈی برکی، شحم خظل سانپ کی کینچلی مقل وغیرہ۔

بواسیر اگر دایمہ ہو تو خون کو روکنا نہ چاہئے۔ البتہ اگر خون اس قدر خارج ہو جائے کہ مریض کو ضعیف و ناتوان کر دے تو قرص کہربا۔ حسب مقل معجون خبث الحدید وغیرہ سے خون کو روک دیں۔

غیر دایمہ میں بعض اوقات مسوں میں شدید درد ہونے لگتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مسے خون سے پر ہوتے ہیں اور وہ خارج ہوتا نہیں اس لئے ایسے موقع پر اس امر کی کوشش کرنی چاہئے کہ مسوں کو منہ کھل کر خون خارج ہو جائے اس کے لئے آب پیاز آب پتہ گاؤ وغیرہ مفتوح عروق ادویہ میں روئی لت کر کے حول کریں تسکین درد کے لئے مسکن درمضادات لگائیں تاکہ درد باسوری یا ادویہ مفتوح سے پیدا ہونے والے درد کی وجہ سے قوتیں ساقط اور عضواؤں متورم نہ ہو جائے مثلاً۔

خطی، اکلیل الملک، افیون، زعفران، تخم کتاں، زردی بیضہ مرغ، چربی مرغ، مقل ازرق، میوہ سالک، متفرساق گاؤ وغیرہ سے لیپ بنا کر لگائیں۔ پیاز کو گھی میں ملا کر لگانا بھی نفع بخش ہے یا مرہم سفید لگائیں جس کا نسخہ یہ ہے۔

موم سفید ۴ گرام کو روغن گل ۲۵ ملی لیٹر میں پگھلا کر سفیدہ کا شغری ۶ گرام شامل کر کے رکھ لیں۔

مریض کو قبض نہ ہونے دیں غذا زود ہضم دیں نفاق اور بادمی اششیار سے پرہیز کرائیں گرم مصالحہ، زیادہ گوشت نیز مرچ، بیگن اور مسور کی دال وغیرہ اششیار سے مریض کو مطلق پرہیز کرائیں۔

## منتخب کی اور مجرب نسخے

- ۱۔ غذا کی اصلاح کریں اور اہل و گرام کو ۲۰ گرام گائے کے گھی اور پندرہ گرام شہد میں ملا کر کھلائیں۔ مسکن ہے اور تمام اقسام میں مفید ہے۔
- ۲۔ بجڑی کے پری پڑی جلا کر راکھ بنالیں اور ایلو طاکر پیس کر لگائیے سے بیٹھ جاتے ہیں اور درد میں سکون ملتا ہے۔
- ۳۔ بگین تراش کر خشک کر لیں اور جلا کر راکھ بنالیں یہ راکھ سر کے میں گھینپ کر مسوں میں لگائیں۔ متے بیٹھ جاتے ہیں درد اور تکلیف میں سکون ملتا ہے۔
- ۴۔ لسفانج کا جوشاندہ بنالیں امتناس اور ترنجبین مناسب مقدار میں ڈال کر پلائیں۔ تمام اقسام میں فائدہ مند ہے۔
- ۵۔ ایلید، آمل، گوگل ہوزن باریک پیس کر مناسب مقدار میں شہد میں حل کر لیں اس کو چٹانے سے غوفی ہوا سیر میں فائدہ ہوتا ہے اور درد میں سکون ہوتا ہے۔
- ۶۔ منفر تخم ارزند جنگلی باریک پیس کر ٹمکید بنالیں اور روغن گل سے چرب کر کے مستوں پر لگائیں۔ خونی ہوا سیر میں مفید ہے۔
- ۷۔ انزروت، دم الاخوین، گلنار، پھٹکری باریک پیس کر بقدر مناسب عرق مکوہ کے ساتھ دیں۔
- ۸۔ کالی زیری نو گرام باریک پیس کر بالائی میں ملا کر کھلائیں اور خالص ہوا سیر میں مفید ہے۔
- ۹۔ پوست انار خشک باریک پیس کر دھڑی میں ملا کر کھلائیں اور خالص دھڑی خشک دیں۔
- ۱۰۔ مردار سنگ، رسوت کا فوریم وزن روغن گاؤ میں حل کر کے ہوا سیر کے مقام پر لگائیں۔
- ۱۱۔ جگنو کاسر علیحدہ کر کے ایلو سے اور نیارے میں ملا کر مستوں پر لگائیں مسکن اور مفید ہے۔

۱۲۔ اعلیٰ کی چھال (پوست نر ہندی) کا سفوف بنا کر گوند کے لعاب میں گولیاں بنالیں اور سنا

مقدار میں دین عام طور پر مفید ہے۔  
۳۔ موصلی سیاہ ۶ گرام کا سفوف بنا کر ڈیڑھ سو گرام چکنے دی میں لاکر کھلائیں۔ ہر بواسیر میں مفید ہے۔

۱۳۔ بول کے تانے بھول اور شکر ہمزون سفوف بنا کر ایک مٹھی بھر (۲۴ گرام) روزانہ کھلائیں۔

۱۵۔ سونف، مکوہ، ملیٹی پر سیاہ شاں، منقہ، شاہو، بنفشہ عرق کوہ میں جوش دے کر چھان لیں، گلقد ۲۵ گرام پس کر حل کر لیں اس کے پلانے سے رفع قبض ہوتا ہے درد تہنگاہ میں سکون ہوتا ہے۔ خصوصاً ریح البواسیر میں مفید ہے۔

۱۶۔ سونف، پر سیاہ شاں چار چار گرام منقہ ۳، عدد عرق کوہ ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر ملیں اور چھان کر ۲۵ گرام گلقد ملا کر ملا لیں۔

نفع شکم اور ریح البواسیر کے درد میں نہایت مفید ہے۔

۱۷۔ زرنباد، ہلیہ سیاہ، ہلیہ شیطرج، عاقرق جانو شادوں، فلفل دار فلفل، تخم گندہ گوگل ہمزون باریک پس کر آب موینہ میں گولیاں بنالیں آب گندہ کے ہمراہ ۹ گرام کھلائیں ریح البواسیر میں مفید ہے۔

## پیش (زحیر)

### (درد زحیر)

زحیر معارضہ مستقیم کی اس اضطرابی حرکت کا نام ہے جو وہ دفع براز کے لئے کرتی ہے۔ اور جس سے سوائے لیبار غماطی رطوبت کے جس میں کچھ خون ملا ہوا ہوتا ہے کچھ خارج نہیں ہوتا اس حرکت کو اگر انسان اپنے ارادے سے روکنا چاہے تو روک نہیں سکتا دنیا میں ہر جگہ یہ مرض پایا جاتا ہے خصوصاً جن مقامات میں صفائی کا انتظام اچھا نہ ہو پانی غلیظ اور حجم زیادہ ہو وہاں اکثر یہ مرض مقامی ہوتا ہے اور دائمی صورت اختیار کر لیتا ہے بعض

اوقات یہ مرض و باء بھی پھیلتا ہے شدید حالات میں جب مریض کو جلد صحت نہ ہو تو بسا اوقات اس کے حملے سے موار اور قولون اور مستقیم میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اور اکثر ان کی ساختیں مردار پڑ جاتی ہیں جس کی وجہ سے مریض بہت جلد کمزور ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق اس کا سبب ایک خرتومہ بینی ہے اسی وجہ سے یہ مرض متعدی ہے اس کے جراثیم بکثرت مریض کے براز میں موجود ہوتے ہیں اور مکھیوں کے ذریعہ سے تندرست اشخاص میں سرایت کر جاتے ہیں مگر طب قدیم کی رو سے اس کے بہت سے اسباب ہیں چنانچہ کبھی تو اس کا سبب رطوبت مالمہ لذاع ہوتی ہے۔

جو معائے مستقیم کی طرف مترا آتی ہے اور لذاع و سوزش پیدا کر کے انسان کو دفع براز پر مجبور کرتی ہے کبھی اس کا سبب تیغہ صفراء ہوتا ہے جو معائے مستقیم میں آکر سوزش پیدا کرتا ہے بعض اوقات اس کا سبب معار مستقیم کا ورم ہوتا ہے اس صورت میں مریض کو گمان ہوتا ہے کہ اس کی آنتوں میں نقل خفیس ہے اس لئے بار بار دفع براز کے لئے حرکت کرتا ہے۔

آنتوں کے اندر خشک براز کا رک جانا بھی اس کے اسباب میں سے ہے کیوں کہ اس صورت میں مریض دفع براز کی کوشش کرے گا اور وہ اپنی خشکی کی وجہ سے خارج نہیں ہوگا نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان تفرخی حرکت پر مجبور ہوگا نیز رکے ہوئے براز سے ریا ج پیدا ہو کر آنتوں کے جرم میں تہمد اور تنلہ پیدا کریں گے۔ جس سے سخت درد پیدا ہو جائے گا چوں کہ اس صورت میں بھی تفرخی حرکت سے کچھ آؤں وغیرہ خارج ہوتی ہے اس لئے اکثر کم علم اطباء اسے اسہال سمجھ کر مابس ادویۃ استعمال کر دیتے ہیں اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ معتد کو سردی لگ جانا یا دیر تک کسی سخت چیز پر بیٹھ رہنا بھی زحیر کے اسباب میں سے ہیں۔

علامات

خفیف پیمیش میں پیٹ میں درد اور مروڑ کی شکایت ہوتی ہے میلے دست آتے ہیں۔

۱۔ رطوبت مالمہ لذاع۔ نمکین سوزش پیدا کرنے والی رطوبت۔

۲۔ رینگنا۔ زحیر یعنی پیمیش ہو جانا۔ درد زہ سے کراہنا۔



جن میں آؤں ملی ہوتی ہے بھوک کم ہو جاتی ہے بعض اوقات خفیف بخار بھی ہوتا ہے اگر علاج اور خوراک میں غلطی نہ کی جائے تو جلد صحت ہو جاتی ہے ورنہ مرض شدید صورت اختیار کر لیتا ہے۔

شدید صورت میں مریض کو پاخانہ بار بار آتا ہے رفح حاجت کے وقت اس کو کافی زور لگانا پڑتا ہے آؤں کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے بخار بھی تیز ہو جاتا ہے زبان میلی ہوتی ہے اور پیاس کی شدت ہوتی ہے جی مثلاً تا ہے اور قے ہوتی ہے مریض بہت جلد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر اس صورت میں آنتوں کا کوئی حصہ مردار ہو جائے گا تو حالت نہایت رذی ہو جاتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے ٹھنڈا پسینہ آتا ہے ہڈیاں ہو جاتا ہے آنت میں چھید پڑ جاتا ہے اور ورم باریطون ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

رطوبت الماحہ سے پیدا ہونے والی زحیر میں آؤں کے ساتھ ایسی ہی رطوبت کا اخراج ہو گا صفراوی میں غلط صفرا لٹلیگی نیز مقعد میں جلن اور سوزش پیدا ہو جائے گی درمی میں خضویانہ (ٹیس) محائے مستقیم میں گرائی، بخار اور عسر بول (پیشاب کی دشواری) وغیرہ علامتیں پائی جائیں گی۔ زحیر زلی میں جس میں آنتوں کے اندر خشک براز جمع ہو جاتا ہے اور جس کو زحیر کاذب کہتے ہیں قریب قریب تو لیج ثقلی کے علامات رونما ہوتے ہیں مثلاً گرائی شکم درد مزوڑ میگلنیوں کی طرح خشک براز کا اخراج وغیرہ۔ اس میں اور پیچیش کی دوسری قسموں میں اس طرح فرق کیا جاتا ہے کہ مریض کو کچھ تخم مثلاً اسبنول مسلم یا تخم امتلاں وغیرہ ثابت نکلا دیتے جاتے ہیں اگر مریض کے براز میں نہ خارج ہوئے تو سمجھا جاتا ہے کہ زحیر سردی ہے ورنہ زحیر صادق۔ اگر مقعد کو سردی لگ جانا سبب مرض ہو تو تقدم سبب اس کی دلیل کے لئے کافی ہے۔ علی ہذا کسی سخت چیز پر دیر تک بیٹھ رہنے کی صورت میں بھی سبب مقدم سمجھا جائے گا۔

علاج

زحیر صفراوی اور بلغمی کا وہی علاج کریں جو اس سے پہلے صحیح کے بیان میں گزر چکا یعنی قطع سبب کے بعد مغیری اور ملین بزور عیسے

تخم رجاں، تخم بارتنگ، تخم کنوچہ وغیرہ استعمال کرائیں زحیر درمی میں انصباب مادہ کو روکنے کے بعد ملطف اور ملین ادویہ کے جو شاندرے سے نطول کریں تاکہ مادہ میں انضاج و تحلیل اور درد میں سکون پیدا ہو۔ اسی قسم کے پانیوں میں مریض کو بٹھانا

بھی بہت فائدہ مند ہے اور اس قسم کی ادویہ کے شیان استعمال کرنا بھی درست ہے۔  
 تخم خٹی، تخم خازی، تخم کتاں، حلبہ، برگ کرم کلا، گل بابونہ، گل بنفشہ وغیرہ یہ سب  
 ملطف و ملین دوائیں ہیں۔

اگر شایعات موضع ماؤف تک نہ پہنچیں تو ان ادویہ کو پانی میں پکا کر ان کا حق تیار  
 کرنا چاہئے۔

زخیر زلی میں حقوں سے طبیعت کو نرم کریں اور رے کے ہوئے براز کو نکالیں پھل  
 والی ملیٹن ادویہ استعمال کرائیں جیسے مغز فلوس خیار شنبہ، شربت بنفشہ اور روغن باوم  
 وغیرہ۔ بعض اوقات اس قسم میں صرف گرم پانی پلا دینا بھی کافی ہوتا ہے اس سے براز  
 خارج ہو جاتا ہے اس کے بعد آنتوں کی خراش کے لئے مغزی لعاب دارا شیار استعمال  
 کرائیں۔

اگر سبب مقعد کی سردی ہو تو گرم پانی سے اس کی تکمید کریں بال فعل اور بالقوہ گرم تیل  
 مثلاً روغن قسط جو گرم کر لیا گیا ہو ملیں۔ اگر کسی سخت چیز پر بیٹھنا موجب مرض ہو تو مقعد میں  
 نرمی پیدا کرنے کی کوشش کریں اس کے لئے موسم سفید روغن بابونہ اور مقل ازرق کی قیر ملی  
 بنا کر لگائیں۔

## عام ہدایات

روغن کبختا اور روغن زیتون کا حقہ کریں مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں رفع  
 درود مروڑ کے لئے پیٹ پر ٹکور کریں، نمکین مسہلات سے رفع قبض کریں پاک و صاف  
 پانی دیں ثقیل، کثیف، نام رغوب اغذیہ سے پرہیز کریں کچے اور گلے سٹے میوہ جات  
 سبز ترکاریاں مضر ہوتی ہیں۔ مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں سردی کے موسم میں گرم  
 کپڑا باندھے رکھیں وغیرہ۔

## منتخب اور مجرب نسخے

### ۱۔ حب سُرخ

یہ حب پیمیش، اسہال، منص اور سحج کے لئے مجرب ہے۔

افیون، شکر، سہاگہ، مصطکی ہوزن سب کو پانی کے ساتھ گھس کر بقدر موٹھ گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔  
نوٹ! سدرے کی حالت میں یہ گولیاں ہرگز استعمال نہ کریں۔

## ۲۔ سفوف

یہ سفوف ہر قسم کی پیمیش کے لئے خواہ نئی ہو یا پرانی نہایت نافع ہے۔  
پوسٹ خشکاش ۵۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، بادیان کتیرا، اسبغول مسلم نیم بریاں  
۱۲ گرام علاوہ اسبغول کے باقی ادویہ کو باریک کر کے اسبغول مسلم شامل  
کریں اور رکھ لیں۔  
خوراک ۲، یا ۳ گرام لعاب بہدان کے ساتھ کھلائیں۔

## ۳۔ حب پیمیش

یہ گولی ہر قسم کے دست اور پیمیش کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔ لیکن سدری دستوں  
اور پیمیش میں کار آمد نہیں ہے۔  
چھوڑا ایک عدد کی گٹھلی نکال کر اس میں افیون خالص ۲۵۲ ملی گرام بھر دیں اور  
چھوڑے کو بند کر کے آرد گندم سے پیسٹ دیں اس کے بعد گرم بھوہلی میں اس قدر  
ادبائیں کہ آٹا سرخ ہو جائے پھر نکال کر آمادہ کر دیں اور چھوڑا صبح افیون رگڑ کر یکساں  
کریں اور بقدر خود گولیاں بنا کر رکھ لیں بوقت ضرورت ایک ایک گولی کسی مناسب بلد  
کے ساتھ دن میں تین چار بار کھلائیں۔ بے حد مفید ہے۔

## ۴۔ حب سنگدانہ

یہ ایسی پیمیش اور دست میں بہت کار آمد ہے جس میں کھانسی اور بخار بھی ہو۔  
پوسٹ سنگدانہ مرخ، ست گلو، زہر مہرہ خطائی، طباشیر کبود، دانہ الائچی، اقاقیا،  
مصطکی رومی برادہ صندل سفید، زرد شک، بیدانہ۔ بیخ انجبار دم لاغین، ریشہ برگد  
گلند فارسی، جفت بلوط، گیرد، کتھ سفید، صمغ عربی سنگ جراث، زہرہ سفید، گہرہ

شمی بیل گری بریاں۔ جب الّاس، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشتاش سفید تمام دوائیں ہوزن  
کے کر کوٹ چھان کر شیر گوریں خودی گویاں بنالیں اور ایک یا دو حب صبح دوپہر شام  
دیں۔ بے حد مفید ہے۔

## ۵۔ دوائے پچیش واسہال

اگر پچیش واسہال میں کسی دوائے صحت نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔  
بلبلہ، اجوائن، زیرہ سفید تینوں کو علیحدہ علیحدہ بریاں کریں کوٹ چھان لیں اور  
۲ گرام صبح و شام استعمال کرائیں۔ میٹھے دہی کے ساتھ بہت مفید ہے۔

## ۶۔ سفوف زحیر

پچیش کے لئے بہت مفید ہے، اور نہادوں بار کا تجربہ شدہ ہے۔  
بیل گری ۲۵ گرام صغریٰ ۲۰ گرام حب الّاس ۲۵ گرام بہدانہ شیریں ۲۰ گرام سیخ انجبار  
۱۲ گرام خشتاش سفید ۶ گرام۔  
سب کو کوٹ چھان کر تخم بارتنگ، تخم ریحاں، ۲۰، ۲۰ گرام ملا کر بحفاظت رکھیں مقدار  
خوداک ۶، ۶ گرام تک ہے۔

## ۷۔ سفوف

یہ سفوف پرانی پچیش میں مجرب ہے۔  
بادیان، زنجبیل، انار دانہ، پوست خشتاش مسلم ہوزن سفوف کر کے ہوزن فکو  
خام ملا کر ۱۲ گرام دودھ اور تخم خرفہ کے ساتھ استعمال کرائیں ثقیل چیزوں سے پرہیز  
کرائیں۔

۸۔ لعاب بہدانہ ورشہ خطمی میں شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے چہار تخم چھڑک کر  
پلانا صفادری پچیش میں پلانا مفید ہے۔

۹۔ زنجبیل یا دیان، بیگری سات سات گرام، مہری دس گرام سفوف تیار کر کے پہلے  
روز ۶ گرام دوسرے روز ۹ گرام تیسرے روز ۱۲ گرام پانی کے ساتھ کھلائیں مجرب ہے۔

بلغی پیمیش میں مفید ہے۔

۱۰۔ رال سفید شکموزن کو کنار بریاں چوتھائی سفوف بنا کر تین گرام روزانہ کھلائیں مفید ہے۔

۱۱۔ برف کے تیز پانی میں پرانا سرکا ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پلانا و بانی پیمیش کے لئے نہایت مفید ہے۔

۱۲۔ بچے کی پیمیش کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔  
زیرہ سفید ۵ ملی گرام باریک پس کر گائے کے گھی میں ملا لیں عورت کے دودھ میں ملا دیں۔

۱۳۔ تخم ریحاں، اسبغول مسلم روغن زرد میں بریاں کر کے بقدر ضرورت ماں کے دودھ کے ساتھ دیں۔

## گٹھیا

گٹھیا کا نام جن جن بیماریوں کو ظاہر کرنے کے لئے بولاجاتا ہے ان میں حسب ذیل قابل ذکر ہیں۔

۱۔ گٹھیا کا بخار یا وجع مفاصل حاد

۲۔ وجع المفاصل تحت الحاد

۳۔ درد عضلاتی

۴۔ درد مکر

۵۔ عرق النساء

۶۔ عظمی دھڑکیوں کا التهاب مفاصل۔

۷۔ حاد یا مزمن تقرس

۸۔ جوڑوں کی مختلف غیر طبعی تبدیلیاں۔

بسیار خوری، غلیظ غذاؤں کے استعمال، ترش اشیاء کی کثرت استعمال مزمن

نزلہ اور زکام، اسہال اور قے، مادوں کا عدم استفراغ خصوصاً حیض اور بواسیر کا خون رگنا غیر مناسب جسمانی استعمال شراب نوشی وغیرہ سے اکثر یہ امراض لاحق ہوتے ہیں۔

### علامات

غلط خون، ٹیس والادرد، جلد میں حرارت اور سوجن، سرخی، سرخ پیشاب اس بات کی علامات ہیں کہ مرض کا سبب خون ہے۔

حرارت کے ساتھ زردی، شدید درد، انتہائی کیفیت شدید پیاس، نبض سریع اور نسبتاً کم سوجن سرد اشیار کی مرغوبیت، حدت، سرخی و نفج کی بہ نسبت التهاب اور درد زیادہ ہونا اس بات کی علامات ہیں کہ مادہ مرض صفراوی ہے۔

پیاس کی کمی، جلد کی سفیدی، غلیظ قارورہ، نبض بطی، مستحکم اشیار کے استعمال سے راحت، ٹھنڈی غذاؤں کا پس منظر، بدن میں تمدد اور ڈھیلا پن اس بات کی علامات ہیں کہ مادہ مرض بلغمی ہے۔

دوم میں سختی، جلد کا میلان، درد اور تمدد کی کمی، مستحکم اور مرطوب چیزوں کی مرغوبیت صلب بطی اور متفاوت نبض اس بات کی علامات ہیں کہ مرض سوداوی ہے۔

بہر حال یہ نکتہ ملحوظ رہنا چاہیے کہ عمر، مزاج اور سابقہ غذاؤں کے استعمال، موسم اور آب و ہوا کے اعتبار سے ان عوارض میں کمی بیشی ممکن ہے۔

### علاج

(۱) اگر جوڑوں میں درد اور دوم دونوں موجود ہیں اور چھونے پر گرم محسوس ہوتے ہیں تو قصد کھولنا بہتر ہے داہنی جانب درہو تو بائیں ہاتھ کی قصد کھولیں اور بائیں جانب ہو تو داہنی جانب کھولیں اور درج ذیل طلا استعمال کریں۔

صندل، سرخ، گل سرخ، سپاری، شیان، مامیٹا، موش درہندی، زیتون۔

ہو وزن دواؤں کو مناسب سرکہ اور پانی میں تحلیل کریں اس محلول میں اس بخول کر کے درد پر باندھیں۔

### (۲) جو شاندہ ہلیلہ

ہلیلہ زرد ۵۲ ۱/۲ گرام، تربید سفید ۱۰ ۱/۲ گرام، بسفانج ۱۰ ۱/۲ گرام۔ سنا، شاہترہ ہر ایک ۱۲ ۱/۲ گرام سورنجان سفید ۷ گرام، تخم کاسنی ۷ گرام، تخم اجود، بادیان ہر ایک ۷ گرام گل مرغ

گل سرخ ۷ گرام۔  
ایک لیٹر ۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں پکا کر ۲۰۰ ملی لیٹر کریں اس میں خیارشمبر ۲۵ گرام بھگو کر  
مل چھان لیں اور مہری کے ساتھ کھلائیں۔  
اس نسخہ سے مادوں کا استفراغ ہوتا ہے اور سختی دور ہو جاتی ہے۔ مناسب  
وقفہ کے ساتھ دہرائیں۔

۵۔

جوڑوں میں گرمی اور سرخی نہ ہو، مریض بارد المزاج ہو جوڑ سبزی، مائل و صافی ہو گئے ہوں  
تو مندرجہ ذیل گولیاں کھلائیں۔

سورنجان، بوزیدان، ماہی زیرہ، شحم خنظل، سفوف قنطور یون، ہر ایک ۷ گرام  
ایا راج فیقر ۳۵ گرام، فریبون ۱۱ گرام۔ تربد ۵ گرام، زنجبیل، شیطرج، خردل، فلفل  
جندبید ستر ہر ایک ۳ ۱/۲ گرام۔

مریض کی حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے سات سے گیارہ گرام تک روزانہ کھلائیں  
عرصہ تک استعمال کریں۔

۶۔ مندرجہ ذیل نسخہ گرم اور ام کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کریں۔

موم کو روغن سوسن میں بچھلائیں اس میں لعاب میتھی اور تخم السی ڈالیں اور سب کو  
پیکر مقام مرض پر لگائیں۔

۷۔ بلغمی علامات میں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں

صبر، پوست خربق سیاہ، سفونیا ہر ایک ۳۵ گرام فریبون، نظرون ہر ایک ۷ ۱/۲ گرام  
عصارہ کرفس میں گوندھ کر گولیاں بنالیں اور مریض کی حسب حیثیت استعمال  
کرائیں۔

ان گولیوں سے بلغم غلیظ اور خلط سوداوی کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ مذکورہ علاج کے  
اصول پر قاطع اغلاط دوائیں استعمال کریں۔ مندرجہ ذیل ادویہ خصوصاً قاطع اغلاط  
ہیں تخم سداب بڑی، زرد آوند مدحرج، قنطور یون خورد، جنطیانا۔ یہ دوائیں گٹھیا  
میں مستعمل ہیں ان کے علاوہ قوی مدربول بھی استعمال کرائیں کیوں کہ پیشاب خارج  
ہونے سے استفراغ ہوتا ہے اور مسامات کھلتے ہیں۔

## منتخب اور تجربہ نسخے

۱۔ سمندری پانی سے تیار کردہ کنبجین استعمال کرنے سے وجع للمفاصل پیدا کرنے والے  
اعلاط کا اسہال ہوتا ہے۔

۲۔ پنج مکھنی (اصل الیبروج) کو جو کے ستوں میں ملا کر ضاؤ کرنے سے درد میں راحت ملتی  
ہے۔

۳۔ وجع مفاصل و عرق النسا وغیرہ ہیں۔ ذیل کی گولیاں نہایت مفید  
ثابت ہوئی ہیں۔

ترید سفید ۲۰ گرام، الیوا (صاف کیا ہوا) ۲۵ گرام پوست ہلیڈ زرد کا ایکسٹریکٹ (اپنی  
ننگائی میں نکلو) ۱۲۱ ملی لیٹر بوزیدان عمدہ ۱۲ گرام، سورنجان شیریں ۲۰ گرام اینسون  
۱۰ گرام، بادرنجبویہ ۱۰ گرام مقل ازرق ۱۰ گرام خندبیدستر ۳ گرام سقمونیا ۱۰ گرام مر ۲۰ گرام۔  
آب لہسن حسب ضرورت میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں دو دو گولی صبح شام اور دوا  
گرم پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔ صرف ایک چمک ان کے استعمال سے بیماری جڑ سے دور  
ہو جاتی ہے۔

یکلہ مدبر ۳۰ گرام، مرج سیاہ ۳۰ گرام لونگ ۳۰ گرام، بانیفل ۳۰ گرام، بیش مدبر ۲۰ گرام  
گولیاں بقدر مرج سیاہ بنالیں ایک یا دو گولیاں صبح و شام استعمال کریں ترقی بلوی  
سے پرہیز کریں۔

## ۴۔ روغن برائے مالش

بانیفل، قرنفل، زنبیل، قسط تلخ، سورنجان تلخ، اجوائن خراسانی، گل آگ، براد کلا  
ہر ایک ۳۰ گرام شیراک ۱۲ گرام، آب برگ جوز مائل ۲۵ گرام روغن کبجد ۱۸۰ گرام۔  
اس روغن میں تمام اجزاء کو اچھی طرح جلا کر صاف کر کے رکھ لیں۔ مقام ماؤف پر  
مالش کر کے گرم روئی باندھیں۔

۵۔ عرق النسا کے لئے سقمونیا ۱/۲ سوٹی گرام، صبر ۳۰ ملی گرام، گل سرخ ۵ ملی گرام



سورنجان شیریں ایک گرام ۸۰۰ ملی گرام پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں یہ ایک خوراک ہے ایسی ایک خوراک دن میں ایک بار استعمال کریں۔

#### ۲۔ عرق النساء یا وجع مفاصل

اگر آتشک کی وجہ سے ہو تو آرد خود ۲ گرام، شیر زقوم ۴ گرام، اچھی طرح کھل کر کے ۲۵۰ ملی گرام کی گولیاں بنائیں۔  
دو دو گولیاں صبح شام ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

چوب پینی، عشبہ، ہلیلہ سیاہ، بسفاج، ریوند خطائی، ہمزون یا ریک کر کے پوڈ بنائیں اس میں سے دو، دو گرام صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔  
ترید سفید، غازیقوں، سقمونیا، صبر، سناسمی، زنجبیل ہر ایک ۱۲ گرام، سورنجان شیریں ۲۵ گرام سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر خود بنالیں۔  
اس میں سے ۶ گولیاں رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں یہ گولیاں ہر قسم کے لئے مفید ہے۔

۷۔ کر کے دود کے لئے مندرجہ نسخہ کارآمد ہے۔

دار فلفل، قوۃ انیسون حب الفار۔

ہمزون یا ریک پس کر شہد میں ملا کر مناسب مقدار میں کھلایا کریں مندرجہ ذیل تیل کی مالش کریں۔

روغن خردل، روغن جوز، روغن قرطم، روغن قسط مخلوط کریں۔

۸۔ مندرجہ ذیل تیل کی مالش کراور دیگر دروہوں کے لئے بہت مفید ہے۔

برگ غار کو روغن زیتون میں چھالیں۔

۹۔ بلغمی درد کے لئے ذیل کا جو شانڈہ مفید ہے۔

اصل السوس، آب کرفس میں تر کر کے قدر سے جوش دے کر سنگین بنووری ملا کر مناسب مقدار میں پی لیں۔

۱۰۔ جھڑوں کے سوداوی درد میں مندرجہ ذیل نسخہ کارآمد ہے۔

سورنجان ۴ گرام، گل بنفشہ، ہلیدہ سیاہ، تخم کاسنی ہر ایک چھ چھ گرام  
پانی میں جو شش دے کر مل چھان کر مصری سے میٹھا کر کے نیم گرم پلائیں۔  
۱۱۔ جوڑوں کے صفراوی درد میں مندرجہ ذیل سفوف کارآمد ہے۔

استخوان سوختہ تین گرام  
سورنجان تین گرام  
عبدس متقشر ۶ گرام

باریک پیس کر گلقد یا شربت بزوری میں ملا کر روزانہ ۴ گرام کھلائیں۔

۱۲۔ بلغمی جوڑوں کے درد کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ کارآمد ہے۔

جاہودانہ دو گرام شہد ملا کر کھلائیں اور پوست تارنج روغن زیتوں میں پکا کر کھلائیں  
۱۳۔ جفت بلوط کو جلا کر اس کی خاک کسی چربی میں ملا کر چند بار لگائے سے اڑی کا درد  
جاتا ہے۔

۱۴۔ گتے اور پیر کی انگلیوں، انگوٹھوں کے جوڑوں، اڑی اور تلوسے کے درد (نقرس) میں مندرجہ  
ذیل سفوف اور ضاد مفید ہے۔

سُوم پر سوختہ، بادیان، انیسون ہوزن تین روز تک مناسب مقدار میں استعمال  
کرائیں۔

اور  
انجیر و میتھی سر کے میں پکا کر باریک پیس کر ضاد کریں یہ نسخہ صرف نقرس بارود میں  
فائدہ مند ہے۔

۱۵۔ نقرس ماد میں عصاۃ جازی سفید میں آٹھواں حصہ سرکہ ملا کر کپڑا تر کر کے درد کے  
مقام پر رکھیں۔

۱۶۔ جوڑوں کی مختلف غیر طبعی تبدیلیاں مثلاً پشت کے فقر کا ہٹ جانا اور  
ریاح غلیظہ سے تھک دھپا ہوا جانا اصطلاحاً عابدہ اور ریاح الافرس کہلاتا  
ہے۔

مندرجہ ذیل مالش مفید ہے۔

ابہل، شمع آس، مرزنجوش، جزا السرد، عاقر قرحا، اکلیل الملک، فردمان، اذخر،

ہموزن کوٹ کر پانی میں جوش دیں آدھا پانی رہ جائے تو روغن ملا کر پھر جوش دیں ایسی  
طرح تین بار کریں پھر جلد بیدستر، ابھل، فرقیوں کا سفوف مناسب مقدار میں ڈال کر  
مالش کریں۔

تنقیہ کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں کھلائیں۔

کندر، سکنجبین، صبر، غارغیون، مقل۔

ہموزن پانی میں پیس کر گولیاں بنالیں۔

وگرام کھلائیں۔ مناسب وقفہ سے مکرر کھلائیں۔

# ماخذ

- ۱۔ الحکیم      ماہ نومبر ۱۹۴۵ء
- ۲۔ "      ماہ دسمبر ۱۹۴۵ء
- ۳۔ "      ماہ جنوری ۱۹۴۶ء
- ۴۔ "      ماہ فروری ۱۹۴۶ء
- ۵۔ "      ماہ مارچ ۱۹۴۶ء
- ۶۔ "      ماہ اپریل ۱۹۴۶ء
- ۷۔ "      ماہ مئی ۱۹۴۶ء
- ۸۔ خزینۃ العلاج فی کل ما یتحتاج      حکیم محمد عبد الحکیم۔ مطبوعہ ۱۹۰۹ء
- ۹۔ الحاوی الکبیر      ابو بکر محمد بن زکریا الرازی جلد ۱۱
- ۱۰۔ الحاوی فی التداوی مخطوط      خدا بخش لائبریری پٹنہ۔
- ۱۱۔ کتاب الارشاد لصالح النفس والاحیاء مخطوط۔ خدا بخش پٹنہ
- ۱۲۔ اکسیر اعظم      حکیم محمد اعظم خاں۔ جلد ۴
- ۱۳۔ کتب المنصوری      ابو بکر محمد بن زکریا الرازی
- ۱۴۔ مجربات ڈاکٹر محمد طفیل خاں ایم ڈی قادیان۔ مطبوعہ الحکیم ۱۹۴۵ء و ۱۹۴۶ء
- ۱۵۔ حکیم عرشید احمد شفقت اعظمی۔ درد خطرے کی پہلی علامت۔ مطبوعہ شامیڈ لیکل ڈائجسٹ کانپور۔